



السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنف / مصنف کے نام اور  
ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

Page | 2

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنف / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر  
اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔  
نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائٹ کو درپیش  
آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

**نوٹ:**

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز آف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ  
ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں  
تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذریعہ کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

انشاء اللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

Page | 3

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : [crazyfansofnovel@gmail.com](mailto:crazyfansofnovel@gmail.com)

Facebook Page : [fb.me/CrazyFansOfNovel](https://fb.me/CrazyFansOfNovel)

Facebook Group : <https://web.facebook.com/groups/292572831468911/>

Website Url : <https://crazyfansofnovel.com>

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

[fb.me/CrazyFansOfNovel](https://fb.me/CrazyFansOfNovel)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مصوم سی لڑکی (پارٹ ۲)

از قلم

صباحت خان

اے لڑکی جب تجھے دس بار بول دیا نہیں پتا مجھے وہ کہا ہے تو روز کیوں  
آجاتی ہے اپنا منہ اس چہرہ لے کر میرے سامنے اس  
عورت نے پان چباتے ہوئے نفرت سے کہا،

ویسے بھی تیرے چہرے کو پتیموں کو پالنے کا شوق تھا مجھے نہیں وہ خود تو  
مر گیا تجھے میرے سر چھوڑ گیا اس عورت نے سامنے  
موجود لڑکی کی طرف دیکھا صاف رنگت تیکھے نقوش ویسے  
تو وہ بیس سال کی تھی پر لگ اٹھا راکھی رہی تھی اب کیا آنسو بہا

رہی ہے جاہاں سے اس عورت نے اپنے پلنگ پر لیٹتے ہوئے

کہا، Page | 5

دعا نے سامنے بیٹھی اس عورت کو دیکھا جو کہنے کو تو اس کی

چاچی تھی پر اس عورت نے اس پر کیا ظلم نہیں کیے

تھے، جب تک چاچا زندہ تھے چاچی کا رویہ بھی ٹھیک

ٹھیک ہتا پر چاچا کے بعد چاچی نے اس کے ساتھ ہر وہ

ظلم کیا جس کا ایک انسان سوچ بھی نہیں سکتا،

دعا نے جھک کے ان کے پیر پکڑ لیے آنکھوں میں التجا تھی

رکویسٹ تھی اسے اپنی منکر نہیں تھی اس کی تھی جس کی وجہ سے

آج تک اس نے اپنی چاچی کے ظلم سہے،

جب بول دیا نہیں پتا کہا ہے جہاں بھی ہے اپنی مرضی سے ہے  
اب دفع ہو یہاں سے اس عورت نے اپنے پیر سے دعا کو دور

دھکا دیا،

دعا نے واپس کھڑے ہو کے اس کے سامنے ہاتھ جوڑے اس  
پھتر دل عورت سے آخری بار التجا کی، اپنا منخو س وجود یہاں سے  
لے جا اور جا کے گائے کا دودھ نکال اور گاؤں میں جا کے سب کے  
گھر دے کر آ اس عورت نے دعا کو جھڑک کے کروٹ  
لے لی جس کا صاف مطلب کے وہ یہاں سے چلی جائے،

اور سن لڑکی!!!!!! دعا موڑ کے جانے لگی تو ایک دم چپاچی کی آواز  
سے واپس موڑ گئی اس نے امید سے چپاچی کو دیکھا کیا پتا  
اب بتادے وہ کہا ہے،

کیا ایسے دیکھ رہی ہے اپنی نظرے نیچے کر اور جو کرائے دار ہیں ان سے  
جا کے کرایا لے کر آچیل اب جا یہاں سے اس عورت نے  
واپس کروٹ بدل لی،

دعا مایوسی سے لوٹ آئی!!! یا اللہ اس کی حفاظت کرنا دعائے نم  
آنکھوں سے ہاتھ اٹھا کے دل میں دعائی،

گڑیا کو حبانہ تو ہتا ہی شام کی جگہ صبح چلی گئی تو کیا ہوا میں  
اتنا کیوں سوچ رہا ہوں، حیا کو گئے ہوئے چوبیس گھنٹے ہو گئے تھے پر پتا  
نہیں کیوں حیدر کا دل بے چین ہو رہا ہتا

رات کا آخری پہرہ تاحیدر اپنے روم میں سونے کی عرض  
سے لیٹا ہوا تھا کل پورے دن کی بھاگ دوڑ پہلے حیا کی رخصتی پھر  
مشن پر حبانہ پھر میجر عدنان کے گھر چلے گئے اور گھر پر  
جب آئے تو پہلے سے سب موجود تھے ان سب چکروں میں  
پھر سے رات ہو گئی تھی



وہ ان سب چیزوں سے بہت تھک گیا لیکن اسے حیا کی  
فسکر ہو رہی تھی، کئی بار نمبر ٹرائے کر چکا تھا جو آف آ رہا تھا ہو سکتا ہے  
سو گئی ہو گڑیا صبح کال کروں گا حیدر نے خود کو تسلی دی اور آنکھیں بند  
کر لی کچھ دیر میں ہی وہ نیند کی وادی میں چلا گیا،

\*\*\*\*\*

اسیر پورٹ سے انہیں گاڑی لینے آئی وہ چپ چاپ بس گاڑی  
کی طرف بڑھ رہا اس نے حیا کی طرف ایک بار بھی نہیں  
دیکھا کہ وہ بھی ساتھ آرہی ہے یا نہیں،

حیا تو نیچے منہ کیے بس روہان کے پیچھے پیچھے چل رہی تھی پہلی بار  
فلانٹ میں بیٹھنے سے اس کے پیراب بھی کانپ رہے  
تھے پر اس نے ایک بار بھی روہان کو مخاطب کرنے کی ہمت نہیں  
کی اللہ اللہ کر کے یہ صفر ختم ہوا تھا، یہی سب سوچتی ہوئی  
وہ چلتی جا رہی تھی جب اس کا سر زور سے کسی چیز سے ٹکرایا،

اوفففف حیا نے جلدی سے اپنے سر پر ہاتھ رکھا درد سے حیا کی  
آنکھ میں آنسو آگئے اسے لگا کسی دیوار سے اس کا سر لگا ہے،

آندھی ہو نظر نہیں آتا روہان کی غصے سے بھری ہوئی آواز پر حیا  
نے نظریں ماٹھا کے دیکھا، وہ جو چلتے چلتے ایک دم موڑا تھا  
اس کی وجہ سے حیا کا سر اس کے سینے سے زور سے ٹکرایا،

وہ۔۔۔ وہ!!!!!! کیا وہ وہ اب چلو!!!!!! حیا کچھ بولتی اس سے پہلے

روہان نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے لیے گاڑی کی طرف بڑھ گیا،

روہان کو چلتے چلتے یاد آیا اس کے ساتھ کوئی وجود بھی تھا وہ ایک دم موڑا کے حیا جو نیچے نظریں کیے چلی آرہی تھی ایک دم اس سے ٹکرا گئی، عجیب لڑکی ہے سامنے دیکھنے کی جگہ نیچے دیکھ کے چلتی ہے روہان دل ہی دل میں سوچ کے رہے گیا،

اس نے گھر میں جیسے ہی قدم رکھا سب نوکرالرت ہو گئے اندر آتے ہی وہ سیڑھیوں کر زریے اپنے روم میں چلا گیا بغیر حیا سے کوئی بھی بات کیے،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAT KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہیلو میم!!!!!! حیا جواب تک کنفیو س سے کھڑی تھی اپنی کانوں  
میں اسے ایک آواز آئی اس نے نظریں اٹھا کے دیکھا  
سامنے ایک عورت کھڑی جس کے لباس کو دیکھ کے حیا  
کو کافی حیرت ہوئی وائٹ اور بلیک کلر کی پینٹ شرٹ پہنے  
اور وائٹ ہی اسپرین باندھے وہ اس کے سامنے ادب سے  
کھڑی تھی،

میم پلیز سٹ!!!!!! سب نوکر اپنا کام روک کے حیا کو دیکھ رہے  
تھے سادھے سے سوٹ میں سر پر اس کاف لیے وہ کوئی معصوم

سی بچی لگ رہی تھی جو اپنوں سے بچھڑ گئی ہو، لیلہ نے سب نوکروں کو وہاں سے بھیجا اور حیا کو بیٹھنے کے لیے کہا

حیا کے بیٹھنے کے بعد لیلہ نے اسے پانی دیا جو حیا نے چپ چاپ لے لیا کیوں کہ اسے واقعی بہت پیاس لگی تھی، حیا نے ایک ہی سانس میں سارا پانی پی کے گلاس واپس اس عورت کو دے دیا،

میم آپ بوس کی رشتہ دار ہے لیلہ نے انگریزی میں اس سے سوال کیا حیا جو کنفیوس سی بیٹھی تھی پر اس نے کوئی جواب نہیں دیا،

آپ بوس کی کزن ہیں!!!! لگتا ہے یہ میری زبان نہیں سمجھ رہی بوس پاکستان گئے تھے یہ وہی سے آئی ہوگی لیلہ نے سوچ کے اس بار اردو میں پوچھا، اس کی اردو اچھی نہیں تھی پر اسے اردو آتی تھی کیوں کے وہ پہلے جہاں کام کرتی تھی وہ لوگ پاکستان سے تھے

میرا ان سے نکاح ہوا ہے حیا نے کچھ دیر سوچ کے جواب دیا۔۔۔۔۔ یو  
مین آپ بوس کی وائف ہیں لیلہ نے حیرت سے حیا کو

دیکھا،

جی!!!!!! حیا نے ایسے کہا جیسے بہت بڑا گناہ کیا ہو، یہاں کیوں  
بیٹھی ہو اب تک!! لیلہ اور سوال کرتی اس سے پہلے روہان کی آواز  
پر حیا ڈر کے کھڑی ہو گئی

روہان نے لیلہ کو گھورا وہ روہان کی غصے سے بھری ہوئی آنکھیں دیکھ کے  
وہاں سے فوراً بھاگ گئی، چلو میرے ساتھ روہان نے حیا کا ہاتھ  
پکڑا اور اسے لیے اوپر کی طرف چلا گیا،

یہ خوبصورت لڑکی کون ہے لیلہ کے کچن میں آتے ہی باقی سب  
نوکر بھی اسی کے پاس آگئے، بوس کی والف ہے اس کا مطلب  
بوس نے۔۔۔ بوس نے شادی کر لی باقی سب نے حیرت کا

اظہار کیا کیوں کے شادی کو لے کے روہان کی نفرت کسی سے  
چھپی ہوئی نہیں تھی،

\*\*\*\*\*

اب تم یہاں رہو گی روہان نے اپنے روم کے برابر والے روم کا گیٹ کھول  
کے اندر کی طرف اشارہ کیا حیا توجہ سے یہاں آئی تھی  
ڈرے ہوئے چپڑیا کے بچے کی طرح لگ رہی تھی اس نے فوراً ہاں  
میں سر ہلایا،



سامان آجائے گا اب اندر جاؤ اور میں تمہیں روم سے باہر نہ دیکھو روہان سخت لہجے میں بول کے اپنے روم کی طرف چلا گیا،

حیا اندر آئی تو دیکھا یہ تو لائبریری ہے سیدھے ہاتھ کی طرف کافی کتابیں لگی ہوئی تھی اور اس سے آگے ایک گیٹ تھتا شاید واشروم تھتا دوسری طرف بڑا سا آئینہ لگا ہوا تھتا اس کے پاس ایک سوفا تھتا اور پورا روم صاف اور بڑا تھتا ابھی حیا روم کا ہی جائزہ لے رہی کے کسی نے دروازہ نوک کیا حیا نے دروازے کھولا سامنے ہی ایک نوکر سامان لیے کھڑا تھتا حیا نے اپنا سامان لے کے دروازہ پھر سے لاک کر لیا تھتا،

یہ آپ نے مجھے کہاں بھیج دیا بھی آپ کہاں ہوں حیا نیچے  
کارپیٹ پر گھٹنے کے بل بیٹھ گئی روہان کے ڈر سے جو آنسو کے ہوئے تھے  
اب ایک کے بعد ایک بہنے لگے، اسے اپنے بھی بہت یاد  
آ رہے تھے

\*\*\*\*\*

گڑیا کہاں جا رہی ہو گم ہو جاو گی گڑیا حیدر آواز دے رہا پر حیا آگے  
جاتی جا رہی جہاں گھوپ اندھیرا تھا گڑیا رک جاو گڑیا  
حیدر پیچھے بھاگ رہا کے ایک دم حیا آندھیرے میں  
غائب ہو گئی،

گڑیا!!!!!!!!!!!! حیدر ایک دم اٹھ کے بیٹھ گیا پاس پڑالمب جلایا  
پورا روم روشنی سے نہاں گیا، یہ کیا خواب ہتا میری گڑیا  
ٹھیک نہیں لگ رہی مجھ سے دور ہو گئی حیدر کا بس نہیں چل رہا  
ھتا وہ اوڑ کے حیا کے پاس چلا جائے،

ٹرن ٹرن!!!! حیدر کی سوچ فون کی آواز سے ٹوٹی اس نے ہاتھ بڑھا کر فون  
اٹھایا، سامنے ہی جنرل راحل محمود کا نام جگمگا رہا ہتا

یس سر!!!!!! حیدر نے اپنی نیند میں ڈوبی ہوئی آواز کو حد  
درجہ نارسل بنایا،

حیدر ٹھیک دو گھنٹے بعد مجھ سے ملو تمہارے لیے نیو کیس ہے فون  
میں سے جنرل راحل محمود کی بھاری آواز آئی،

او کے سر!!!! فون رکھ کے حیدر کھڑا ہو گیا اس کا فرض اسے  
بلارہا تھا وہ فریش ہونے وا ش روم میں گیا کچھ دیر میں وہ  
آرمی یونیفارم میں بالکل تیار تھا،

اپنی جیب کی چابی اٹھائی اور باہر کی طرف بڑھ گیا،

\*\*\*\*\*

حیدر کو جب پتا لگے گا میں نے اس سے جھوٹ کہا ہے تو وہ  
مجھ سے کتنا ناراض ہوگا، حیدر کو باہر جاتا دیکھ برہان نے دل میں  
سوحیا،

جب سے اسے نیند نہیں آئی حیا کی یاد آرہی حیدر کو اس نے  
جھوٹ کہا کے روہان نے اسے کال کی تھی جب کے روہان نے اسے یا  
فنا روق صاحب کو کچھ نہیں بتایا اچانک لے گیا حیا  
کو۔۔ ابھی جیپ کی آواز پر برہان نے کھڑکی سے جھانکا حیدر آرمی  
یونیفارم میں اپنی جیپ میں بیٹھ کے چلا گیا صبح ہونے  
میں بس آدھا گھنٹا باقی تھا

ہماری حیا کی حفاظت کرنا ایک بار اس سے بات ہو جائے تو دل  
سکون میں آجائے برہان نے خود کو تسلی دی وہ زیادہ پریشان اس  
لیے ہٹا کے حیا سے اب تک بات نہیں ہو سکی تھی، وہ اگر  
حیدر سے جھوٹ نہ کہتا تو حیدر کا بھروسہ نہیں ہٹتا وہ  
لندن چلا جاتا،

اب مجھے فناروق صاحب سے صبح آفس میں اس بارے  
میں بات کرنی ہوگی برہان نے دل میں ارادہ کیا اور کچھ دیر نیند  
لینے کی عرض سے لیٹ گیا

\*\*\*\*\*

اٹھو بھیا!!!! اٹھو نابلال نسل نیند میں ہتاجب اس کے کان  
میں آواز آئی،

یار سونے دو کیا ہے میں دیر سے جاؤ گا بلال نے نیندوں میں ہی  
بولتے ہوئے کروٹ بدل لی، اٹھو نا بھیا

یار اتنی صبح کیوں اٹھا۔۔۔۔۔ بلال اور بھی کچھ بولتا جب بھیا لفظ پر  
اس نے غور کیا راتوں رات میری کون سی بہن پیدا ہو گئی میں تو  
ایک لوٹا ہوں بلال نے سوچتے کے ساتھ آنکھیں کھول کے دیکھا  
سامنے ہی سارا مسکرا کر بلال کو دیکھ رہی تھی،

بلال ایک دم اٹھ کے بیٹھ گیا سے یاد آیا سارا کو وہ ہی ماما کے پاس چھوڑ کے گیا تھا پھر سب اس کے ذہن سے نکل گیا اس نے اپنی آنکھوں کو مسل کے سارا کی طرف دیکھا صاف ستھرے لباس میں دو چوٹیاں بنائے ہوئے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی،

سارا گڑیا آپ یہاں کیا کر رہی ہوں بلال نے اس کا ہاتھ پکڑ کے اسے پاس بٹھایا اور خود بھی بیڈ کی پشت کے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا،

میں نے ڈرائنگ بنائی ہے وہ ہی دکھانی ہے آپ کو سارا نے منہ پر ہاتھ رکھ کے اپنی ہنسی کو روکنے کی کوشش کی اچھا کہا ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>







اس نے ہاتھ بڑھا کے دروازہ کھولنا چاہا جو لوک ہتا ہو سکتا ہے  
سو گئی ہو اور کچھ کھالیا ہو گا روہان نے دل میں سوچا پر میں کیوں  
اتنا سوچ رہا اس کے بارے میں روہان سر جھٹک کے جانے لگا  
پر جا نہیں سکا

اس نے ہاتھ بڑھا کے لوک پر اپنی انگلی رکھی جس سے دروازے کا  
لوک کلک کی آواز سے کھول گیا اس نے اندر قدم رکھا اسے  
ایک پل کے لیے روم حنائی لگا اتنے میں اس کی نظر نیچے گئی  
تھوڑے ہی فاصلے پر وہ سو رہی تھی کسی چھوٹے بچے کی طرح سمٹ کے  
اس کے چہرے پر اب بھی خوف ہتا جیسے ڈرتے ڈرتے سوئی ہو

روہان کو خود پر غصہ آیا جو بھی ہتھ لڑکی اس کی زمیاری تھی اور  
اس روم میں ایک بیڈ تک نہیں ہتھاروہان گھٹنے کے بل اس  
کے پاس بیٹھا روہان نے ہاتھ بڑھا کے اسے اٹھانا چاہا پر اپنا ہاتھ  
واپس پیچھے کھینچ لیا،

سنو اٹھو لٹل گرل روہان کو سمجھ نہیں آیا اسے کیا کہہ کر بلائے اس  
وقت اس کے منہ میں جو نام آیا اس نے اسی نام سے حیا کو  
پرکارا،

اٹھو!!!! حیا گھری نیند میں تھی جب اسے اپنے کانوں میں کسی  
کی آواز سنائی دی اس نے مندی مندی آنکھیں کھولی سامنے

روہان کو بیٹھے دیکھ وہ ایک دم اٹھ کے بیٹھ گئی اس کی آنکھوں میں  
خوف روہان آرام سے دیکھ سکتا تھا،

جی!!!!!! حیا نے اپنا اس کاف ٹھیک کرتے ہوئے کہا روہان کی  
نظریں خود بخود اس کے اس کاف کی طرف گئی جو وہ پاکستان  
سے اب تک پہن کے بیٹھی تھی،

میرے ساتھ آروہان بول کے کھڑا ہو گیا حیا بھی اس کے پیچھے  
کھڑی ہو گئی روہان روم سے باہر چلا گیا حیا بھی بغیر کچھ کہے اس  
کے پیچھے چلی گئی،

تم نے کچھ کھایا روہان نے کچن میں تدم رکھتے ہوئے حیا کی طرف دیکھا حیا نے نیچے منہ کیے نفی میں سر ہلایا،

اچھا چلو فرنچ میں دیکھو کچھ ہو تو گرم کر دو مجھے بھوک لگی ہے  
روہان بول کے کچن میں رکھی ٹیبل پر بیٹھ گیا، آپ  
یہ کھائے گے حیا نے فرنچ میں سے سیلڈ نکال کے  
دکھایا اس کے علاوہ فرنچ میں کچھ سبزی اور پھل وغیرہ  
تھے روہان نے ماتھے پر بل ڈھالے سیلڈ دیکھا پاکستان کے کھانے جو وہ  
اتنے دن سے کھا رہا تھا اس کے سامنے اسے اس وقت یہ  
سیلڈ بلکل بھی کھانے لائیک نہیں لگا،

کچھ اور نہیں ہے روہان نے ماتھے بل ڈھالے حیا کی طرف دیکھا  
حیا کے نام میں سے ہلانے پر روہان کھڑا ہو گیا سب نوکر  
بحاچکے تھے اب اسے باہر سے ہی کچھ آرڈر کرنا ہوتا ہے تم کھا لو روہان  
بول کے چلا گیا،

حیا کو روہان کا رویہ ہی سمجھ نہیں آیا خود نے روم سے نکلنے سے منا  
کیا اور خود کچن میں لے آیا حیا نے واپس سیلڈ کی طرف دیکھا  
واقعی سیلڈ تو اسے بھی پسند نہیں ہوتا اب کیا کرو، حیا نے سب  
کبھیٹ کھول کے دیکھے اسے پاستا مل گیا اس نے فریج سے  
سبزیاں نکالی اب اسے پتا ہوتا ہے کیا بنانا ہے

\*\*\*\*\*

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یس سر!!!!!! سیوٹ مار کے حیدر آدب سے پیچھے کی

طرف ہاتھ باندھے کھڑا ہو گیا

بہت بہت مبارک ہو میجر حیدر آپ نے سب بچوں کو  
سیف باہر نکال لیا جنرل راحیل محمود نے حیدر کا کندھا  
تھپتھپاتے ہوئے کہا،

جی سر اللہ کا شکر ہے بس اس سب کے پیچھے جو راجا  
صاحب ہتا وہ اب تک غائب ہے وہ بھی مسل حباے تو  
اسے بھی اس کے بیٹے کے پاس پہنچا دوں حیدر کی آنکھوں میں  
اب بھی غصہ ہتا،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



رلیکس ینگ مسین وہ بھی جلد ہمارے ہاتھ لگ جائے گا ابھی  
میں نے تمہیں کسی اور کام کے لیے بلایا ہے جنرل راحیل محمود  
نے اپنی چیئر پر بیٹھے ہوئے کہا، بیسٹھوں میجر حیدر آرام سے پھر  
کرتے ہیں بات بھی،

ان کی بات سن کے حیدر آرام سے بیٹھ گیا اسے بس اب  
اپنے اگلے مشن کا انتظار تھا،

میجر حیدر ہمیں اطلاع ملی ہے ایک گاؤں میں کچھ دہشت گرد  
ہیں جو عوام لوگوں کے بیچ میں رہ رہے ہیں ان کے ارادے جو بھی ہے  
بہت خطرناک ہے تمہاری ٹیم کو وہاں جانا ہے ان کو پکڑنے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

نہیں ان پر نظر رکھنے وہ کس مقصد سے اس گاؤں میں رکے ہیں  
ان کے کیا ارادے ہیں سب معلوم کرنا ہے انہوں نے اپنی بات بول  
کے اپنے و تابل آفر کی طرف دیکھا،

جی سر ہم چلے جاتے ہیں حیدر نے ان کی بات مکمل ہونے پر  
بس اتنا کہا،

اور ہاں وہ گاؤں بہت خوبصورت ہے شہر سے بہت دور ہے لوگ  
وہاں گھومنے جاتے ہیں آپ سب کو وہاں آرمی آفر کی طرح  
نہیں بلکہ ایک عام انسان کی طرح جانا ہے یہ رہی اس  
کیس کی فائل جنرل راحیل محمود نے حیدر کے سامنے  
ایک فائل رکھتے ہوئے کہا،

او کے سر کب نکلنا ہے حیدر نے فائل ہاتھ میں لیتے ہوئے  
کہا، آج شام کو ہی کیوں کے جتنی جلدی ان کے ارادے معلوم ہو گے  
اتنی ہی جلدی ہم حالات پر تباہ ہو پا سکتے ہیں،

او کے سر پھر میں چلتا ہوں ٹیم کو تیار کروں اور جانے کے لیے  
نکلے حیدر نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا جنرل راحیل محمود  
نے مسکرا کے حیدر کو دیکھا انہیں اپنے اس آفسر پر بہت ناز رہا  
ہے ہمیشہ،

All the best yung men

Thanku sir

حیدر سیوٹ مار کے آفس سے باہر آگیا اب اسے پھر سے  
ایک مشن پر جانا ہوتا،

\*\*\*\*\*

اوف یہ کال لگ کیوں نہیں رہی اوپر سے بھوک سے برا حال ہو  
رہا ہے روہان نے موبائل بیڈ پر پھینک کے مارا اور روم میں یہاں سے  
وہاں چکر کاٹنے لگا،

حیانیہ پاستا بنا کے ٹرے میں سب چیز رکھی اور اب  
اس کا رخ روہان کے روم کی طرف ہوتا،

نوڪ ڪروں يا نهیں غصہ تو نهیں ہوں گے حیا نے روم کے باہر  
کھڑے ہو کے سوچا پھر اسے روہان کی بھوک کا خیال آیا اور اللہ کا  
نام لے کے دروازہ نوڪ کیا،

یس کم ان اندر سے روہان کی آواز آتے ہی حیا نے ڈرتے ڈرتے اندر  
قدم رکھا،

روہان نے گیٹ سے حیا کو اندر آتے دیکھا اور اس کے ہاتھ میں  
موجود ڈرے بھی،

آپ کو بھوک لگی ہے یہ کھالیں حیا نے تھوڑا ڈرتے ہوئے ٹرے  
آگے کی کہی یہ ٹرے اڑ کے حیا کے چہرے پر ہی واپس نہ  
آجائے،

یہاں رکھ دو روہان کی آواز پر حیا نے حیرت سے اسے دیکھا  
خلاف معمول روہان نے غصہ نہیں کیا تھا حیا نے آرام سے  
ٹرے روہان کے سامنے رکھ دی،

تم نہیں کھاؤں گی حیا موڑ کے جانے لگی تو روہان کی آواز پر اسے رکنہ  
پڑا اب وہ اسے کیا بتاتی کے روہان سے وہ کتنا ڈرتی ہے ساتھ بیٹھ  
کے کھانا تو دور کی بات،

جی۔۔ وہ میں حیا کی سبھ میں نہیں آیا کیا کہے، کیا جی وہ  
میں بغیر ر کے نہیں بول سکتی تم روہان نے اسے گھورا بیٹھو یہاں  
روہان کو خود نہیں پتا تھا وہ کیوں اس لڑکی کی اتنی منکر کر رہا ہے،

حیا چپ کر کے بیٹھ گئی اور روہان کو پلیٹ میں پاستا نکال کے  
دیا، پہلی چمچ منہ میں رکھتے ہی روہان کو مزہ آیا پاستا واقعی ٹیسٹی  
بنا تھا اس نے حیا کی طرف دیکھا جو نیچے نظریں جھکائے  
آرام آرام سے کھا رہی تھی،

روہان اسے کوئی چھوٹی سی لڑکی سبھ رہا تھا اسے کو کنگ بھی آتی یہ اسے  
اب معلوم ہوا یہ چہرے سے اتنی معصوم کیوں لگتی ہے کیا واقعی  
یہ معصوم ہے روہان نے دل میں سوچا،

یہ سب میں کیا سوچ رہا ہوں روہان نے اپنی سوچ کو جھٹکا اور حنا لی  
پلیٹ واپس ٹرے میں رکھی جو وہ سوچ کر دوران کھا چکا تھا،

سنو گرین ٹی بنا سکتی ہوں روہان نے حیا کو دیکھ کے پوچھا جو برتن لیے  
باہر جا رہی تھی جو بھی ہتاروہان کو اس لڑکی کو اپنے کام بولنا برا نہیں  
لگا رہا تھا،

حیا ہاں میں سر ہلا کے روم سے باہر آگئی روم سے باہر آ کے حیا نے  
اپنے دل پر ہاتھ رکھا جو اب بھی کانپ رہا تھا



بیٹا اٹھ گئے صائمہ بیگم نے روم میں آکر کہا پر سامنے بلال کا  
چہرہ دیکھ کر ان کو ہنسی آگئی ہا ہا ہا یہ کیا بنا یا ہوا ہے فیس پر  
صائمہ بیگم نے ہنستے ہوئے کہا،

ماما یہ سارا کے کام ہیں بلال نے بیڈ سے نیچے اترتے ہوئے کہا  
اس نے میرے چہرے پر ڈرائنگ کی ہے اب بتاؤں کیا  
لگ رہا میں بلال نے صائمہ بیگم کے سامنے آ کے سٹیچو بن کر  
کہا،

ہاہا بلال بہت برے لگ رہے ہو جاؤں نہاں کے آؤ میں ناشتا  
بناتی ہوں میں نے سارا کو تمہیں جگانے بھیجا پر اب مجھے لگ  
رہا ہے وہ بھی بلکل تم جیسی ہے صائمہ بیگم ہنستے ہوئے روم سے چلی  
گئی،

بلال بھی مسکرا کے واش روم میں آگیا واقعی وہ بھی سب کو ایسے ہی  
تنگ کرتا ہے،

بلال نہاں کے تیار ہو کے نیچے آیا سارا سامنے ہی ڈاننگ ٹیبل پر  
بیٹھی ناشتا کر رہی تھی، جن سب بچوں کو ان لوگوں نے بچپا یا سب ہی  
اپنے ماں باپ کے پاس جا چکے تھے پر سارا کو لینے کوئی نہیں آیا  
بھتا کسی نے سارا کے لیے رابتا کیا تھا،

بلال نے پیار سے سارا کو دیکھا اتنی پیاری بچی کس کی ہو سکتی ہے  
بلال اس کے پاس بیٹھ گیا، بلال کے بیٹھتے ہی سارا نے اپنے  
دونوں کان پکڑ لیے،

سوری بھیا!!!!!! سارا نے اتنے پیار سے کہا بلال کے چہرے پر  
مکراہٹ آگئی انٹی نے کہا اچھے بچے تنگ نہیں کرتے میں نے  
آپ کو تنگ کیا نا اس لیے بلال کے ایک ٹک دیکھنے پر سارا  
نے اپنے سوری بولنے کی وضاحت دی،

کوئی بات نہیں چھوٹی گڑیا آپ سے کچھ سوال پوچھوں گا اس کے آپ  
جواب دو گی نابلال نے پیار سے سارا کے گال کھینچتے ہوئے کہا، سارا  
نے فوراً ہاں میں سر ہلایا،

گڑیا آپ کا نام سارا ہے پر آپ کا پورا نام کیا ہے بلال نے ناشتا  
کرتے ہوئے پوچھا، میرا پورا نام سارا ہی ہے،

اچھا میرا مطلب ہے بیٹا آپ کے پاپا کا کیا نام ہے بلال نے  
ایک اور سوال کیا، پاپا کا نام تو مجھے نہیں پتا سارا نے عام سے لہجے  
میں کہا اور ناشتا کرنے لگی،

اچھا بیٹا ماما کا پتا ہے سارا نے نفی میں سر ہلایا بیٹا کسی کا نام تو پتا ہو گا نا آپ کو کوئی تو ہو گا جس کے ساتھ آپ رہتی ہو گی بلال نے سارا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا،

سارا کا ناشتا کرتا ہاتھ رک گیا اس نے جب بلال کی طرف دیکھا تو بلال کو اس کی آنکھوں میں خوف صاف نظر آیا، نہیں مجھے کسی کا نام نہیں پتا سارا بولتے کے ساتھ ہی اٹھ کے اندر بھاگ گئی،

بلال نے حیرت سے اسے دیکھا بلال کو صاف نظر آ رہا تھا سارا جھوٹ بول رہی پر سارا جھوٹ کیوں بول رہی ہے بلال نے خود سے سوال کیا،

ٹرن \_\_ ٹرن بلال نے ہاتھ بڑھاکے فون اٹھایا بلال تیار ہو جا کہی حبانہ  
ہے فون میں سے حیدر کی آواز آئی،

ابھی کہاں حبانہ یونیفارم پہن کر آؤ بلال نے اس سے پوچھا، نہیں  
عام لباس میں اور سن کچھ چیزے ساتھ لے لینا کچھ  
کپڑے وغیرہ باقی سب ڈیٹیل مل کے بتاؤ گا حیدر نے بول  
کے فون رکھ دیا،

اب اسے تیاری کرنی تھی اس نے جلدی سے ناشتا ختم کیا اور  
سارے کبھی اور بات کرے گا سوچ کر اپنے روم میں چلا گیا

ایک دم سے دروازہ کھولنے پر دعا اپنے پلنگ سے اٹھ کے بیٹھ گئی، اس نے دروازے کی سمت دیکھا جہاں چاچی کھڑی تھی،

اے لڑکی تجھے میں نے کرایا لینے بھیجا تھا تو یہاں کمرابند کر کے آنسو بہا رہی ہے چاچی نے اندر آتے ہی دعا کے بال مٹھی میں پکڑے جس سے دعا کے چہرے پر درد کے آثار نمایا ہوئے،

دعا نے اپنے بال چھڑواتے ہوئے سامنے کی طرف اشارہ  
کیا، چپاچی نے اس کے اشارہ کرنے پر وہاں دیکھا تو اسے نوٹ  
بوک نظر آئی،

اے لڑکی تجھے پتا ہے مجھے پڑھنا لکھنا نہیں آتا تیرے چپا  
نے تجھے دس جماعت کیا پڑھادی خود کو پڑھی لکھی سمجھنے  
لگی، چپاچی نے اس کے بال چھوڑتے ہوئے اسے دور دھکا دیا،

دعا جلدی سے نوٹ بوک کے پاس آئی اس میں سے سو سو  
کے کچھ نوٹ نکال کے چپاچی کے آگے کیے، آئندہ اگر کرائے کے پیسے  
لائے تو سیدھے میرے کمرے میں دے کے جانا دعا سے  
نوٹ جھپٹ کے چپاچی کمرے سے باہر چلی گئی،



دعا نے نم آنکھوں سے دروازے کی طرف دیکھا اب وہ کیا  
بتاتی کے وہ جب پیسے دینے آئی تو چاچی سو رہی تھی اگر چاچی کو نیند  
سے اٹھا دیتی تب بھی یہی سب ہوتا جواب ہوا ہتا، پر وہ تو  
وضاحت بھی نہیں دے سکتی تھی

\*\*\*\*\*

حیا گرین ٹی بنا کے کشمکش میں شکار تھی اندر حباے یا نہیں  
اس نے ہمت کر کے اندر قدم رکھا، پر حنا لی روم دیکھ کے اس کی  
حباں میں حباں آئی لگتا ہے واشر روم میں ہیں حباں

واشروم کے گیٹ کی طرف دیکھتے ہوئے گرین ٹی سائڈ ٹیبل پر

رکھ دی، Page | 50

ان کے آنے سے پہلے باہر چلی جاتی ہوں یہ سوچتے ہی اس کا رخ  
دروازے کی طرف ہٹا، کہاں جا رہی ہو

جیسے ہی وہ دروازے کے قریب پہنچی روہان کی بھاری آواز اس کے کان  
میں پڑی اس نے ڈرتے ڈرتے موڑ کے دیکھا، وہ --- روم میں  
حیاء نے انگلی سے برابر والے روم کی طرف اشارہ ایسے کیا جیسے کوئی  
بچا شرارت کرتا ہوا پکڑا گیا ہو،

آج اسی روم میں سو جاؤ کل اس روم میں بیڈ لگوا دو نگاروہان نے  
نارسل سے انداز میں کہا اور بیڈ پر بیٹھ کر گرین ٹی پینے لگا پر سچ تو  
یہ ہتا کے اسے بھی حیا کا خیال ہتا، کیا ہوا اب تک کیوں  
کھڑی ہو روہان نے حیا کی طرف دیکھا جواب بھی حیرت  
میں تھی،

وہ \_ میں کہاں پر سوں \_ \_ \_ حیا نے ادھی بات بول کے سر  
جھکا لیا، کیوں کے روہان بیڈ پر بیٹھا ہتا، اور اس روم میں ایک  
سونا تک نہیں ہتا،

روہان نے چارو اور نظر دوڑائی پھر اسے کل رات کا منظر یاد آیا  
جب اس نے حیا کو سونے پر سونے کو کہا ہتا کل کی نسبتاً آج روہان

کاموڈ ٹھیک تھا، اس نے کبھی نہیں سوچا تھا وہ شادی بھی کرے  
گا شادی سے ہمیشہ اسے نفرت رہی ہے پر ناروق صاحب  
کے اسرار پر اسے شادی کرنی پڑی جس کا غصہ اس نے ادھی  
رات کو گھر سے نکل جانے پر نکالا اس لیے اب وہ کافی حد  
تک ٹھیک تھا،

یہاں سوگی اور کہاں روہان نے بیڈ کی طرف اشارہ کر کے  
تھوڑے سخت لہجے میں کہا اسے پتا تھا حیا اس کے غصے سے  
ڈرتی ہے،

حیا آرام سے چپلتی ہوئی بیڈ کے پاس آ کے بیٹھ گئی کہی روہان  
غصہ ہی نہ کر دے جب تک روہان گرین ٹی پی کر حالی کپ  
سائڈ ٹیبل پر رکھ چکا تھا،

کیا دیکھ رہی ہو مجھے سو حباؤ روہان نے حیا کو اپنی طرف دیکھتے ہوئے  
ٹوکا، حیا نے نظریں جھکا کے جلدی سے بیڈ کے دوسری  
طرف لیٹ کے آنکھیں بند کر لی روہان نے حیرت سے  
حیا کی یہ حرکت دیکھی اسے یہ لڑکی پل پل حیران کرتی تھی،

روہان نے سر جھٹک کے روم کی لائٹ اوپ کی، پلزلائٹ بند  
نہیں کریں حیا ایک دم ڈر کے اٹھ کے بیٹھ گئی،

مجھے نیند نہیں آتی لائٹ بند کیے بغیر اب تم سو جاؤ روہان بول  
کے کروٹ بدل کے لیٹ گیا، پر حیا کو اندھیرے میں کچھ  
نظر نہیں آیا اوپر سے ڈر سے برا حال ہتا،

حیا ڈرتے ڈرتے واپس لیٹ گئی پر اس کا پورا وجود خوف سے  
کانپ رہا ہتا، اس نے کروٹ بدل کے روہان کو دیکھا جو شاید سوچکا  
ہتا، وہ تھوڑا سا سرک کے روہان کے پاس ہو گئی پر روہان اب  
بھی نیند میں ہتا،

وہ ڈرتے ڈرتے تھوڑا سا ہوئی اور روہان کے ہاتھ پر سر رکھ کے اس  
نے آنکھیں موند لی اس وقت روہان کے غصے سے زیادہ اس پر  
آندھیرے کا ڈر غالب ہتا،

حیا کے آنکھیں بند کرتے ہی روہان نے آنکھیں کھول لی وہ آنکھیں  
بند کیے حیا کی ہر حرکت نوٹ کر رہا تھا، حیا گہری نیند  
میں سو چکی تھی پر روہان کی نیند اب اس کی آنکھوں سے کوسوں دور  
تھی،

روہان چاہ کر بھی حیا کو خود سے دور نہیں کر سکا حیا کی معصومیت  
اس کا بھولا پن اس کی معصوم حرکتیں، حیا کے چہرے کی  
طرف دیکھتے دیکھتے روہان کی کب آنکھ لگی اسے معلوم نہ ہو سکا،

\*\*\*\*\*

ہم ٹرین سے جائے گا بلال نے اسٹیشن پر پہنچ کر حیدر سے پوچھا  
حیدر نے اسے سیدھا ہی بلا لیا تھا،

ہاں جس گاؤں میں ہمیں جانا وہاں پہلے ٹرین سے جانا ہو گا حیدر  
نے بیسچ پر بیٹھتے ہوئے کہا بلیک کلر کی پینٹ شرٹ پہننے  
ماتھے پر بھڑے بال چہرے پر سنجیدگی بلال نے رشک سے اپنے  
دوست کو دیکھا،

اس کے بعد پھر ایک بس میں بیٹھنا ہو گا تب جا کے وہ  
گاؤں آئے گا صمد نے اپنا بیگ کندھے سے نیچے رکھتے ہوئے کہا،



یہ بھی جبائے گا بلال نے مسکرا کر صمد کے کندھے پر ہاتھ رکھا، ہاں بھی جب گاؤں گھومنے کا پلین ہے تو میں کیوں نہیں جاؤں گا صمد نے بھی مسکرا کے جواب دیا،

ٹرین کے بعد بس سے بھی سفر کرنا ہے بلال نے بیزارگی سے کہا، ہاں ہو سکتا ہے اس کے بعد بیل گاڑی میں بھی بیٹھنا پڑے احمد نے ہاتھ میں پانی کی بوتل لیے سامنے سے آتے ہوئے کہا،

اب یہ بھی جبائے گا بلال نے احمد کو دیکھ کے فوراً منہ بنایا، کیوں تجھے کیا لگا تو اکیلا جبائے گا حیدر کے ساتھ احمد نے پانی کی بوتل حیدر کے ہاتھ میں دیتے ہوئے کہا جو وہ کچھ دیر پہلی لینے گیا تھا،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

پر تو بیسار ہتا ناکندھے پر سے گولی چھو کے گئی تھی بلال کی نظر اس کے کندھے کی طرف تھی جو جیکٹ سے ڈھکا ہوا ہتا، ہاں اب میں ٹھیک ہوں معمولی سا زخم ہے یہ تو شیر کو کچھ نہیں ہوتا احمد نے اپنی کالر کھڑی کرتے ہوئے کہا،

ہاں بس بخنار ہو جاتی ہے بلال نے فوراً اس پر طنز کیا کیوں کے دو دن سے اسے تیز بخنار تھی، وہ تو شیر کو بھی ہو جاتی ہے احمد نے جلدی سے کہا ہا ہا ہا پر صمد اپنا قہقہہ نہیں روک سکا،

تجھے بڑی ہنسی آرہی ہے احمد نے صمد کے سر پر ہلکی سی چپت لگائی، لڑائی بعد میں کرنا ٹرین آگئی اب چلو حیدر نے اپنا بیگ اٹھاتے ہوئے کہا،

صمد نے بھی اپنا بیگ کندھے پر لیا صمد اور حیدر آگے بڑھ گئے بلال نے اپنا بیگ اٹھاتے ہوئے احمد کو دیکھا جو ایک ہاتھ سے بیگ اپنے کندھے پر ڈھالنے کی کوشش کر رہا تھا پر اسکے چہرے پر درد کے آثار تھے،

لا مجھے دے بلال نے ایک کندھے پر اپنا بیگ ڈھالا دوسرے پر احمد کا بیگ، میں اٹھا لو گا مجھے واپس دے بیگ احمد نے بلال کے پیچھے آتے ہوئے کہا جو بیگ پکڑے آگے جا رہا تھا،

شیر بیگ نہیں اٹھاتے بلال نے اسے چھڑتے ہوئے کہا جب  
کے اس کی بات پر احمد کامنہ بن گیا اب کیا وہ شیر جیسا  
نہیں ہتا جو بلال اسے بار بار چھیڑ رہا ہتا،

میں شادی کرو گی تو بس فوجی سے بلال اور احمد ٹرین میں چھڑھ  
رہے جب ان کے کان میں ایک لڑکی کی آواز آئی،

کیوں فوجی میں کیا بات خاص ہوتی اس کے مقابل بیٹھی لڑکی  
نے پوچھا، احمد اور بلال کے کان ان دونوں کی باتوں پر ہی تھے،

یہاں رکھ دو سامان حیدر کی آواز پر جلدی سے بلال اپنی سیٹ کے پاس آیا احمد بھی فوراً اس کے پیچھے آیا، بس یار مجھے نہ فوجی بہت اچھے لگتے اپنی ملک کے لیے ہر وقت لڑنے مرنے کو تیار اس لڑکی کی آواز آنا اب تیز ہو گئی،

بلال نے احمد کی طرف دیکھا احمد نے برابر والی سیٹ کی طرف اشارہ کیا جیسے کہ رہا ہو آواز وہاں سے آرہی ہے، اچھا کس ٹائپ کا فوجی پسند ہے تجھے دوسری لڑکی نے اس سے پھر سوال کیا،

یار اونچا لمبا تہو سمارٹ ہو خو بصورت ہو، وہ لڑکی جیسے جیسے بول رہی بلال کے چہرے پر شرمیلی مسکراہٹ آگئی جسے احمد نے

حیرت سے دیکھا اب اسے کیا ہوا، حیدر اور صمد آپس  
میں بات کرنے میں مگن تھے ٹرین چل چکی تھی،

تجھے کیا ہوا احمد نے بلال کو دیکھ کے پوچھا یا احمد تو میرا بھائی  
ہے نا جب میرے رشتے کی بات کر کے آ اس لڑکی سے بلال نے  
تھوڑا شرماتے ہوئے کہا،

تو پاگل ہے کیا خود تو پیٹے گا مجھے بھی پٹوائے گا احمد نے اپنی سیٹ پر  
بیٹھتے ہوئے کہا،

اچھا سیلری کتنی ہونی چاہیے متابل بیٹھی لڑکی کو سوالوں کا بہت شوق تھا اس نے ایک اور سوال کر ڈھالا بلال کے کان بھی کھڑے ہو گئے،

یار پانچ لاکھ تو ہو کم سے کم اس لڑکی نے بلکل آرام سے کہا، احمد نے بلال کی طرف دیکھا بلال نے احمد کی طرف،

ہا ہا ہا احمد ہنستا ہنستا سیٹ سے نیچے گر گیا تجھے کیا ہوا حیدر نے حیرت سے احمد کو دیکھا جو سیٹ سے نیچے گرے پیٹ پر ہاتھ رکھے ہنس رہا تھا،

اسے کیا ہوا ہے اب حیدر نے بلال سے پوچھا جو منہ بنا کے بیٹھا تھا، میں بتاتا ہوں احمد ایک دم کھڑا ہو گیا اور اپنے ہونٹوں کو بھینچ کے اپنی ہنسی کو روکا، رشتہ ہونے سے پہلے ہی ٹوٹ گیا، احمد بولتے کے ساتھ ہی واپس ہسنے لگا بس بلال کی برداشت یہاں تک ہی تھی،

بہت ہنسی آرہی ہے تجھے بلال نے رکھ کے ایک مکا اس کے چہرے پر مارا اب حال یہ تھا دونوں ایک دوسروں کو مار رہے تھے حیدر نے بیزارگی سے دونوں کو دیکھا یہ نہیں سدھرے گے جب کے صمدان کی لڑائی انجوائے کرتے ہوئے نارے لگا کر کبھی بلال کی تو کبھی احمد کی حوصلہ افزائی کر رہا تھا،



حیدر نے صمد کو گھورا اس کے بعد ان دونوں کو الگ کیا  
مطلب سب پاگل میرے ساتھ حیدر دل میں سوچ کے رہ  
گیا،

\*\*\*\*\*

حیا کی آنکھ کھلی تو وہ اب تک روہان کے حار میں تھی حیا نے  
مندی مندی آنکھوں سے دیکھا روہان گہری نیند میں ہتا  
اس کا ایک ہاتھ حیا کے سر کے نیچے ہتا اور ایک حیا کے  
اوپر،

اللہ سبحی اتنا بھاری ہاتھ حیا نے روہان کا ہاتھ ہٹانے کی کوشش کی پر  
روہان کا بھاری ہاتھ اٹھانا حیا جیسی نازک لڑکی کے بس کی بات  
نہیں تھی،

روہان نے آنکھیں کھول کے دیکھا حیا اپنی پوری حیا لگا کر بھی روہان کا  
ہاتھ نہیں ہٹا پار ہی تھی نیندوں میں روہان کے چہرے پر ہلکی سی  
سکراہٹ آگئی،

روہان نے واپس آنکھیں بند کر کے ہاتھ ہٹا کے دوسری  
طرف کروٹ ایسے لی جیسے گہری نیند میں ہو، اوف شکر  
ہاتھ ہٹا لیا ورنہ میری نماز نکل جاتی حیا نے بیڈ سے اٹھتے  
ہوئے سوچا،

نماز پڑھ کے حیا واپس آئی اب روم میں رات کی نسبت  
اندھیرا کم ہوتا سورج طلوع ہو گیا ہتھ پر کھڑکیوں پر گرے پردے  
اب بھی رات کا منظر پیش کر رہے تھے،

اب مجھے واپس نیند نہیں آئے گی کیا کروں حیا کو نماز کے بعد  
روز صبح چائے پینے کی عادت تھی چائے کا خیال آتے ہی حیا  
دروازے کے پاس آگئی اس نے آرام سے دروازہ کھولنا چاہا پر یہ  
کیا یہ تو لاک ہے حیا نے پریشانی سے دروازے کو دیکھا،

اوف یہ کیسے کھلے گا حیا نے ہر طریقہ آزما لیا پر لاک  
ھٹا کے کھول ہی نہیں رہا ہت کیا پتا اس کی کوئی چابی ہو جو ان کے  
پاس ہو یہ سوچ کے وہ روہان کے پاس آئی،

اس نے آرام سے روہان کے برابر والی دراز کھلی پر اس میں بھی  
چابی نہیں تھی اب اس نے آرام سے روہان کے تکیے کے نیچے ہاتھ  
ڈھالا،

کیا کر رہی ہو روہان نے ایک دم حیا کا ہاتھ پکڑا، وہ \_ وہ دروازہ نہیں  
کھول رہا حیا نے جلدی سے دروازے کی طرف انگلی کر کے کہا  
اس کی آنکھوں میں پانی آگیا روہان کے غصے کے خوف سے اس  
کے ہاتھ بھی کانپنے لگے،

اچھا تو یہاں کیا کر رہی ہو روہان نے اس کے ہاتھ کی کسپکپاہٹ  
محسوس کر کے اس بار تھوڑا آرام سے کہا، حیا جب سے اٹھ کے گئی  
نیند اسے بھی نہیں آئی تھی کیونکہ وہ خود جلدی اٹھتا تھا اسے اس ٹائم  
جو گنگ پر حبانا ہوتا ہے پر وہ اٹھنے کی جگہ لیٹے لیٹے حیا کی ہر  
حرکت نوٹ کر رہا تھا،

آپ ڈانٹوں گے تو نہیں حیا نے تھوڑا ڈرتے ہوئے روہان کی طرف  
دیکھا ہاتھ اس کے اب بھی کانپ رہے تھے، جو اب تک روہان  
کے ہاتھ میں تھے،

روہان بس یک ٹوک حیا کو دیکھ رہا تھا روہان کی طرف سے  
جواب ناپا کے حیا نے پھر بولنا اسٹارٹ کیا، وہ۔۔ میں باہر  
حبار ہی تھی اس ٹائم روز میں چپائے بناتی ہوں اس لیے حیا  
نے بول کے چہرہ جھکا لیا،

روہان نے بغیر کچھ کہے حیا کا ہاتھ چھوڑا اور حبا کے دروازہ کھول دیا حیا  
نے حیرت سے روہان کو دیکھا جس نے کسی بھی چپابی کے بغیر  
آرام سے دروازہ کھول لیا تھا،

یہ آپ نے کیسے کھولا آپ مجھے بھی سکھاؤ گے حیا نے ایک دم  
دروازے کو ہاتھ لگا کے ایک اسٹڈ ہوتے ہوئے کہا، روہان نے حیرت  
سے اسے دیکھا اس بار حیا نے بغیر رکے چمک کے کہا

ھتا، ورنہ اب تک وہ جس طرح روہان کے سامنے بولتی تھی  
روہان کو یہی لگایا اٹک اٹک کر بولتی ہے،

نہیں تمہیں جانا ہے نا نیچے جاؤ ورنہ میں واپس بند کر دوں گا  
روہان نے سخت لہجے میں کہا پتا نہیں اس لڑکی کے ساتھ رہ  
کے اسے کیا ہوتا جا رہا تھا کیا یہ لڑکی اس پر جا دو کر رہی  
تھی، روہان کے واپس روڈ انداز میں کہنے پر حیا بغیر روہان کی  
طرف دیکھے باہر کی طرف بھاگ گئی،

حیا جیسے ہی روم سے باہر آئی اسے اپنے پیچھے سے تیز دروازہ بند کرنے کی  
آواز آئی اس نے نم آنکھوں سے دروازے کی طرف دیکھا،

جب وہ لندن آرہی تھی اس کا دل خوف سے کانپ رہا تھا کے  
روہان اس کے ساتھ پتا نہیں کیا کرے گا پر صبح جب اس کی  
آنکھ کھلی روہان کے حار میں اس نے خود کو ہر طرح سے محفوظ پایا، پر  
روہان کا رویہ اس کی سمجھ سے باہر تھا،

\*\*\*\*\*

ہائے تھک گیا میں تو بلال نے بیڈ پر لیٹتے ہوئے کہا پہلے ٹرین کا  
سفر پھر بس کا اب جا کے وہ لوگ گاؤں پہنچے تھے،



کیوں تو خود گاڑی چلا کر لایا ہے کیا جو تھک گیا احمد نے اپنے شوژ  
کھولتے ہوئے کہا اس وقت بلال اور وہ ایک ہی روم میں موجود تھے،

تو ایسا کر جا کے سب کے لیے چائے بنا بلال نے کوئی بیڈ پر رکھ  
کے ہاتھ پر تھوڑی کور کھتے ہوئے تھوڑا اونچا ہوتے ہوئے احمد کی  
طرف دیکھا،

تیرا دماغ حنراب ہو گیا ہے میں بھی تیرے ساتھ ہی  
سفر کر کے آیا ہوں احمد کا دل کیا یہ جو تا اٹھا کے اس کے  
سر پر مارے جو مزے سے بیڈ پر لیٹ کے اس پر حکم چلا رہا  
تھا،

اچھا جی تو آپ تھک گئے کیونکہ آپ میرے ساتھ آئے ہو تو  
کیا میں نہیں تھکا جس نے تیرا بیگ بھی اٹھایا بلال نے بیڈ  
پر بیٹھتے ہوئے مصنوعی غصے سے کہا،

میں نے کہا تھا میرا بیگ اٹھا تجھے خود شوق ہوا تھا بیگ  
اٹھانے کا احمد نے سونے سے کھڑے ہوتے ہوئے مزے سے  
کہا، اور اپنے بیگ کھول کے کچھ ڈھونڈنے لگا،

بلال نے غصے سے اسے گھورا اور واشر روم میں فریش ہونے چلا  
گیا، احمد نے ایک نظر اسے دیکھا اور واپس اپنے کام میں  
مشغول ہو گیا،

اوے میرے بیگ میں سے وہ عنائب ہے جلدی بتا کہا  
ہے بلال کے واشروم سے آتے ہی احمد اس کے سر پر حبا کے  
کھڑا ہو گیا،

کیا وہ مجھے کچھ نہیں پتا تو کس بارے میں بات کر رہا بلال نے بلکل  
معصوم چہرہ بنا کر کہا، تو جھوٹ بول رہا مجھے پتا ہے تیرے  
پاس ہی ہے سچ بتا کہا ہے کہی تو اسے۔ اس سے آگے احمد بولنا  
کا بلال کا نظر چپرا کر وہاں سے حبا ناصاف بتا رہا ہتا کے  
یہ اسی کا کام ہے،

تو ایسا کیسے کر سکتا احمد کا مانوں صدمے سے برا حال ہتا، بلال بتا  
کہا ہے احمد نے غصے میں اس کا بازو پکڑا،

مجھے نہیں پتا جب بول دیا ایسے ہی الزام لگا رہا ہے تجھے اپنے دوست پر  
یقین نہیں ہے بلال نے اپنا ہاتھ چھوڑوا کر غصے سے کہا،

کیوں لڑ رہے تم دونوں حیدر نے اندر آتے ہوئے دونوں کو دیکھا، دیکھ  
حیدر اس نے میرے بیگ سے \_\_ ایک منٹ ایک  
منٹ صمد نے اندر آتے ہوئے احمد کی بات سنی اور  
جلدی سے اندر آ کے سونے پر بیٹھ گیا ہاں اب بولوں اس نے  
چہرہ اپنے ہاتھ پر رکھتے ہوئے احمد کو دیکھ کر کہا،

یہاں اتنا سریس ٹاپک چل رہا اور تو مزالینے آیا ہے  
یہاں چل باہر جا احمد نے غصے سے کہا جانے والی نظروں  
سے صمد کو دیکھا،

یہ کہی نہیں جائے گا یہی بیٹھے گا اور دیکھے گا اس کے بھائی پر کیسے  
کیسے الزام لگائے جا رہے ہیں بلال نے صمد کو واپس بیٹھنے کا اشارہ  
کیا جو کھڑا ہو چکا تھا،

تم دونوں بعد میں لڑلینا ابھی وحب بتاؤ کیوں بحث کر رہے ہو  
حیدر نے بیزار سے کہا ان کے روز روز کے جھگڑے سے وہ  
تنگ ہو گیا تھا،

حیدر اس نے میرے بیگ میں سے وہ نکالا اور مان بھی نہیں رہا  
احمد نے غصے سے بلال کو دیکھا حیدر نے اب بلال کی طرف  
دیکھا،

حیدر یہ جھوٹ بول رہا میرا معصوم چہرہ دیکھ کیا میں ایسا  
کر سکتا بلال نے احمد کو دیکھتے ہوئے بولتے بولتے واپس حیدر کی  
طرف دیکھا، جو اسے ہی گھور رہا تھا،

احمد اب چپ چاپ کھڑا تھا اسے پتا تھا اس کا  
فیصلہ سہی بندے کے پاس گیا ہے اسے انصاف ضرور ملے گا،  
حیدر تو ایسے کیوں دیکھ رہا کیا میں ایسا کر سکتا بلال نے معصوم شکل

بنا کر کہا پر حیدر بغیر کچھ بولے اب بھی اسے گھور رہا تھا، صمد  
کبھی حیدر کو دیکھے کبھی بلال کو اب تو اسے بھی بلال پر ترس آ رہا تھا،

حیدر تو ایسے نہیں دیکھ بلال نے تھوڑا ڈرتے ہوئے کہا، حیدر نے اپنے  
ہاتھ آگے کی طرف باندھ کے اسے دیکھنا جاری رکھا، ہاں ہاں  
میں نے نکالا تھا بس بلال بول کے بیڈ پر بیٹھ گیا صمد کا  
صدمے سے منہ کھولا کھولا رہ گیا،

تو بتا کہا پر ہے میرا چیپس کا پیکیٹ احمد نے ایک دم بلال کو پکڑ کے  
کھڑا کیا جب کے حیدر نے حیرت سے احمد کو دیکھا  
چیپس کا پیکیٹ واقعی،

ہاں چپس کا پیکٹ چپاس والی لیز کا پیکٹ ہتا پورا بتا کہتا ہے  
احمد حیدر کو جواب دے کر واپس بلال سے پوچھنے لگا،

میرے پیٹ میں ہے جب ٹرین میں تو سو گیا ہتا تب  
مجھے بھوک لگ رہی میں نے کھالی بلال نے بیچارگی والا چہرہ  
بنایا،

حیدر تو اسے کچھ بول نہیں رہا احمد نے بول کے حیدر کی طرف  
دیکھا جو دونوں کو غضب ناک طریقے سے دیکھ رہا ہتا، حیدر نے  
آگے بڑھ کے بلال کو مکارا،



یہ ہوئی نابات حیدر شاباش اور کھا چپس کسی اور کی احمد تو  
خوش ہی ہو گیا حیدر نے احمد کی طرف دیکھا پھر ایک  
مکار کھ کے اسے مارا احمد نے منہ پر ہاتھ رکھ کے حیرت سے  
حیدر کو دیکھا مجھے کیوں مارا،

صمد ہنس ہنس کے سونے سے نیچے گر چکا ہتا پر دونوں کو مکا پڑتے دیکھ  
اس نے اپنے ہونٹ بھینچ کے اپنی ہنسی کو روکا، حیدر دونوں کو مار کے  
جا چکا ہتا،

ہاہاہا اور بول حیدر کو پڑی ناما بلال نے چڑھانے والے انداز میں  
ہنستے ہوئے کہا اسے خود کو پڑنے والے مکے کے غم سے زیادہ احمد کو  
پڑنے والے مکے کی خوشی تھی،

پر مجھے کیوں مارا احمد نے حیرت سے بولتے ہوئے صمد کی  
طرف دیکھا جو احمد کی شکل دیکھ کے اپنا قہقہہ نہیں  
روک سکا ہا ہا صمد ہنستا ہوا اوپس باہر چلا گیا،

بلال ہنستے ہوئے بیڈ پر لیٹ گیا تھا اب اسے نیند کی ضرورت  
تھی، مجھے کیوں مارا احمد اب بھی خود سے یہی سوال کر رہا تھا،

\*\*\*\*\*

فنریش ہو کے اس نے ٹائم دیکھا اسے آفس کے لیے لیٹ  
ہو گیا تھا ایک تو پاکستان میں اس کے اتنے دن برباد ہوئے کام کا  
بھی بہت حرج ہوا،

روم سے باہر آ کے اس نے برابر والا روم کھولا جو حنائی تھا یہ لڑکی کہا  
گئی اب روہان نے حنائی روم کو دیکھ کے سوچا،

بلوکلر کاسوٹ پہنے بالوں کو جیل سے اوپر کی طرف سیٹ کیے وہ  
معنرور چال چلتے ہوئے نیچے آیا اسے دیکھتے ہی سب نوکر جلدی  
جلدی اپنے کام کرنے لگے،

روہان جیسے ہی نیچے آیا سوزی جلدی سے روہان کے پاس آگئی بوس !!!  
روہان نے اسے آگے بولنے سے روکا، لیلہ روہان نے وہی کھڑے  
کھڑے لیلہ کو آواز دی،

یس بوس لیلہ جلدی سے کچن سے ہاتھ صاف کرتی ہوئی آئی، وہ  
لڑکی کہتا ہے روہان نے شائستہ انگریزی میں لیلہ سے سوال کیا،

کون سی لڑکی بوس لیلہ نے نا سمجھنے والے انداز میں روہان کو دیکھا پر  
روہان کے غصے سے گھورنے پر وہ فوراً گڑبڑا گئی،

آپ میم کی بات کر رہے ہیں وہ تو کچن میں ہے لیلہ نے جلدی سے  
روہان کی بات سمجھتے ہوئے اسے جواب دیا،

روہان نے ہاں میں سر ہلایا اور ڈانٹنگ ٹیبل پر بیٹھ گیا، سوزی کو  
ہاتھ کے اشارے سے اس نے بولنے کو کہا،

بوس ایک کمپنی ہے جو ہمارے ساتھ ڈیل کرنا چاہتی ہے پر آپ  
یہاں نہیں تھے تو ہم نے انہیں ابھی کوئی کنفرم جواب نہیں دیا پر  
بوس — سوزی اور بھی کچھ بولتی پر حیا کے آنے سے وہ چپ ہو گئی،

سوزی نے حیرت سے حیا کو دیکھا جو وائٹ کالر کے سوٹ  
میں سر پر دوپٹہ لیے نیچے نظریں جھکائے اپنے کام میں مگن تھی  
بوس کے گھر میں ایک لڑکی وہ بھی اتنی پیاری،

یہ سب کیا ہے روہان نے ٹیبل کی طرف دیکھا جہاں  
ناشتا لگایا جا رہا تھا پھر اس نے نظر اٹھا کے حیا کو دیکھا،

دھولا دھولا چہرہ صاف رنگت وائٹ سوٹ میں اور چمک  
رہی تھی سلیقے سے سر پر دوپٹہ لیے وہ روہان کو دیکھ رہی تھی،

آپ کا ناشتا حیا نے پہلے روہان کو دیکھا پھر ٹیبل پر رکھے ناشتے کو، میں نے کہا کہ تم میرے لیے ناشتہ لاؤ میں صبح ہی صبح اتنا اٹھاؤ وی ناشتا کروں روہان نے اردو میں غصے سے کہا سوزی کو یہ تو سمجھ نہیں آیا کہ بوس نے کیا کہا پر اسے اتنا اندازہ ہو گیا کہ بوس غصہ کر رہے وہ بھی اس معصوم سی لڑکی پر،

حیا نے بھری ہوئی آنکھوں سے روہان کو دیکھا پھر سوزی کو اسے تو بھیا نے کہا تھا کہ اپنے ہسپینڈ کے سب کام اپنے ہاتھ سے کرنے چاہیے اس نے آرام سے ناشتے کی ٹرے اٹھائی اور واپس کچن میں آگئی،

تم کیا کھڑی ہو جاؤ آفس میں آتا ہوں روہان نے سوزی کو غصے سے  
کہا جس کی نظریں اب بھی کچن کی طرف تھی،

یس یس بوس سوزی نے اپنی فائل اٹھائی اور باہر نکل گئی روہان نے  
جو اس کا گلاس اٹھایا پھر واپس ٹیبل پر پھٹک دیا، اسے کیوں اتنا  
غصہ آگیا بس ناشتا تو لائی تھی روہان نے کچن کی طرف  
دیکھا، پھر پاکٹ سے فون نکال کے ایک نمبر ملا یا،

جیک میرا ایک کام کرو میرے روم کے برابر میں جو لائبریری  
ہے اسے ایک روم بنا دو اور لائبریری نیچے شفٹ کر دو روہان نے فون  
پر سب تفصیل بتا کر فون رکھ دیا، وہ چاہتا تو حیا کو نیچے کاروم دے  
سکتا تھا اس گھر میں روم کی کمی نہیں تھی پر حیا کا ڈروہ پاکستان



میں ہی دیکھ چکا تھا اس لیے اسے ساتھ والے روم میں رکھنا ہی  
مناسب سمجھا،

تمہاری میم کہاں ہیں روہان نے بچن میں آ کے لیلہ سے  
پوچھا، سر وہ تو اوپر چلی گئی شاید لیلہ نے نیچے منہ کیے ادب  
سے کہا،

روہان نے ہاتھ بڑھا کر لائبریری کا دروازہ کھولنا چاہا جو لاک ہوتا  
اوپن یہ لڑکی ایک تو ہر وقت لاک لگا کر رکھتی ہے روہان نے  
لاک پر اپنی انگلی رکھی اور ایک آواز کے ساتھ لاک کھول گیا  
اس گھر کے سب دروازے صرف روہان کے فنگر پرنٹ سے  
گھولتے تھے،

ناشتے کی ٹرے نیچے مارپیٹ پر رکھی تھی اور حیا گھٹنے میں سر دیے  
بیٹھی رو رہی تھی، دروازے کی آواز پر حیا نے سر اٹھا کر دیکھا  
آنکھوں میں بھرے ہوئے آنسو رو رو کے سرخ ہو رہی ناک کے  
ساتھ وہ اسے دیکھ رہی تھی،

تم رو کیوں رہی ہو روہان گھٹنے کے بل اس کے پاس بیٹھا اس لڑکی کے  
آنسو آج اسے اچھے نہیں لگ رہے تھے اسے بھی اتنا غصہ نہیں کرنا  
بھتا ناشتا نہیں کرنا تھا تو آرام سے بول دیتا،

آپ\_ مجھے معاف کر دیں حیا نے نیچے نظریں کیے کپکپاتے  
ہوئے لہجے میں کہا روہان نے حیرت سے اس لڑکی کو دیکھا

غصہ تو اس نے کیا تھا حیا پر پھر یہ لڑکی کیوں اس سے  
معافی مانگ رہی تھی،

وہ مال میں اس دن آپ نے میری ہلپ کی اور میں نے بھیا  
سے آپ کی شکایت کی اس لیے آپ مجھ سے ناراض ہیں نا جھبی  
میرے ہاتھ کا ناشتا بھی نہیں کر رہے حیا نے سرخ ہو رہی آنکھوں  
کے ساتھ نیچے نظریں کیے وہ بولتی ہوئی روہان کو بہت پیاری لگ  
رہی تھی،

میں تم سے ناراض نہیں ہوں روہان نے حیا کے چہرے سے  
نظریں ہٹالی، سچ میں آپ ناراض نہیں ہے مجھ سے حیا نے اپنے  
آنسو صاف کرتے ہوئے روہان کو دیکھا،

ہاں میں ناراض نہیں ہوں میں اس ٹائم یہ سب نہیں کھاتا  
بس جو س پیتا ہوں روہان نہ چاہتے ہوئے بھی اسے صفائیاں دے  
رہا تھا، اچھا آپ کیا کھاتے ہیں آپ مجھے بتا دو میں وہ بنا  
لوں گی حیا اب روہان کی طرف دیکھ رہی تھی،

تم ناشتا کر لو مجھے دیر ہو رہی روہان نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا اور روم  
سے باہر آ گیا بغیر پیچھے مڑے سیرھیوں سے نیچے آ کے گھر سے  
باہر آیا گاڑی کا دروازہ کھولا آنکھوں پر گلاسز لگائے وہ اندر بیٹھ  
گیا، روہان کے بیٹھتے ہی گاڑی لندن کی سڑکوں پر دوڑنے لگی،

\*\*\*\*\*

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

سن لڑکی دعا چکن میں صبح کا ناشتا بنا رہی تھی جب پیچھے سے  
چپاچی کی آواز آئی، دعائے چپاچی کی طرف دیکھا،

ناشتا بنا کر گھر کو اچھے سے صاف کر پھر اچھا سا کھانا  
بنا اور کھانا زیادہ بنا جو اپنے مکان میں نئے کرائے دار آئے ہیں ان  
سب کو کھانا دے کر آنا چپاچی نے چکن کے دروازے پر کھڑے  
کھڑے کہا

دعائے بس ہاں میں سر ہلانے پر اتفاق کیا اور سن دیکھ کر آ  
کیسے لوگ ہے باہر سے کھانا پکڑا کر مت آجنا اندر جا کے آنا کتنے

لوگ ہے کیسے ہیں سب دیکھنا، چپاچی نے غصے سے بولتے ہوئے باہر  
چلی گئی،

اب جلدی سے ناشتالے آدس منٹ ہو گئے اب تک تجھ  
سے ناشتا نہیں بنا اپنے پلنگ پر بیٹھ کے چپاچی نان اسٹاپ  
بول رہی تھی،

دعا نے چپاچی کو جلدی سے ناشتا دیا اور کھانا بنانے میں  
لگ گئی جب تک چپاچھے گھر میں سب ٹھیک ہتا  
چپاچھے کے بعد چپاچی کا رویہ اور گھر کے حالات دونوں  
خراب ہو گئے،

دعا کے ماں باپ تو سرگئے تھے پر ان کا ایک مکان ہتا جو اب  
دعا کے نام ہتا جسے اس کی چاچی نے کرائے پر چڑھا دیا ہتا  
جس سے ان کے گھر کا گزارا چل رہا ہتا اور گائے تھی جس کا دودھ گاؤں  
میں بیچ کر کچھ پیسے آجاتے تھے، پر یہ گائے ایک دن چاچی  
اچانک لے آئی پر کہاں سے لائی یہ پوچھنے کی دعا میں ہمت  
نہیں تھی،

کھانا بنا کر اس نے صفائی کی پھر نہاں کر سا دھا سا بلیک  
کلر کا سوٹ پہنا جس کا رنگ بھی اب خراب ہو چکا ہتا  
سال سے اوپر ہو گیا ہتا اس نے ایک سوٹ تک نہیں  
بنا ہتا اس نے نہا کر نماز پڑھی جب دعا کے لیے ہاتھ  
اٹھائے اس کی آنکھوں سے ایک کے بعد ایک آنسو گرنے لگے

پتا نہیں وہ کس حال میں ہے کہاں ہے یا اللہ! اس کی حفاظت کرنا دعا کی آنکھوں سے آنسو گر رہے لب حنا موش تھے پر دل بول رہا تھا، چاچی نہیں بتاتی وہ کہا ہے پر آپ کو تو پتا ہے نہ وہ کہا پھر بس وہ جہاں بھی ہو ٹھیک ہو دعا نے دل میں خدا سے سب دعا کی اور کھڑی ہو گئی،

چاچی سوچ سکی تھی اس نے کھانا پیک کیا اب اس کا رخ اس مکان کی طرف تھا جہاں نئے کرائے دار آئے تھے،

\*\*\*\*\*



وہ رات دیر سے پہنچے اس لیے صبح دیر سے سو کر اٹھے بلال نے اباسی لیتے ہوئے اپنے برابر میں دیکھا جہاں اب بھی احمد سو رہا تھا،

احمد اور وہ اس روم میں ر کے تھے جب کے برابر والے روم میں صمد اور حیدر تھے، بلال فریض ہو کے آیا وہ اب تک ٹراؤزر شرٹ میں بھتا،

احمد اٹھ یا بلال نے احمد کو پکڑ کر ہلایا، کیا ہے صبح ہی صبح کیوں اٹھا رہا ہے احمد نے اس کا ہاتھ جھٹک کر کروٹ بدل لی،

صبح نہیں ہو رہی دن ہو رہا ہے اٹھ کے تو دیکھ سست آدمی بلال نے اس  
کی رضائی کو کھینچا اس گاؤں میں کافی ٹھنڈ تھی اس لیے احمد  
منہ تک رضائی اوڑھ کر سو رہا تھا،

تو نے آدمی کسے کہا احمد نے ایک تکیا سے اٹھا کر مارا، اور واپس سو  
گیا بلال نے وہ تکیا واپس اس کے اوپر پھینکا اور باہر آ گیا،

اس نے دیکھا برابر والا روم کھولا ہوا ہے اس نے اندر جھانکا صمد سو  
رہا تھا اور واش روم سے پانی گرنے کی آواز آرہی تھی مطلب حیدر  
نہاں رہا تھا، ایک تو بھوک سے برا حال ہے اب کیا کرو بلال  
سوچ ہی رہا تھا کے ایک دم گیٹ بجا،

کون آگیا اس ٹائم بلال نے دروازے کے پاس حبا کے دروازہ کھولا  
سامنے ایک لڑکی ہاتھوں میں ٹرے لیے نظریں جھکائے کھڑی تھی  
سامنے سے سوٹ پر اس نے اچھے سے شال لی ہوئی تھی دوپٹہ  
بھی سر پر اتنی آگے تک ہٹا کے اس کا ایک بال بھی نظر نہیں  
آ رہا تھا،

آپ کون بلال نے ایک آئبر واٹھا کے پوچھا، دعائے نظریں  
اٹھا کر دیکھا سامنے کوئی لڑکا تھا جو شاید ابھی ابھی سو کر اٹھا تھا  
دعا کے ہاتھ ہلکے ہلکے کانپنے لگے پتا نہیں اندر کون کون ہو گا اور کیسے  
لوگ ہوں گے دعائے کچھ بولے بغیر ٹرے آگے کی،

بلال نے ایک نظر ٹرے کو دیکھا جو ایک کپڑے سے دھکی ہوئی تھی، پر اسے اندازہ ہو گیا اس میں کچھ کھانے کے لیے ہے، پر بلال اب بھی ڈھیٹ بن کر دروازے پر کھڑا رہا،

دعا نے ایک طرف سے اندر جاننا چاہا تو بلال آگے آگیا جو دینا ہے یہی سے دے دو اندر کیوں جا رہی بلال نے تھوڑا سختی سے کہا اسے یہ لڑکی عجیب لگی جو ایک لفظ بھی نہیں بول رہی تھی،

کون ہے بلال حیدر کی آواز پر بلال نے پیچھے موڑ کے دیکھا اتنے میں جلدی سے دعا اندر آگئی اور اس کا رخ سیدھے کچن کی طرف ہٹا بلال نے حیرت سے اس لڑکی کو دیکھا جو کافی ڈھیٹ تھی،

کون ہو تم اور اندر کس کی احبازت سے آئی دعا ٹرے رکھ کے جیسے ہی  
موڑی حیدر نے اس کے سر پر کھڑے ہو کے سوال کیا کسی لڑکی کا  
ایک دم گھر کے اندر چلے آنا سے ایک آنکھ نہیں بھایا تھا،

دعا نے ایک نظر حیدر کو دیکھ کے واپس نظریں جھکالی اور اپنے  
ہاتھ کی انگلیوں سے کھینے لگی بلال کی نظر خود بخود اس کے ہاتھ کی  
طرف گئی اسے اندازہ ہو گیا یہ لڑکی کانپ رہی ہے جب یہ  
اتنا ڈر رہی ہے تو اندر آئی کیوں بلال نے دل میں سوچا جب کے  
حیدر کی سوالیہ نظریں اب بھی دعا پر تھی،

\*\*\*\*\*

کہاں تک کام ہوا ایک آدمی نے اندر آتے ہوئے کہا جس نے  
شال سے اپنا چہرہ ڈھکا ہوا تھا اس کی صرف آنکھیں نظر  
آ رہی تھی، سامنے موجود تین آدمیوں نے اسے سر تا پیر دیکھا، ابھی  
اتنی جلدی سب کام ہو جائے گا کیا ان تین آدمیوں میں سے ایک  
نے کہا،

پر جلدی کروں ہمیں یہ اینٹک بم جلدی بنانا ہے جسے کوئی بھی  
سیکورٹی روکنا کے اچھی سے اچھی سیکورٹی بھی اس بم کو پکڑ نہیں  
سکتی شال میں موجود آدمی نے ان کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا،

ہاں یہ ہم جب بنے گا جس بھی جگہ پھٹے گا وہاں ایک بھی بندہ  
زندہ نہیں بچے گا ان میں سے ایک آدمی نے خباثت سے باقی  
سب کو دیکھا،

پر سب کام ہو شیری سے ہونا چاہیے کسی کو نہیں پتا لگنا چاہیے  
ہم اس گاؤں میں ہیں اور ہمارا کیا پلین ہے ہمیں مالک کو جلدی اچھی  
خبر سنانی ہے دوسرے آدمی نے بھی باتوں میں حصہ لیا،

ہاں ہاں مالک نے جو کہا ہے وہ کام ہو جائے گا بس کچھ دن میں  
یہ ہم تیار ہو جائے گا پھر تب ہی ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا  
اس آدمی نے قہقہہ لگایا،

ہا ہا سہی کہاتم نے ایک بار ہم کامیاب ہو گئے تو ہمیں اور بھی اچھے اچھے آرڈر ملے گے، اس آدمی کے چہرے سے لالچ ٹپک رہا تھا، راز داری سے کرو سب کام اس آدمی نے ان سب کو وارن کیا اور واپس روم سے باہر چلا گیا اس کا کام باہر کی پہرے داری دینا تھا اندر موجود آدمی واپس اپنے کاموں میں لگ گئے،

\*\*\*\*\*

اس لڑکی کے آنسو مجھے اتنے برے کیوں لگتے ہیں کیوں اس لڑکی کو میں نے اپنے ذہن پر سوار کیا ہوا ہے ایک معمولی سی لڑکی کے بارے میں سوچے گا اب روہان، اس نے آنکھیں بند کر کے سوچا کیا واقعی وہ لڑکی معمولی ہے روہان نے خود سے سوال کیا اسے تو یہ لڑکی بہت بری

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAH KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



لگتی تھی پھر اب کیا ہوا، روہان کے ذہن میں فوراً شادی کے دن والا  
منظر آیا،

کچھ دن پہلے

روہان اسٹیج پر بیٹھا تھا اس نے گل کی جگہ آج رات کی ہی  
ٹکٹ بک کروالی تھی اس نے بس اپنی ٹکٹ بک کروائی تھی  
اس کا ارادہ اکیلے جانے کا تھا وہ حیا کو اپنے نام سے باندھ کے یہی چھوڑ  
کر جانا چاہتا تھا،

اس سے فناروق صاحب کا احسان بھی پورا ہو جاتا اور حیا کو  
سبق بھی مل جاتا جب وہ اس کے نام کے ساتھ بندھی ہوئی  
اس کا انتظار ہی کرتی رہتی،

اوشٹ یہ کیا کر دیا تم نے روہان نے غصے سے انوشے کی طرف  
دیکھا جس نے عنسلطی سے کولڈ ڈرنک روہان کی شیروانی پر گرا دی  
تھی،

سوری انکل انوشے نے جلدی سے سوری کہا پر روہان کا غصے سے برا حال  
ہتا اسے بچے ویسے بھی بہت برے لگتے تھے کوئی بات نہیں بیٹا  
آپ جاباؤ فناروق صاحب نے انوشے کو وہاں سے بھیجا،

بیٹا آپ سے صاف کر کے آجاؤ کوئی بات نہیں غلطی تو  
بچوں سے ہی ہوتی ہے ناروق صاحب کو ایک نظر دیکھ کے روہان  
کھڑا ہو گیا،

تم ایسے منہ بنا کر کیوں بیٹھے ہو حنا نے انور کی طرف دیکھا تو اور  
کیا کروں تم نے کہا حیا کی شادی بس مجھ سے ہو گی میں نے  
اس معصوم کلی کے ساتھ کیا کیا خواب دیکھے تھے اور اب وہ کسی  
اور کے ساتھ چلی جائے گی، انور نے ادا اس چہرے کے ساتھ  
کہا،

اب میں کیا کروں میں نے کیا کچھ نہیں کیا برہان سے  
بات کی انہوں نے انکار کر دیا پھر حیا کو ہوٹل لے کے آئی تاکہ روہان

اسے تمہارے ساتھ دیکھے تو رشتہ توڑ دے پر ایسے بھی نہیں ہو اوہ تو پہنچ گیا برات لے کر، اور تو اور نکاح کے بعد میں نے اسے اغواء کروانا چاہا تم سے تو بھی وہ بچ گئی، اب میں کیا کروں میں نے توہر کوشش کی اسے تمہارے ساتھ بھیجنے کی پر ہر بار وہ بچ جاتی ہے میں کیا کروں حنا نے نفرت سے کہا،

شیم اون او ف یو!!!! روہان نے حنا کی طرف دیکھ کے غصے سے کہا اور پھر انور کی طرف دیکھا، تیری ہمت کیسے ہوئی جو میری بیوی کو اغواء کرنے کا تو نے سوچا روہان نے ایک مکا سے کھینچ کے مارا پھر اسے بالو سے پکڑ کے پے در پے اسے کئی مکے مارے اس کے چہرے کا نقشہ بگڑ گیا حنا کو تو مانوسا نپ سو نگھ گیا،

روہان شیروانی صاف کرہا تھا جب اسے حنا اور انور کی آواز آئی وہ اندازے سے اس روم کے طرف آگیا تھا جو کھولا تھا اب اسے اندازہ ہوا یہ روم برہان کا تھا، جسے جسے وہ حنا اور انور کی بات سن رہا اس کی دماغ کی نسلے ابھرنے لگی اس نے ہاتھ کی مٹھی کو بھینچا ان لوگوں نے حیا کو اغواء کرنا چاہا وہ بھی جب، جب حیا اس کے نکاح میں تھی،

اور تم ایک لڑکی ہو کے دوسری کی لائف برباد کرنے پر توی ہوئی ہو کیسی لڑکی ہو تم روہان نے حنا کی طرف دیکھا انور تو اپنی حنا بچا کر وہاں سے بھاگ چکا تھا،

وہ وہ \_\_ میں حنا سے تو بولا ہی نہیں جا رہا تھا، تم زندگی میں  
کچھ بھی کرو پریہ نہیں بھولنا دنیا مکافات عمل ہے روہان  
حنا کو وہی چھوڑ کے روم سے باہر آچکا تھا،

ہاں سنو آج رات کی ایک اور ٹکٹ بک کرو اس نے فون پر کسی  
کو کہا اب اس کا بلکل ارادہ نہیں تھا حیا کو ایسی عورت کے  
پاس چھوڑ کے جانے کا وہ جیسا بھی تھا پر اپنے سے بڑے  
رشتوں کا خیال رکھتا تھا،

پر شادی اس کی مرضی کے خلاف تھی جس کا غصہ اس  
نے آدھی رات کو گھر سے جانے پر نکالا تاکہ ناروق صاحب کو  
ہر ایک کو جواب دینا پڑے،

بوس آفس آگیا گاڑنے گیٹ کھول کے کہا ایک دم روہان اپنی  
سوچ سے باہر آیا اس وقت حیا اس کے پاس تھی اس کے گھر  
پر یہ ابھی کے لیے بہت ہٹا اس نے ہاں میں سر ہلایا اور گاڑی  
سے باہر آیا آنکھوں پر سن گلاس لگائے وہ چھابانے کی حد تک  
ہینڈسم لگ رہا تھا،

\*\*\*\*\*

حیا نے ناشتا تو کر لیا تھا پر روم سے باہر جانے یا نہیں بس یہی  
سوچ رہی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی،

کو\_\_\_ کون حیا کو گھبراہٹ ہونے لگی اس وقت روہان تو آفس میں بھتا پھر کون آیا ہے،

میم پلزدروازہ کھولے لیلہ کی آواز پر حیا تھوڑا ریلکس ہوئی، سر پر اچھے سے ڈوپیٹہ اوڑھ کے اس نے دروازہ کھولا سامنے ہی لیلہ ادب سے ہاتھ باندھے کھڑی تھی،

میم جیک سر آئے ہیں اس روم میں کچھ سامان شفٹ کرنا ہے آپ باہر آجائیے لیلہ کے کہنے پر حیا نے ہاں میں سر ہلایا، اور باہر کی طرف قدم بڑھائے،



ہاں یہ ادھر رکھو جیک شائستہ انگریزی میں کچھ آدمیوں سے  
مخاطب ہتا جب سامنے روم سے حیا باہر آئی،

واوہوازشی حیا کو دیکھتے ہی جیک کے منہ سے بے ساختہ نکلا، شی  
از مسسز روہان لیلہ نے جلدی سے تعارف کروایا، رسیلی روہان برو  
نے شادی کر لی جیک نے حیرت سے لیلہ کی طرف  
دیکھا،

حیا نیچے نظریں جھکائے کنفیوژسی کھڑی تھی، جیک کا اس طرح  
گھور گھور کر دیکھنا اسے اچھا نہیں لگتا، ہائے بیوٹی فیل گرل جیک  
نے مسکرا کے حیا کی طرف ہاتھ بڑھایا وہ جس جگہ رہتا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہتا وہاں اسے ہاتھ ملانا عام بات تھی، حیا نے جلدی سے اپنے دونوں ہاتھ پیچھے کر لیے،

ہا ہا کیوٹ گرل جیک نے حیا کی اس حرکت پر ایک دم قہقہہ لگایا اسے یہ چھوٹی سی لڑکی بہت پسند آئی، حیا جلدی سے ساتھ والے روہان کے روم میں چلی گئی، پتا نہیں کون ہے جو ایسے مجھ سے فسری ہو رہے ہیں حیا نے دل میں سوچا سچ تو یہ ہتا روہان کی غنیر موجودگی میں اسے اپنا آپ محفوظ نہیں لگ رہا ہتا،

جیک نے اس لائبریری کو ایک روم کی شکل دی اور لائبریری کو نیچے شفٹ کیا اسے اب سمجھ میں آیا ہتا کے روہان نے روم سیٹ کیوں کروایا پر جب شادی کی ہے تو اسے اپنے ساتھ رکھنا

چاہیے جیک نے اپنے دماغ کے گھوڑے دوڑائے، جیک تو رہنے دے  
برو کے لوجک برو ہی جانے جیک نے سر جھٹکا،

حیا جو روم میں بند ہوئی تو شام ہو گئی تھی اس کا بھوک سے برا  
حال تھا اب تک تو وہ چلے گئے ہو گے حیا نے کچھ دیر سوچا  
پھر تھوڑا ڈرتے ہوئے باہر جھانکا باہر کوئی نہیں تھا،

حیا نے باہر آ کے برابر والا روم کھولا بیڈ سنگھار میز الماری اس کی  
ضرورت کی ہر چیز موجود تھی پورا روم بہت پیارا لگ رہا تھا حیا  
نے روم میں آ کے چاروں اور اپنی نظریں گھومائی، کیوٹ گرل کیسا  
لگا روم جیک نے دروازے پر کھڑے ہو کے پوچھا،

حیا ایک دم ڈر گئی اس نے پیچھے موڑ کے دیکھا بلیک پینٹ پر  
بلیک ہی شرٹ پہنے سر پر ہوڈ لیے بانس لاجیک اسے اپنی  
کالی چمکتی آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا، ارے آپ تو ڈر گئی جیک نے  
اندر آتے ہوئے کہا، ویسے اگر آپ برو کی وائف ہیں تو الگ روم کیوں  
ویسے آپ نے برو میں کیا دیکھا ویسے میرے برو ہیں ہی بہت  
ہینڈ سم پر برو کو تو شادی سے نفرت ہے تو انہوں نے آپ سے  
شادی کیسے کر لی ویسے آپ اتنی کیوٹ ہو برو کا دل آگیا ہوگا آپ پر  
ہا ہا جیک نے اپنی بات پر خود ہی قہقہہ لگایا،

حیا منہ کھولے حیرت سے اس لڑکے کو دیکھ رہی تھی جس نے  
سوالوں کی لائن لگادی تھی پر جواب بھی خود ہی دے رہا تھا، آپ کو اردو آتی

ہے حیا نے حیرت سے کہا کیوں کے ابھی جیک نے اس سے  
سب بات اردو میں کی،

جی ہاں زیادہ تو نہیں پر برو کے ساتھ رہے کر سیکھ گیا میں جب  
دس سال کا تھا اس وقت سے برو کے ساتھ ہوں وہ میرے  
لیے ماں باپ بھائی سب ہیں اور میں بھی ان کا خاص بندہ ہوں  
برو کا میرے بغیر گزارہ ہی نہیں ہے آپ ساتھ رہو گی نا سمجھ  
حباؤ گی برو کو، اوپر سے سخت ہیں پر دل کے بہت اچھے ہیں،

جیک!!!!

جیک اور بھی بہت کچھ بولتا پر پیچھے سے روہان کی آواز پر جیک کی زبان کو بریک لگا، برو۔ آپ جیک نے سر کھبایا سچ تو یہ ہتا کے روہان کے غصے سے اس کی بھی حبان نکلتی تھی،

روہان نے ایک نظر جیک پر ڈھال کر دوسری حیا پر ڈھالی جو نظریں جھکائے کھڑی تھی پر اس کی ہاتھوں کی کپکپاہٹ روہان سے چھپی ہوئی نہیں تھی، تم اس روم میں کیا کر رہے ہوں روہان نے اس روم پر زور دیتے ہوئے کہا، اسے جیک کا حیا کے روم میں آنا پسند نہیں آیا ہتا اس کے چہرے کی سختی سے ہی جیک سمجھ چکا ہتا برو میں تو بس پوچھ رہا ہتا روم کیسا لگا جیک نے زبان سے اپنے ہونٹوں کو تر کیا،

پوچھ لیا روہان نے ایک انی برواٹھا کر کہا جی برو پوچھ لیا اب  
میں چلا بائے کیوٹ گرل جیک نے باہر جاتے ہوئے حیا کی  
طرف دیکھ کے کہا جس سے حیا سٹیٹا گئی روہان نے جیک کو  
گھورا پر وہ باہر جا چکا تھا،

اور تم روہان نے حیا کی طرف قدم بڑھائے، جی!!! حیا نے  
نیچے نظریں کیے ہی جواب دیا۔ آئندہ تم کسی کے بھی ساتھ بات  
کرتی ہوئی مجھے نظرنا آؤ روہان نے حیا کی طرف دیکھ کے کہا اس  
کا لہجہ عام سا تھا پر اس لہجے میں وارننگ تھی، حیا نے  
بچوں کی طرح فوراً ہاں میں سر ہلایا،

روہان کی نظریں اب بھی حیا پر تھی حیا نے تھوڑا ڈرتے ہوئے  
نظریں اٹھائی تو روہان کی نظروں کو دیکھ کے واپس سر جھکا لیا  
روہان ایک ٹک سے دیکھ رہا تھا اس کا نسا دل تیز تیز  
دھڑکنے لگا، حیا سائڈ سے ہو کر جانے لگی روہان نے اس کا ہاتھ  
پکڑا،

حیا کے ہاتھ کسپکا رہے تھے روہان نے اس کا رخ اپنی طرف کیا  
کہاں جا رہی ہو روہان نے اس کا ہاتھ پکڑے ہوئے کہا، وہ \_\_\_\_\_ وہ باہر  
اس سے بولا ہی نہیں جا رہا تھا ایک تو روہان کی نظریں اوپر سے  
اس کے ہاتھوں کا لمس حیا کا جسم ہولے ہولے کانپنے لگا تھا وہ اپنا ہاتھ  
روہان سے چھوڑنے لگی،



باہر جانے کی ضرورت نہیں ہے باہر کچھ لوگ بیٹھے ہیں جو چاہیے

یہاں منگوا لو میں لیلہ کو بھجتا ہوں روہان نے ایک آہنری

نظر حیا پر ڈھال کر اس کا ہاتھ چھوڑا اور باہر کی طرف چلا

گیا،

حیا نے اپنے ہاتھ کو جلدی سے اپنے سینے سے لگا لیا اس کا دل

اب بھی تیز دھڑک رہا تھا،

\*\*\*\*\*

بتاؤ کون ہوں تم حیدر کی نظریں اب بھی دعا پر تھی اس نے ہاتھ  
میں ٹرے پکڑ کے حیدر کے آگے کی جس میں کھانا بڑے سلیقے  
سے سجایا گیا تھا،

تمہیں مالک مکان نے بھجا ہے حیدر نے اس بار تھوڑا آرام سے  
کہا دعا نے جلدی سے ہاں میں سر ہلایا، ارے واہ کھانے کی اتنی  
اچھی خوشبو احمد نے روم سے باہر آتے ہوئے کہا دعا نے بھی  
نظریں اٹھا کے اسے دیکھا،

کھانا خود چیل کر آیا ہے اسے انتظار کروانا اچھی بات نہیں صمد نے  
بھی متریب آتے ہوئے کہا اپنے چاروں اور لڑکوں کو دیکھ کر دعا کو  
گھبراہٹ ہونے لگی اس کے ہاتھ کانپنے لگے اس کے ہاتھ سے ٹرے

گرتی اس سے پہلے بلال نے جلدی سے ٹرے پکڑی جس سے بلال کا ہاتھ  
دعا کے ہاتھ سے ہلکا سا ٹچ ہوا،

دعا نے جلدی سے اپنے ہاتھ پیچھے کیے اور نیچے نظریں کیے فوراً وہاں سے  
بھاگ گئی بلال نے حیرت سے اسے دیکھا اجیب لڑکی ہے بلال  
نے سر جھٹکا، جب اس کی نظر احمد اور صمد پر گئی جو کھانے  
کو گھور رہے تھے،

سب سے پہلے احمد کو ہوش آیا وہ بھاگ کے بلال کے  
قریب آیا بلال کھانے کی ٹرے پکڑ کر سائڈ میں ہو گیا اتنے  
میں صمد بھی پہنچ گیا،

سب مسل بانٹ کر کھائے گے کھانا چل یہاں کر ٹرے احمد  
نے اسے گھورا، نہیں پہلے تو اٹھ نہیں رہے تھے اب کھانے کو دیکھ  
کے تیری آنکھیں کھول گئی میں نہیں دوں گا چل بھاگ بلال  
نے دوسری طرف جاتے ہوئے کہا،

آج حیدر اپن دونوں جاگ رہے تھے کھانے پر بھی اپنا حق ہے  
بلال نے حیدر کو کہا جو کمر پر ہاتھ رکھے ان سب کو دیکھ رہا تھا،

دیکھ بلال یہ اچھی بات نہیں ہے اگر ہمیں نہیں دیا ہم بھی تجھے کھانے  
نہیں دے گے کیوں صمد احمد نے صمد کو بھی بیچ میں گھسیٹا، ہاں  
ہاں ہم بھی کھائے گے صمد نے بھی جلدی سے کہا بھوک تو اسے  
بھی بہت لگی تھی

بھول نہیں تو نے میری چپس بھی کھائی تھی احمد نے فوراً اسے  
اس کا حبرم یاد دلایا، ہاں اور میں نے کھاتے ہوئے دیکھا تھا  
پھر بھی احمد کو نہیں بتایا صمد نے بھی اپنا احسان یاد دلانا ضروری  
سمجھا،

احمد نے پہلے حیرت سے صمد کو دیکھا پھر غصے سے تو نے  
مجھے کیوں نہیں بتایا احمد نے بلال کو چھوڑ کے اب صمد کی  
طرف دیکھا، کیوں کے اس نے بھی اس میں سے کھائی تھی  
بلال نے وہی سے آواز لگائی اور نیچے زمین پر بیٹھ کے پہلا نوالا منہ  
میں رکھا،

تو نے بھی کہانی میری چپس احمد نے غصے سے اسے گھورا تھوڑی سی  
کہانی تھی بس صمد نے معصوم بچے کی طرح کہا، تجھے ترس  
نہیں آیا میری چپس پر جو تو اس بھوکڑ کے ساتھ مل کر سب  
کہا گیا احمد نے بلال کی طرف اشارہ کیا جو ان لوگوں کو دیکھے  
بغیر کھانا کھانے میں مگن ہتا، تو کیا ہوا میں نے کہانی تو  
صمد نے اب ڈھیٹوں کی طرح کہا، ایک تو میری چپس  
کہانی اوپر سے مجھے اکڑ دیکھا رہا احمد نے اسے دھکا دیا، بدلے میں  
صمد نے بھی اسے دھکا دیا،

بلال کھانا کھانے کے ساتھ ساتھ ان پر بھی ایک نظر ڈھال  
رہا تھا جب حیدر پاس آکر بیٹھا بلال نے حیدر کو ایک نظر

دیکھ کے آنکھ ماری اس نے افسوس سے بلال کو دیکھا کیا ملا ان دونوں

کو لڑا کر،

Page | 127

سزا آیا اور کیا جب تک ان کا فیصلہ ہو گا میرا پیٹ بھر  
جائے گا بلال نے کھانا کھاتے ہوئے ہنستے ہوئے کہا جب سامنے  
احمد اور صمد سے گھور رہے تھے میرے بھائیوں آؤ وہاں کیوں  
کھڑے ہو آ جاؤ کھانا کھاؤ بلال نے جلدی سے کہا اس سے  
پہلے وہ دونوں مل کر اسے مارتے،

تجھے تو ہم دیکھ لے گے احمد اور صمد نے اس سے بعد میں بدلہ

لینے کا ارادہ کیا اور کھانا کھانے بیٹھ گئے

فنا روق صاحب یہ کوئی طریقہ نہیں ہے روہان بغیر  
بتائے گڑیا کو لے گیا وہ بھی اتنی دور کیا یہ شادی روہان کی مرضی  
سے ہوئی ہے برہان نے حبا نچتی نظروں سے فنا روق صاحب کو  
دیکھا، کیسی بات کر رہے ہو تم برہان کیا گڑیا مجھے عزیز نہیں ہے جو  
میں اس کے ساتھ کچھ عنلط کروں گا فنا روق صاحب نے  
افسوس سے کہا،

اس وقت دونوں فنا روق صاحب کے آفس میں موجود تھے  
فنا روق صاحب جب میٹنگ سے فارغ ہوئے تو انہوں نے برہان  
کو اپنا انتظار کرتے ہوئے پایا،



پھر ایسے بغیر بتائے کیوں لے گیا وہ گڑیا کو حیدر کو بھی میں نے  
جھوٹ کہا مجھے روہان ایک سلجھا ہوا لڑکا لگا تھا جب ہی میں نے  
اپنی گڑیا کا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیا پر اب مجھے اپنی فیصلے پر افسوس  
ہو رہا ہے برہان نے چیئر سے کھڑے ہوتے ہوئے کہا جب سے حیا  
گئی تھی برہان کو کسی لمحے میں سکون نہیں آیا تھا،

برہان تم پریشان نہیں ہو میرا جیسے ہی روہان سے رابطہ ہو گا میں  
اس سے سب پوچھ لوں گا ہو سکتا ہے وہ کسی کام سے چلا گیا ہو  
اچانک، مجھے کچھ دن کا ٹائم دو میں روہان سے رابطہ کرتا ہوں ونا روق  
صاحب نے پاس آکر برہان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا،

ٹھیک ہے فناروق صاحب آپ دو دن کے اندر مجھے بتائے  
ورنہ میں خود لندن جاؤں گا برہان نے سامنے کی طرف  
دیکھتے ہوئے کہا اور آفس سے باہر چلا گیا،

روہان تم نے مجھے کسی کے سامنے چہرہ دکھانے کے قابل نہیں  
چھوڑا ایسا بھی کیا غصہ جو تم نے سب کے سامنے میرا تماشا  
بنا دیا فناروق صاحب نے آفس کے بند دروازے کی  
طرف دیکھ کے سوچا جہاں سے ابھی ابھی برہان گیا تھا فناروق  
صاحب نے اپنی جیب سے فون نکال کر ایک بار پھر روہان کا نمبر  
ڈائل کیا اس بار بھی نمبر آف تھا روہان پلزم مجھ سے رابطہ کرو  
فناروق صاحب نے فون کی طرف دیکھ کے ایسے کہا جیسے روہان  
سن رہا ہو،

انہوں نے غصے اور افسوس سے اپنے فون کو دیکھا اور آفس سے باہر کی طرف چل دیے اب انہیں کچھ اور سوچنا ہوتا،

\*\*\*\*\*

جاؤں یا نہیں جاؤں کہیں غصہ تو نہیں کرے گا حیا خود سے باتیں کرتی ہوئی کشمکش کا شکار تھی،

آج دوسری رات تھی یہاں آئے ہوئے اور اس کی اب تک اپنے بھیا سے بات نہیں ہوئی تھی بھیا بھی پریشان ہو رہے ہو گے کیا

کروں چپلی جباتی ہوں ان کے روم میں کیا پتا وہ میری بات کروا  
دیں بھیا سے،

روہان کے منا کرنے کے بعد سے حیا روم میں ہی تھی لیلہ کو روہان  
نے حیا کے روم میں بھیج دیا تھا اسی نے حیا کو کھانا لاکے دیا دن تو  
جیسے تیسے گزر گیا تھا پر رات ہوتے ہی اسے اپنے بھیا کی یاد آرہی تھی  
اس روم سے اسے خوف آرہا تھا تھوڑی ہمت کر کے اب حیا  
روہان کے روم کے باہر کھڑی تھی،

یہاں کیا کر رہی ہو حیا دروازہ جباتی اس سے پہلے روہان نے دروازہ  
کھولتے ہی سوال کیا،

وہ \_\_\_\_\_ میں وہ \_\_\_\_\_ میں حیا کے الفاظ منہ میں ہی رہے گئے  
، کیا وہ میں لگا رکھی ہے آگے بھی بولو روہان نے بیزارى سے کہا،

وہ میں اندر آجاؤ حیا نے بغیر روہان کی طرف دیکھے روم کے  
اندر قدم بڑھا دیے روہان جو بیزارى سے کھڑا تھا حیا کی اس  
حرکت پر اس نے حیرت سے اسے پلٹ کے دیکھا جو  
اب اس کے بیڈ پر جا کے بیٹھ چکی تھی،

تم اندر کس کی اجازت سے آئی ہو تمہارا روم وہ ہے روہان نے برابر  
والے روم کی طرف اشارا کر کے کہا، پلزمیری بھیاسے بات  
کروادیں حیا نے نیچے نظرے کیے تھوڑا ڈرتے ہوئے کہا،

او اچھا اب روہان کو سمجھ آیا حیا اس ٹائم اس کے روم میں  
کیوں آئی یہ بات تم کبھی اور بھی کر سکتی تھی اس وقت میرے  
روم میں آنے کی کیا ضرورت تھی روہان نے ماتھے پر بل ڈھالے  
حیا کو دیکھا جو نظرے جھکائے ایسے سن رہی تھی کے ہاں سب  
عسلی اسی کی ہے،

پر میں تو آپ کی بیوی ہوں نا تو یہ روم میرا بھی ہوا نا حیا نے  
معصومیت سے بولتے ہوئے روہان کی طرف دیکھا روہان نے دونوں  
آنکھیں کھول کر غور سے دیکھا کیا یہ لڑکی اس پر طنز کر رہی تھی  
نہیں اس کے چہرے پر تو بہت معصومیت ہے روہان نے اپنے  
ذہن کو جھٹکا،

تمہیں میں نے برابر والا روم دیا ہے وہ ہے تمہارا روم اب یہاں سے جاؤ میں تمہاری بات کبھی اور کروادوں گا روہان نے حیا کے سر پر کھڑے ہو کے بیزار سے کہا اس وقت اس کا نیند سے برا حال تھا اوپر سے یہ پہنچ گئی اس کا دماغ کھانے،

پلزل بس ایک بار کروادیں بات پھر نہیں کہوں گی حیا نے معصومیت سے کھڑے ہوتے ہوئے کہا یہ روہان کے آرام سے بات کرنے کا ہی نتیجہ تھا جو حیا اس سے ضد کر رہی تھی،

ایک بار کہہ دیا سمجھ نہیں آتی اب جاؤ یہاں سے تمہاری طرح گھر میں نہیں پڑا رہتا میں مجھے کام پر بھی جانا ہوتا روہان نے ایک دم غصے سے کہا حیا کے معصوم چہرے سے وہ

پگھل رہا تھا، جی \_\_\_ ٹھیک \_\_\_ ہے حیا ایک دم روہان کے  
غصہ کرنے سے ڈر گئی اور جلدی سے اٹک اٹک کر ہاں میں گردن  
ہلائی اور بغیر روہان کی طرف دیکھے روم سے باہر آگئی،

کیوں آجاتا ہے مجھے اتنا غصہ اتنی سی بات پر \_\_\_ وہ رو رہی ہوگی  
\_\_\_ روہان کا دل بے چین ہوا \_\_\_ یہ لڑکی میرے لیے کوئی معنی نہیں  
رکھتی سنا تو نے روہان کوئی معنی نہیں رکھتی ویسے بھی یہ شادی تو نے  
کیوں کی تھی مت بھول روہان نے خود کے دل کو سرزش کی اور منہ  
تک \_\_\_ بلینکٹ اوڑ کر سو گیا،

\*\*\*\*\*



صمد میرے ساتھ جائے گا اور تم اور احمد ساتھ جاؤ حیدر  
نے بلال کی طرف دیکھتے ہوئے کہا،

پر حبانہ کہا ہے۔۔ اس وقت وہ لوگ باہر جانے کو بلکل  
تیار تھے، گاؤں کا چکر لگانا ہے حیدر نے احمد کو جواب دے کر  
واپس بلال کی طرف دیکھا، اور یاد رہے ہم یہاں گھومنے آئے ہیں ہم  
آرمی آفسرین کے نہیں آئے حیدر نے بلال کو دیکھتے ہوئے تھوڑا سخت  
لہجے میں کہا بلال کے جذباتی پن سے وہ اچھے سے واقف تھا،

ہاں ہاں میں ہر ایک کو تھوڑی بتاؤں گا کے میں آرمی میں ہوں وہ  
الگ بات ہے میری پر سنیلٹی دیکھ کر لوگ خود سمجھ جائے  
بلال نے تھوڑا مسکراتے ہوئے کہا پر حیدر کے گھورنے سے وہ واپس

سریس ہو اس کھڑوس سے تو مزاق بھی نہیں کر سکتے  
بلال نے یہ دل میں سوچا بولنے کی اس میں ہمت نہیں تھی  
اس وقت وہ لوگ عام سے شلوار قمیض میں ملبوس تھے،

تم دونوں اب جاؤ میں اور صمد آتے ہیں حیدر نے بلال اور  
احمد کو جانے کو کہا، چپل احمد یہ بیڈ بول اٹھالے باہر  
کر کٹ بھی کھیلے گے بلال نے مسکراتے ہوئے احمد کو دیکھا،

تم دونوں کر کٹ کھینے جا رہے حیدر نے بلال کو گھورا لوکل سے تو ہی  
بول بول کے پکارا ہا کے ہم یہاں گھومنے آئے ہیں ہم آرمی والے بن کے نہیں  
آئے بلال نے سریس چہرے کے ساتھ کہا پر اس کی آنکھوں  
کی شرارت حیدر سے چھپی ہوئی نہیں تھی،

چل یہاں سے بے فضول میں اس سے مار کھائے گا پتا نہیں  
کیوں اس کو چھڑتا ہے اس سے پہلے حیدر آگے بڑھ کے بلال کو دو  
مکے مارتا احمد جلدی سے اسے کھنچتا ہوا باہر لے گیا،

تھوڑی دیر میں صمد اور حیدر بھی باہر چلے گئے وہ لوگ جس  
مقصد کے لیے آئے تھے انہیں اس کا جلد از جلد پتا لگانا تھا،

\*\*\*\*\*

ہائے ہائے انارکلی کہاں چلی اس نے بہت ہی گھٹیا انداز میں  
گنگناتے ہوئے دعا کو کہا اس رستے سے گزرتے ہوئے دعا کے  
ہاتھ پیر کانپنے لگتے پر اسے یہاں دودھ دینے کے لیے آنا پڑتا آتی تو اس  
کی چاچی اسے زندہ نہیں چھوڑتی،

دعا نیچے نظرے کی جلدی جلدی چلتی جا رہی تھی اس نے  
خود کو بڑی سی چادر میں اچھے سے ڈھانپا ہوا تھا ایسے تو دن کا ٹائم  
تھا پر گلیوں میں سناٹا تھا اور وہ لڑکا ہمیشہ کی طرح اس کے پیچھے  
لگا گیا تھا،

دعا بغیر یہاں وہاں دیکھے جلدی جلدی چلتی جا رہی تھی اس  
کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا بس اسے جلد ہی اپنے گھر  
تک پہنچنا تھا،

ارے رک بھی جا میری دلربا اس لڑکے نے آگے بڑھ کے دعا کا  
رستہ روکا دعا نے اپنے دونوں ہاتھ چادر میں چھپالے اور یہاں  
وہاں دیکھنے لگی کوئی تو ہو جو اس کی مدد کرے اس کے ہاتھ کسپکا رہے تھے  
آنکھوں سے آنسو گرنے لگے،

ارے میری جان تم تو رونے لگی اس لڑکے نے آگے بڑھ کے اس  
کے آنسو صاف کرنے چاہے پر لگنے والے چمٹ سے وہ دور  
جاگرا،

دعا سختی سے اپنی آنکھیں میچے کھڑی تھی کے چمٹ کی آواز سے  
اس نے آنکھیں کھولی وہ لڑکا زمیں پر گرا ہوا تھا، اس نے سامنے  
دیکھا جہاں اس دن والا لڑکا کھڑا تھا جس نے دروازہ کھولا تھا،

تم جیسے لوگوں کی وجہ سے دوسروں کی ماں بہنیں سیف نہیں ہے  
وہ باہر جانے سے بھی ڈرتی ہیں بلال نے آگے بڑھ کے ایک لات اسے  
ماری اسے گریبان سے پکڑ کر کھڑا کیا آئندہ اگر مجھے تو کسی لڑکی کے  
پاس بھی نظر آیا تو وہ تیرا آخری دن ہوگا بلال نے خونخوار نظروں  
سے اسے دیکھا اس لڑکے کے ہونٹوں سے خون آنے لگا پر بلال کی مار کھا  
کر اسے اندازا ہو گیا تھا سامنے کوئی عام آدمی نہیں ہے،

چھوڑ بلال کیا کر رہا ہے ابھی حیدر نے دیکھ لیا تو احمد نے آگر بڑھ کر اس لڑکے کو چھڑوایا وہ لڑکا فوراً وہاں سے بھاگ گیا، تو نے دیکھا نہیں وہ اس کا رستہ روک کر کھڑا تھا بلال نے غصے سے احمد کو دیکھا،

اور تم اب بلال کا رخ دعا کی طرف ہتا جو خوف سے پہلے ہی کانپ رہی تھی، اکیلی باہر کیوں آئی جب اتنا ڈر لگتا ہے ایسے لوگوں سے بولو جواب دو،

دعا نیچے نظرے کیے اپنا ہونٹ کچلنے لگی، آنکھوں میں اس کے آنسو تھے، اب کیوں رورہی ہو اس وقت کسی کو آواز ہی دے دیتی اتنی سن سان گلی ہے اگر ہمارا یہاں سے گزر نہیں ہوتا سوچ سکتی ہو

کیا کیا ہو سکتا تھا بلال نے غصے سے کہا اس وقت اس کے  
ماتھے اور گلے کی نسے تک واضح ہو رہی تھی،

یار بلال کول ہو جا بھائی وہ پہلے ہی ڈری ہوئی ہے احمد نے بلال کو ٹھنڈا  
کرنا چاہا جس کا اس وقت غصے سے برا حال تھا، تم گھر جاؤ  
اپنے احمد نے دعا کو دیکھ کے کہا جس نے اپنے ہونٹوں کو اس بری  
طرح کچلا تھا کہ ان سے خون آنے لگا تھا،

دعا نیچے نظرے کیے وہاں سے جانے لگی، رک کو کہاں جا رہی  
میں نے کہا جاؤ بلال کی آواز پر دعا کے قدم رک گئے، بلال یار  
کیا ہو گیا تجھے احمد نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا، تو رک



احمد میں اسے اس کے گھر چھوڑ کے آتا ہوں بلال نے اس بار  
تھوڑا آرام سے کہا،

چلو اس نے دعا کے پاس آکر کہا دعا نیچے نظرے کے  
چلی جا رہی تھی اس نے ایک بار بھی نظر اٹھا کے بلال کو نہیں  
دیکھا تھا بلال نے اس کے چہرے کی طرف دیکھا عجیب  
لڑکی ہے کچھ بولتی کیوں نہیں اسے یاد آیا اس دن جب گھر آئی تھی  
تب بھی ایک لفظ بھی اس نے نہیں کہا تھا،

دعا کے رکنے پر بلال کو بھی رکنے پڑا دعا نے سامنے کی طرف  
اشارہ کیا جہاں ایک چھوٹا سا لکڑی کا دروازہ تھا، وہ تمہارا گھر

ہے بلال نے اس کی طرف دیکھ کے سوال کیا جس پر دعانے  
بس سر ہلانے پر اتفاق کیا،

چلو میں تمہارے گھر تک چھوڑ دوں بلال نے آگے قدم  
بڑھائے پر کچھ دور چل کر اسے اندازا ہوا اس کے ساتھ وہ لڑکی نہیں  
ہے اس نے پیچھے موڑ کے دیکھا دعاب تک وہی کھڑی تھی،

کیا ہوا چلو بلال نے اس لڑکی کی طرف دیکھا اس نے بلال کی  
طرف دیکھا اس وقت اس کے چہرے پر خوف ہتا جو  
بلال سے چھپا ہوا نہیں ہتا،

بلال چپل کے واپس اس کے پاس آیا کیا ہو بلال نے اس کی طرف جانچتی ہوئی نظروں سے دیکھا، دعائیں میں سر ہلانے لگی پر اس کے چہرے پر خوف تھا، اچھا تم گھر جاؤ بلال نے اس کی طرف دیکھا اور ہاتھ باندھ کر کھڑا ہو گیا،

دعائے ایک نظر سے دیکھا اور اپنے قدم آگے بڑھا دے بلال اتنا تو سمجھ گیا تھا وہ اپنے گھر اس کے ساتھ جانا نہیں چاہتی شاید کسی سے ڈر رہی ہے،

دعاب تک گھر کے اندر انٹر نہیں ہوئی بلال کی نظر سے اس پر ہی تھی دعائے ایک بار بھی پلٹ کر اسے نہیں دیکھا

ہتا، یہ لڑکی اتنی عجیب کیوں ہے بلال کھڑا ہوا سوچ رہا تھا جب  
اس کے کندھے پر کسی نے ہاتھ رکھا،

بھابھی چلی گئی اب کیا واپس آنے کا انتظار کر رہا ہے احمد نے  
اس کے کان کے قریب ہو کر آہستہ سے کہا، بلال نے ایک دم  
پلٹ کر دیکھا احمد نے اسے آنکھ ماری،

بکواس نا کر کون بھابی میں نے تو انسانیت کی وجہ سے اس کی  
مدد کی بلال نے احمد کا ہاتھ اپنے کندھے سے جھٹکا اور آگے قدم بڑھا  
دیے،

انسانیت کی وجہ سے اس لڑکے سے بچپاواہ سمجھ آتا ہے  
انسانیت کی وجہ سے گھر تک چھوڑنے آیا یہ بھی سمجھ آتا  
ہے پر اس کے اندر جانے کے بعد بھی محسنوں بنا دروازے کو دیکھ  
رہا ہے یہ سمجھ میں نہیں آیا احمد بول کے روکا نہیں تھتا فوراً دوڑ  
لگا دی تھی پتا تھتا اب بلال سے نہیں بچے گا،

محسنوں کسے کہا کہینے بلال کو جب تک بات سمجھ آئی احمد  
اس کی پہنچ سے دور تھتا بلال نے بھی فوراً اس کے پیچھے دوڑ لگائی، اب تو  
میرے ہاتھ سے بچ کر دیکھا

\*\*\*\*\*

اس کی سسکیوں کی آواز پورے روم میں گونج رہی تھی اپنا سر  
گٹھنوں میں دیے وہ بے آواز آنسو بہا رہی تھی ایک تو بھیا کی دوری  
اوپر سے روہان کا سخت رویا اس کا یہاں بلکل دل نہیں لگ رہا تھا،

بھیا کہا ہو آپ پلزم مجھے یہاں سے لے جاؤ اپنے دل میں حیدر  
کو پکارتے ہوئے وہ بے آواز رو رہی تھی، جب اس کے روم کا دروازہ آرام  
سے کھولا روم کی لائٹ پہلے ہی اون تھی کیوں کے لائٹ بند کرنے سے  
اسے ڈر لگ رہا تھا،

کافی دیر کروٹ بدلنے کے بعد بھی اسے نیند نہیں آئی بار بار ذہن  
میں ایک ہی بات آرہی تھی وہ رو رہی ہوگی، دو گھنٹے گزرنے کے بعد

بھی جب اسے نیند نہیں آئی تو وہ اٹھ کے بیٹھ گیا ایک بار حبا  
کے دیکھ لیتا ہوں کیا پتا سو گئی ہو،

دروازا کھولنے کی آواز پر حیا نے اپنی نم آنکھوں سے سامنے دیکھا جہاں  
روہان اپنی بلو آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا،

دو گھنٹے مسلسل رونے کی وجہ سے اس کی آنکھیں سوجی ہوئی تھی  
ناک لال ہتا چہرے پر معصومیت تھی روہان کو دیکھ کے وہ ایک دم  
کھڑی ہو گئی،

روہان قدم قدم چلتا ہوا اس کے قریب آیا حیا نے خوف سے اپنے قدم پیچھے لیے، میں اب نہیں رو گی حیا نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے ہونٹوں پر رکھ کے اٹک اٹک کے کہا سے لگا اس کے رونے کی آواز کی وجہ سے روہان یہاں آیا ہے،

اپنا ہاتھ دور روہان نے اپنا ایک ہاتھ آگے کیا یہ جھوٹی سی لڑکی اس سے ڈر رہی تھی جو روہان کو اچھا نہیں لگ رہا تھا حیا نے پہلے روہان کے چہرے کی طرف دیکھا پھر اس کے ہاتھ کی طرف،

اپنا ہاتھ دور روہان نے ایک بار اور آرام سے کہا حیا نے اپنا کانپتا ہوا ہاتھ روہان کے ہاتھ میں رکھ دیا، روہان بغیر کچھ کہے اسے بیڈ پر لے آیا



بیٹھو روہان کے کہنے پر حیا آرام سے بیٹھ گئی پر اس کا ہاتھ اب بھی  
روہان کے ہاتھ میں تھا،

روکیوں رہی ہو روہان نے اس کی طرف دیکھا میں نے غصہ  
کیا اس لیے روہان نے ایک سیکنڈ کے لیے بھی حیا کے چہرے  
سے نظر نہیں ہٹائی،

نہیں وہ وہ حیا کی آواز اب بھی کانپ رہی تھی ایک  
منٹ رکھو روہان نے اس کا ہاتھ چھوڑا اور سائڈ ٹیبل سے جگ اٹھایا  
ایک گلاس میں پانی ڈھال کے اس کی طرف بڑھایا،

حیا نے بغیر کچھ کہے گلاس لے لیا اور ایک ساتھ پورا گلاس  
پی گئی لٹل گرل آرام سے روہان نے اسے ایک سانس میں سارا  
گلاس ختم کرتے دیکھ ٹوکا پر جب تک وہ گلاس خالی کر چکی  
تھی،

اور دوں روہان نے آرام سے پوچھا نہیں بس حیا کے نفی میں سر  
ہلانے پر روہان واپس اس کے پاس بیٹھ گیا، دیکھوں ابھی کتنی  
رات ہو رہی اس وقت میں آپ کی بات کیسے کرواؤ حیدر  
سے کیا آپ کل تک کاویٹ نہیں کر سکتی روہان نے اسے  
بہلانا چاہا،

پر ابھی تو تین ہی بجے ہیں وہ بھی یہاں پاکستان میں تو اس وقت آٹھ  
بج رہے ہوں گے اس ٹائم بھی اٹھ جاتے ہیں حیا نے اپنے آنسوؤں  
صاف کرتے ہوئے انگلیوں پر حساب لگا کر فوراً بتا دیا،

روہان نے حیرت سے اس چھوٹی سی لڑکی کو دیکھا کیا یہ  
سمجھدار بھی ہے روہان کو یہ لڑکی پل پل حیران کر رہی تھی

\*\*\*\*\*

WELCOME TO THE GROUP

جی!!! اس نے روہان کو خود کی طرف دیکھتے پاپے نظرے جھکالی، پر ہو  
سکتا ہے حیدر مصروف ہو روہان نے حیا کی طرف دیکھتے ہوئے  
ہی کہا، میں تمہاری کل صبح بات کروادوں گا ٹھیک ہے وہ بولتے  
کے ساتھ ہی کھڑا ہو گیا،

آپ کہاں جا رہے ہیں حیا بھی ایک دم کھڑی ہو گئی روہان کے  
ہونے سے اسے اس کمرے سے خوف محسوس نہیں ہو رہا تھا،

میں اپنے روم میں جا رہا ہوں تم بھی سو جاؤ اس نے بغیر حیا  
کی طرف دیکھے اپنی بات کہی،

پر مجھے ڈر لگ رہا ہے آپ یہی رہو پلز حیا نے یہاں وہاں دیکھتے ہوئے  
تھوڑا ڈر کے کہا کہی روہان غصہ ہی نہ کر دے، عادت ڈھال لو  
اس کمرے میں سونے کی تمہیں اب یہی رہنا ہے اور صبح  
جلدی تیار رہنا تمہارا ایڈمیشن کروانا ہے روہان نے دروازے کی  
طرف دیکھتے ہوئے اپنی بات کہی اور باہر کی طرف قدم بڑھا  
دیے،

حیا نے نم آنکھوں سے اسے جباتے ہوئے دیکھا کیا ہوتا اگر  
میرے پاس رک جباتے تو اس نے افسردگی سے سوچا اور  
بیڈ پر آ کے لیٹ گئی کل سے مجھے یونیورسٹی جانا ہوگا الارم لگا لیتی  
ہوں اس نے سائڈ ٹیبل پر رکھی گھڑی پر الارم لگایا اور سونے کی  
عنرض سے لیٹ گئی کچھ ہی دیر میں وہ نیند کی وادی میں چلی گئی،

وہ کتنا ڈر گئی تھی مجھ سے کیا میں اتنا برا ہوں روہان نے خود سے سوال کیا جب سے حیا کے روم سے آیا تھا اس کے ذہن میں بس وہ ہی تھی حیدر سے اس کی بات کروانے میں کیا برائی ہے میرے غصے کی وجہ حیدر تو نہیں ہے نا ہی یہ لٹل گرل،

آپ یہی رک جاؤ مجھے ڈر لگ رہا ہے، حیا کی آواز اس کے کان میں گونجی!!! کیوں اس لڑکی کو ذہن پر سوار کر لیا ہے روہان چپ کر کے سوچا اس نے اپنے ذہن کو جھٹکا اور لائٹ اوف کر کے لیٹ گیا،

صبح اس کا ایڈمیشن بھی کروانا ہے حیدر سے وعدہ کیا تھا حیا  
کی پڑھائی کنٹینیو کروانے اور اس کا خیال رکھنے کا، کیا میں اس کا  
خیال رکھ رہا ہوں اس نے خود سے سوال کیا،

تو پھر اسے سوچ رہا ہے روہان صبح آفس بھی جانا ہے سوچا اس  
نے خود کو ڈپٹ اور آنکھیں بند کر کے پھر سے اسے سوچنے لگا اسے  
کب نیند آئی اسے معلوم بھی ناہوا،

\*\*\*\*\*

کیسے لوگ ہیں وہ جو نئے کرائے دار آئے ہیں اچھے ہیں کیا چاچی نے پان  
چباتے ہوئے دعا کی طرف دیکھا جو نیچے نظرے جھکائے اس  
کے پیردبانے میں مصروف تھی،

دعا کی آنکھوں میں آج دن والا منظر آیا اگر وہ لڑکا آکر اسے نا بچاتا تو  
اس سے آگے تو وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی دعا نے ایک نظر  
چاچی کو دیکھا اور ہاں میں سر ہلایا،

امیر بھی ہیں کیا چاچی کی آنکھوں میں لالچ ہتھکتے لوگ ہیں  
ویسے کیا گھومنے آئے ہیں یہاں چاچی نے ایک کے بعد ایک کئی  
سوال کر دیے دعا نے ایک نظر اپنی چاچی کو دیکھا اور واپس اپنے  
کام میں مصروف ہو گئی،



کیا ہو گیا جواب دے چاچی نے اپنا پیر دعا کو مارا جس سے

وہ پلنگ سے نیچے گرتے گرتے بچی، میں جب سے بول رہی ہوں

منہ بند کر کے بیٹھی ہے گو نگی ہے کیا چاچی نے دعا کے بال

مٹھی میں پکڑے جس سے اس کی آنکھوں میں پانی آگیا،

ارے میں تو بھول گئی تھی کے تو اب بول نہیں سکتی ہا ہا چاچی نے

اس کے بال چھوڑ کے اپنے ہی ہاتھ پر تالی ماری اور ہسنے لگی،

اس نے شکایتیں نظروں سے اپنی چاچی کو دیکھا جو اس کی

تکلیف پر ہنس رہی تھی پر تکلیف بھی تو اسی نے دی تھی،

کیا ایسے دیکھ رہی ہے تیری یہ ہری ہری ہیرنی حبیبی آنکھیں ہیں  
نان کو بھی نکال لوگی بھول گئی میرے سامنے ایک بار زبان چلائی تھی  
کیسے میں نے جلتے ہوئے کونے تیرے ہلکے میں ڈھال دیے  
تھے اپنی یہ آنکھیں کسی اور کو دیکھانا، جو تجھ سے ڈرتا ہو چل پیردبا  
چاچی نے اس کے بالو کو پکڑ کے جھٹکا دیا اور واپس لیٹ گئی،

کیسی عورت تھی یہ جس نے اس پر کیا کیا ظلم نہیں کیے تھے  
اور اسے احساس تک نہیں ہتا وہ تو کب کا یہاں سے چلی  
جاتی اگر اسے اس جان کی فکر نہ ہوتی جس کا پتا بس چاچی کو  
معلوم ہے،

کس کس سے اس نے مدد نہیں مانگی پر ہر ایک نے اسے گندی نظر سے دیکھا وہ بھلے ان کا پڑوسی ہو یا گاؤں کا سر پنچ یا یہاں کا دروغنا ہی کیوں نا ہو سب نے اسے گندی نظروں سے دیکھا کسی نے اس کی مدد نہیں کی وہ کیسے ڈھونڈے اس جان کو جو پتا نہیں کہاں ہے ذندہ بھی ہے یا اس سے آگے دعا سوچنا بھی نہیں چاہتی تھی،

چاچی جیسی بھی تھی کم سے کم یہاں اس کی عزت تو محفوظ تھی وہ ہر نماز میں اللہ سے اس کی زندگی مانگتی وہ جہاں بھی ہو ٹھیک ہو بس اس نے نظر اٹھا کے چاچی کی طرف دیکھا جو سو چکی تھی، وہ آرام سے اپنے پلنگ سے اٹھی اور اپنے روم میں آگئی،

\*\*\*\*\*

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آج کا دن کیسا ہتھ حیدر نے بلال کی طرف دیکھا، ہم تو پورا گاؤں گھوم  
پھر کر آگئے بہت مزا آیا ہے نا احمد بلال نے احمد کو ایک آنکھ

ماری،

یہ چچھوری حرکتیں میرے ساتھ نہیں کر احمد نے سونے  
پر پڑا کشن اٹھا کر اسے مارا،

میں تم سے گھومنے کے بارے میں نہیں پوچھ رہا حیدر نے دونوں کو  
آنکھیں دیکھائی، تو ہی تو کل سے بول رہا ہتھ ہم یہاں گھومنے آئے ہیں ہم  
یہاں گھومنے آئے ہیں بلال نے بالکل حیدر کی نکل اتارتے ہوئے کہا،

انٹی چائے بن گئی تو لے آئے احمد نے سونے پر بیٹھے بیٹھے ہی آواز لگائی، انٹی  
کس کو کہا اب تجھے چائے نہیں ملے گی چپل صمد نے چائے  
کی ٹرے نیچے ٹیبل پر رکھ کے کہا،

رات کا وقت ہتا وہ لوگ سب لاونچ میں موجود تھے آج ان کے  
ہاتھ کیا کیا سراگ لگے اس بارے میں ہی بات کر رہے  
تھے،

یار مجھے تو سب سے پہلے دے چائے گھوم گھوم کر بہت تھک گیا  
میں تو بلال نے اپنا ہاتھ صمد کے آگے کرتے ہوئے کہا، صمد

اسے چائے دیتا اس سے پہلے وہ چائے حیدر نے اپنے قبضے  
میں لے لی،

یار حیدر چائے کا مذاق نہیں بلال کا تو چہرہ ایک دم بچھ  
گیا، میں مذاق کر رہا اتنی دیر سے یا تو حیدر نے چائے کا پہلا  
سپ لیا، یہ تو نے اچھا نہیں کیا بلال نے حیدر کو منہ بنا کر  
کہا،

اب ایسا منہ تو بناؤ میں نے سب کی چائے بنائی ہے  
صمد نے ایک اور کپ بلال کو دیا جس سے بلال کا چہرہ اجگمگا  
اٹھا، اور میری چائے احمد نے چھوٹے سے بچے کی طرح بولتے  
ہوئے صمد کو دیکھا،

آنٹی سے لے لو اپنی چپائے صمد نے بلال کو چپائے دیتے ہوئے کہا، انٹی  
کو ہی تو بول رہا ہوں احمد نے ہنستے ہوئے کہا اور ٹرے میں سے ایک  
کپ جھپٹ لیا،

اب کام کی بات کرے تم سب کا آج کا کوٹا پورا ہو گیا تو حیدر نے  
سب کو آنکھیں دیکھائی وہ جب سے کام کی بات کرنا چاہ رہا تھا پر  
ان سب کی اپنی مستی ختم نہیں ہو رہی تھی،

جی جی حیدر سر آپ کہو ہم سب سنے گے بلال نے فوراً اپنا رخ  
حیدر کی طرف کیا اور نیچے نظرے جھکا کر ایسے بیٹھ گیا جیسے  
اس سے زیادہ شریف انسان پوری دنیا میں نہیں ملے گا،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAH KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

حیدر کا دل تو کیا ہاتھ میں موجود کپ اس کے سر پر دے  
مارے پر بیچ میں دوستی کا لحاظ آجاتا ہے،

حیدر تو اسے چھوڑ مجھ سے پوچھ لے احمد نے چائے پیتے ہوئے پہلے  
بلال کو گھورا پھر حیدر کی طرف دیکھا، بلال نے اپنے کندھے  
اچکائے اور چائے پینے لگا جیسے یہاں اس کی نہیں کسی اور کی بات ہو  
رہی ہے،

ہم نے آج آدھا گاؤں تو دیکھا ہوگا ہمیں کوئی ایسا نہیں لگا جس پر شک  
ہو سکے پر ایک آدمی بہت عجیب تھا اپنا چہرہ ہر وقت



شال سے ڈھانپ کر گھومتا ہے، احمد نے اپنی بات بول کے  
حیدر کو دیکھا،

ایسا ایک آدمی تو ہم نے بھی دیکھا تھا جو کچھ سامان لینے آیا اس  
نے اپنے چہرے کو اس حد تک چھپا رکھا تھا کہ اس کا  
چہرہ دیکھنا ممکن نہیں تھا صمد نے بھی باتوں میں اپنا  
حصہ دھالا،

حیدر نے دونوں کی بات سن کر ہاں میں سر ہلایا، بلال سب کو  
سن رہا تھا اور اپنی چائے پینے میں مگن تھا جیسے آخر میں  
یہ ہی اپنا فیصلہ سنائے گا،

میں اس کا پیچھا کرتا پر حیدر سرپتا نہیں کہاں غائب ہو گئے میں ان کو ڈھونڈنے لگا کہ وہ بندہ بھی غائب ہو گیا صمد نے حیدر کی طرف دیکھا،

اور میں کسی بہانے سے اس کا چہرہ دیکھتا اس سے پہلے یہ جناب اس کے پاس پہنچ گیا اس سے گپے مارنے احمد نے بلال کو کھاجانے والی نظروں سے دیکھا،

میں اسی کے پیچھے گیا تھا اور میں نے معلوم کیا وہ آدمی کہاں کا ہے حیدر نے ایک سپر آگے کیا صمد نے حیرت سے حیدر کو دیکھا حیدر کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی، جب تم یہ سوچ رہے یہ آدمی کون ہے ایسے کیوں چہرہ چھپایا ہو جب

تک میں اس کے پیچھے جا چکا تھا کہ کہی وہ آنکھوں سے او جھلنا  
ہو جائے حیدر نے صمد کی نظروں کا مطلب سمجھ کے فوراً  
جواب دیا،

اور میں گپے مارنے نہیں گیا تھا یہ دیکھ اس کی تصویر جو میں  
نے اسے باتوں میں لگا کر اپنے خفیہ کیمرے سے لی بلال نے اپنا  
موبائل آگے کیا جیسے احمد نے جلدی سے پکڑا اور تصویر دیکھنے لگا یہ تو  
نے کب لی میں نے تو نہیں دیکھا احمد نے حیرت سے  
تصویر کو دیکھتے ہوئے سوال کیا،

واپس کر میرا موبائل میں تو ایسا ہی ہوں ابھی حیدر کو تو نے کیا  
کہا اسے چھوڑ بلال نے اپنا فون احمد سے واپس لیا اور اسے گھورا،

اب ہم مزاق بھی نا کرے احمد نے حیدر کو آنکھ ماری جس کا  
مطلب ہتا مصیبت میں تو گدھے کو بھی باپ بنا پڑتا ہے  
حیدر کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی،

ہاں ہاں سب سمجھ رہا ہوں میں تم سب کی باتیں بلال نے اپنا موبائل  
واپس اپنی جیب میں ڈھالا،

اب بس کرو اور آگے کا پلین سنو حیدر نے سب کو اپنی طرف  
متوجہ کیا اور آگے کیا کرنا ہے اس بارے میں بتانے لگا وہ  
سب بھی اب دھیان سے اسے سن رہے تھے، پر ان میں سے کسی

کو اس بات کا علم نہیں تھا کہ ان میں سے ایک کی زندگی  
کیا رخنہ لینی والی ہے،

\*\*\*\*\*

وہ جاگنگ سے واپس آیا حیا کا روم اب تک بند تھا، کیا  
یہ لڑکی اب تک سو رہی ہے روہان نے کچھ سوچ کے اپنے قدم  
اس کے روم کی طرف بڑھائے،

حیا جو گہری نیند میں تھی بار بار بچتے دروازے سے اس کی آنکھ کھلی اس نے جلدی سے سر پر دوپٹہ لیا اور دروازہ کھولا سامنے ہی روہان اپنے حبا گنگ والے ڈریس میں ملبوس تھا،

جی!!!! حیا کو سمجھ نہیں آیا صبح ہی صبح وہ اس کے روم میں کیوں آئے، میں نے تمہیں کیا کہا تھا تیار رہنا آج تمہارا ایڈمیشن کروانا ہے روہان نے تھوڑا سختی سے کہارات والا نرم لہجہ اس وقت کہی نہیں تھا،

جی جی میں ابھی جلدی سے تیار ہو جاؤ گی میرا الارم پتا نہیں کیوں نہیں بجا حیا نے نیچے نظرے جھکائے جواب دیا اور اپنی یادداشت پر افسوس کیا وہ کیسے بھول گئی وہ یہاں پڑھنے آئی تھی،

پندرہ منٹ میں مجھے نیچے ملو تم وہ بھی بالکل ریڈی روہان نے حیا کی  
طرف دیکھ کر کہا اور نیچے چلا گیا،

اف کیا پہنوں اس نے اپنے سارے کپڑے دیکھے ایک تو  
سب نے مسل کے اتنے ہیوی کپڑے رکھ دیے اب یہ میں  
یونیورسٹی پہن کر جاؤں،

اسے ایک لائٹ آسمانی کلر کا سوٹ نظر آیا ہاں یہ ٹھیک ہے  
جلدی سے سوٹ لے کے واشروم میں چلی گئی،

روہان دس منٹ میں نہاں کرتیا رہا اور نیچے آیا حیا اب  
تک اپنے روم میں تھی روہان نے گھڑی کی طرف دیکھا  
پندرہ منٹ ہو گئے تھے،

ایک تو یہ لڑکی اسے حیا پر غصہ آیا ابھی اس نے پہلی سیڑھی  
پر ہی قدم رکھا تھا کہ حیا نیچے آتی ہوئی دیکھائی دی،

لائٹ آسمانی کلر میں وائٹ اسکاف باندھے وہ نیچے آتی ہوئی  
واقعی کوئی پری لگ رہی تھی، روہان کی بلو آئینز نے نظرے ہٹانے  
سے انکار کیا،



چلیں!!! حیا کی آواز پر روہان کا سکتہ ٹوٹا جو اب اس کے بالکل پاس  
کھڑی تھی، کہاں چلے پہلے یہاں بیٹھوں روہان نے ڈائمنگ  
ٹیبل کی طرف اشارہ کیا، اور اس کے پاس آکر حیا کو  
بیٹھنے کا اشارہ کیا اور خود بھی ایک چئیر کھینچ کے بیٹھ گیا

اس وقت ڈائمنگ ٹیبل پر ایک سے ایک کھانے موجود تھے  
سب نوکر جلدی سے آگے پیچھے ہو گئے کوئی کچھ لا کر رکھ رہا کوئی کچھ یہ  
سب دیکھ کر وہ کنفیوژ ہوئی، اس نے کہا دیکھا تھا آج تک یہ  
سب بھیا تو اس کے بہت لاڈ اٹھاتے تھے پر ناشتا وغیرہ  
بھیا بھی اسی سے بنواتی تھی،

کیا ہوا شروع کرو پہلے ہی دیر ہو رہی ہے روہان نے حیا کو تھوڑا غصے سے  
کہا ویسے بھی اسے آفس کے لیے لیٹ ہو رہا تھا،

روہان نے ایک بریڈ کھا کر جو س پیسا وہ ناشتے میں زیادہ کچھ نہیں  
کھاتا تھا، اب وہ حیا کو دیکھ رہا تھا جو نظرے جھکائے آرام آرام سے  
پراٹھا کھانے میں مگن تھی روہان نے آج ایک نیو کوک رکھا  
تھا جو پاکستانی کھانے بنا سکے اور اسی سے بول کے اس نے پراٹھے  
بنوائے تھے،

جب اس کا پراٹھا ختم ہوا تب اس نے نظرے اٹھائی روہان  
بڑی فہرست سے اسے دیکھ رہا تھا، جی کھالیا حیا نے واپس  
نظرے جھکالی وہ روہان کی طرف زیادہ دیر نہیں دیکھ پاتی تھی،

یہ جو س پیو اور جلدی سے باہر آؤروہان نے جو س کے گلاس کی طرف اشارہ کیا اور باہر چلا گیا، اس کا پیٹ تو بھر چکا ہتا پر وہان غصہ نہ کرے اس ڈر سے جلدی سے ایک سانس میں جو س ختم کیا اور باہر کی طرف قدم بڑھائے،

آنکھوں پر گلاس لگائے گاڑی اسٹارٹ کیے وہ حیا کے انتظار میں ہتا جب وہ آکر اس کے پاس بیٹھی

کچھ دیر میں ہی گاڑی لندن کی سڑکوں پر دوڑ رہی تھی گاڑی رکنے پر حیا نے نظر اٹھا کر دیکھا وہ اپنی منزل پر پہنچ گئے تھے،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAT KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

حیا گیٹ کھول کر نیچے اتری روہان نے گاڑی کو لاک کیا اور آکر حیا کا ہاتھ پکڑا وہ جو یونیورسٹی دیکھنے میں مگن تھی اپنے ہاتھ پر کسی کی سخت پکڑ پر اس نے اپنے برابر میں دیکھا جہاں روہان کھڑا تھا،

بغیر حیا کی طرف دیکھے اس کا ہاتھ پکڑے آگے بڑھ گیا، سب فنار ملٹیز پوری کر کے وہ حیا کو لیے باہر آ گیا اب کل سے تمہیں جو ائن کرنا ہے اس نے واپس گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہا اب اس کا رخ شاپنگ مال کی طرف تھا،

حیا نے نظرے اٹھا کے دیکھا سامنے اسے روڈ ہی نظر آئی روہان  
گاڑی چلانے میں مگن ہتاجب اس کا موبائل بجا اس نے بلو  
ٹوٹھ کان میں لگائے کال اٹینڈ کی،

روہان تم ایسے غیر زمیدار کیسے ہو سکتے ہو تم نے حیا کو لے جاتے  
وقت کسی کو بتانا گوارا نہیں سمجھا فاروق صاحب کی غصے سے  
بھری ہوئی آواز آئی روہان نے ایک نظر حیا کو دیکھا اور کال کاٹنے لگا  
اتنے میں فاروق صاحب کی آواز واپس آئی،

روہان اگر تم نے کوئی جواب دیر بغیر کال کٹ کی تو میں لندن  
آجاؤ گا سبھی تم فاروق صاحب بہت غصے میں تھے ورنہ  
آج سے پہلے انہوں نے روہان پر غصہ نہیں کیا تھا،

آپ کو میرا نمبر کہاں سے ملاروہان نے بغیر کسی تاثر کے سوال کیا، تمہیں لگا وہ نمبر بند کر لو گے تو میں تمہارا نیو نمبر نہیں

ڈھونڈ سکتا یہ نہیں بھولو میں تمہارا باپ ہوں، فناروق

صاحب نے واپس غصے میں جواب دیا،

وہ یہاں ہے میرے پاس میری بیوی ہے میں جہاں دل کرے لے کر جاؤ اسے روہان نے ایک نظر حیا کو دیکھا جواب اسے ہی دیکھ رہی تھی،

تم سے اس کی شادی ہو گئی اس کا مطلب یہ نہیں کے اس کے سب رشتے ختم ہو گئے اس کے بھائی اس کے لیے فنکر مند

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہیں تم حیا کی بات کرو اور مجھ سے فنا روق صاحب نے ایک ہی  
سانس میں ساری بات کہہ دی،

روہان نے کان سے بلوٹو تھ نکال کر حیا کو دی حیا نے نہ سمجھی سے  
دیکھا پھر اسے کان میں لگایا،

ہیلو!!! اسے تو یہ بھی نہیں پتا تھا کہ کال پر کون ہے، ہیلو حیا  
بیٹا میں بول رہا ہوں فنا روق انکل فنا روق صاحب کے لہجے میں  
اب غصہ کہی نہیں تھا بس پیار ہی پیار تھا،

جی انکل آپ کیسے ہیں حیا نے روہان کی طرف دیکھا اور واپس ان سے بات کرنے لگی فناروق صاحب اس سے ایک ایک سوال پوچھ رہے تھے جس کا حیا بہت اچھے سے جواب دے رہی تھی،

نہیں انکل بہت اچھے ہیں یہ میرا بہت خیال رکھتے ہیں حیا نیچے نظر اٹھائے ان سے باتیں کر رہی روہان نے ایک نظر اسے دیکھا حیا نے نظر اٹھا کر روہان کو دیکھا اور واپس بلوٹو تھامے سے دیا،

مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ تم اس کا خیال رکھ رہے ہو یاد رکھنا اسے کوئی تکلیف نہیں دینا فناروق صاحب کی بات سن کے اس نے فون کاٹ دیا،



گاڑی کو ایک مال کے سامنے روکا چلو اندر حیا کو بول کے روہان اندر کی طرف بڑھ گیا، حیا روہان کے پیچھے جانے لگی کے اس کی شرٹ تھوڑی سی گاڑی کے دروازے میں آگئی،

اس نے اپنی شرٹ نکالنے کی کوشش کی پر گاڑی لاک تھی اس نے نظر اٹھا کے روہان کو آواز دینا چاہی جو اسے کبھی نظر نہیں آ رہا تھا کہاں چلے گئے حیا نے نم آنکھوں سے مال کے گیٹ کی طرف دیکھا اس جگہ گاڑیاں زیادہ تھی لوگ کم اگر وہ کہینچ کے نکالتی تو اس کی شرٹ پھٹ جاتی، روہان جب تک ساتھ ہتا وہ خود کو سیف محفوظ کر رہی تھی اور اب اسے ہر ایک چیز سے خوف محسوس ہو رہا تھا

بلال اٹھ جا کب تک سوئے گا احمد نہاں کے آیا تو بلال اب  
تک سو رہا تھا، بلال کب سے اٹھا رہا ہوں میں احمد نے تھوڑا  
تیز آواز میں کہا، پر بلال صاحب ٹس سے مس نہیں ہوئے،

ویسے تو ہمیشہ مجھ سے پہلے اٹھ کے بیٹھ جاتا ہے آج کیا ہوا احمد کو  
تشویش ہوئی، کیا ہوا تم لوگ اب تک تیار نہیں ہوئے حیدر  
نے روم میں جھانک کر کہا،

یار میں تو کب کاریڈی ہوں اسے پتا نہیں کیا ہو گیا ہے کیا  
کھا کر سویا ہے اٹھ نہیں رہا احمد نے حیدر کی طرف دیکھا،

کیا بلال اب تک نہیں اٹھا جب بھی کوئی کام ہو وہ تو ہمیشہ پوری  
دنیا سے پہلے اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے حیدر بولتے کے ساتھ اس  
کے پاس آیا احمد بھی چل کر بیڈ کے پاس آیا،

بلال!!! حیدر نے اس کے اوپر سے رضائی اٹھائی اس کو پورا چہرہ  
لال ہو رہا تھا بلال کیا ہوا اٹھ حیدر نے اس کے گال پر ہاتھ رکھا اسے  
تو تیز بخار ہے حیدر نے منکر مندی سے احمد کی طرف  
دیکھا،

رات تک تو یہ بالکل ٹھیک تھا اچانک کیا ہوا احمد بھی  
جلدی سے اپنے شوز اتار کر بلال کے دوسری طرف آکر  
بیٹھا، میں اتنا بے خبر سو رہا تھا کہ مجھے معلوم نہ ہو سکا  
اس کی طبیعت خراب ہے احمد کو خود پر غصہ آیا،

تورک میں ٹھنڈا پانی اور پٹیا لاتا ہوں حیدر جلدی سے باہر  
گیا، حیدر سر کب تک نکلنا ہے میں بالکل ریڈی ہوں صمد  
نے حیدر کو روم سے باہر آتے دیکھ فوراً کہا،

صمد بلال کو تیز بخار ہے تم جاؤ جلدی سے گاؤں میں جو بھی  
ڈاکٹر ملے اسے لے آؤ حیدر نے فرج میں سے آئس پیک  
نکال کر صمد سے کہا،

کیا بلال کو بخار ہے صمد کے چہرے پر بھی پریشانی آگئی، میں  
ابھی جاتا ہوں صمد بولتے ہی باہر چلا گیا اور حیدر روم میں  
جہاں احمد آرام آرام سے اس کا سرد بارہا ہتا،

حیدر نے ایک چئیر کھینچ کے پاس کی اور اس پر بیٹھ کر ٹھنڈے  
پانی کی پٹیا بلال کے سر پر رکھنے لگا، بلال اٹھ آ نکھیں تو کھول احمد نے  
اس کا گال ہلایا بلال کی بند آنکھیں ان دونوں کے لیے پریشانی کا باعث  
تھی،

سری ڈاکٹر آگیا صمد ایک آدمی کو لیے اندر آیا جو عام  
لباس میں ہتا کہی سے نہیں لگ رہا ہتا وہ ڈاکٹر ہے،

سرگاؤں میں بس ایک ہی ڈاکٹر ہے میں ان کو کلینک سے لے کر آیا ہوں حیدر کی نظروں کا مطلب سمجھ کر صمد نے جلدی سے وضاحت دی، حیدر ہاں میں سر ہلا کر سائڈ میں کھڑا ہو گیا،

پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے موسم کی وجہ سے ان کو بخار آ گیا ہے آپ یہ دوائی ان کو دے یہ جلدی ٹھیک ہو جائے گے، پر ڈاکٹر یہ آنکھیں کیوں نہیں کھول رہا احمد نے پریشانی سے بلال کو دیکھا،

دیکھے یہ شاید پوری رات بخنار میں رہے ہیں اس لیے یہ  
گہری نیند میں چلے گئے ابھی جو آپ نے ان کو ٹھنڈے پانی کی  
پٹیاں کی اس سے انہیں کچھ دیر میں ہوش آجائے گا، ڈاکٹر کی  
بات سن کے ان کو تھوڑی تسلی ہوئی،

صمد نے ڈاکٹر کو باہر تک چھوڑ کے اسے اس کی فیس دی جب  
وہ واپس اندر آیا تو حیدر اب بھی اس کے سر پر پٹی کر رہا  
تھا، میں دودھ گرم کر کے لاتا ہوں صمد بول کے واپس روم سے باہر  
چلا گیا،

بلال آنکھیں کھول!!!! بلال نے ہلکی ہلکی آنکھیں کھولی توحید نے اسکا گال ہلایا، تم سب یہاں کیا کر رہے ہو بلال نے بامشکل اپنی آنکھیں کھول کر سب کو دیکھا صمد بھی دودھ کا گلاس لیے سامنے کھڑا تھا،

تجھے بخنارتھی توبت نہیں سکتا تھا احمد نے اس کے کندھے پر ایک مکامارا آا جس سے بلال کے منہ سے ایک آہ نکلی، ہاتھ پیچھے کر پہلے ہی اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے حیدر نے احمد کے ہاتھ کو پیچھے کیا،

اچھا بیٹھ یہ دودھ سے دوائی لے احمد نے اسے بیٹھایا حیدر نے اسے دوائی دی اور صمد نے دودھ کا گلاس آگے کیا، مجھے ایسا لگ رہا ہے میں کسی ریاست کا شہزادہ ہوں اور تم میرے عنلام بلال نے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAT KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



شرارت سے کہا پر سچ تو یہ تھا اسے اپنے دوستوں پر فخر

ہتا،

دیکھ حیدر اسے بیماری میں بھی سکون نہیں ہے اور تو مجھے بول رہا  
میں اس کا لحاظ کروں احمد کو لفظ عنلام پر غصہ ہی آگیا جب  
کے حیدر نے انکو رکھا کیوں کے بلال اور شرارت نہ کرے ایسا  
ممکن نہیں،

بلال تو آرام کر ہم لوگ حبار ہے کام پر جو ہم نے پلین کیا تھا حیدر  
نے اسے واپس بیڈ پر لیٹایا، میں یہاں اکیلا کیا کروں گا میں  
بھی ساتھ ہی جاؤ گا بلال نے ان سب کو دیکھا،

ابھی تیری طبیعت ٹھیک نہیں ہے رستے میں کہی بے ہوش  
ہو گیا تو کون اٹھا کر لائے گا ویسے بھی تو اتنا بھاری ہے احمد نے  
اس کو گھورتے ہوئے کہا،

حیدر یار!!! بلال نے بیچارگی سے حیدر کو دیکھا، احمد تو باہر حباروم  
سے کیوں اس کو تنگ کر رہا ہے حیدر نے احمد کو غصے سے دیکھا اور  
باہر کی طرف اشارہ کیا،

احمد نے غصے سے بلال کو دیکھا جو اسے آنکھ مار رہا تھا کمینہ ناہو تو  
احمد منہ ہی منہ میں بڑبڑاتے ہوئے باہر چلا گیا، تو نے ابھی  
دوائی لی ہے تو آرام کر جب تک ہم تھوڑی دیر میں آجائیں گے اور

کھانے پینے کا بھی سامان لے آئیں گے ٹھیک ہے حیدر نے اسے آرام سے کہا جس پر بلال نے اچھے بچوں کی طرح ہاں میں سر ہلایا،

اسے بہت تھکان محسوس ہو رہی تھی اس لیے وہ حیدر کی بات مان کر لیٹ گیا صمد نے اس پر رضائی ڈھالی، حیدر اور وہ دونوں باہر آگے،

\*\*\*\*\*

مال کے اندر قدم رکھتے ہی اس کا رخ ایک شاپ کی طرف ہوتا، وہ حیا کو اس کی ضرورت کی چیزے اور یونیورسٹی کا کچھ

سامان لینے کی عرض سے اسے یہاں لایا ہوتا ابھی وہ کچھ ہی قدم  
آگے چلا ہوا تھا جب کسی خیال کے تحت وہ پیچھے موڑا یہ لڑکی  
کہاں گئی روہان نے یہاں وہاں دیکھا اسے حیا دور دور تک نظرنا  
آئی،

اوشٹ یہ لڑکی اب کہاں چلی گئی اتنے بڑے مال میں اسے  
کہاں ڈھونڈوں روہان نے پریشانی سے اپنے چاروں اطراف  
میں نظرے دوڑائیں، اف ایک تو یہ لڑکی روہان نے قدم  
پیچھے لیے اب وہ اسے مال میں ہی تلاش کرنے لگا،

پلزو اپس آجاؤ آپ کہاں چلے گئی حیانم آنکھوں سے روہان کو پکار  
رہی تھی، پارکننگ میں زیادہ تر گاڑیاں موجود تھی لوگ نہ کے برابر  
تھے، جب ایک کار حیا سے کچھ دور فاصلے پر رکی،

اپنے پاس کار کورکتے دیکھ حیا کے دل میں ایک دم ڈر آگیا کیوں  
کے پاکستان میں اس کے ساتھ مال میں جو واقع ہوا تھا وہ اسے  
آج تک نہیں بھولا تھا،

کار کا دروازہ کھول کے ایک لڑکا باہر آیا آنکھوں پر گلاسز لگائے اس نے کار  
سے باہر قدم رکھا وہ موبائل پر کسی سے گفتگو کرنے میں

مصروف تھا اس نے اپنی گاڑی لاک کی اور فون پر بات کرنے

لگا،

حیا نے پہلے اس لڑکے کو دیکھا جس نے بیلو پینٹ پر وائٹ شرٹ پہنی ہوئی تھی آنکھوں پر گلاسز لگائے وہ لڑکا کافی سے زیادہ ہینڈسم تھا پر حیا کو اس وقت وہ کسی لوفنر سے کم نہیں لگ رہا تھا جو اسے اب چھیڑے گا حیا نے ڈرتے ڈرتے اپنی شرٹ نکالنے کی کوشش کی پر اسے یہ بھی ڈر رہتا کہ اس کی شرٹ پھٹنا جائے اب اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تھے،

ہیلو اپنی پرابلم!!! خوبصورت آواز پر حیا نے ڈرتے ڈرتے سر اٹھایا وہ لڑکا اسی سے مخاطب تھا حیا نے یہاں وہاں دیکھا ہر

جگ سناٹا تھا، حیا نے نفی میں سر ہلایا اور پیچھے ہو کے گاڑی سے  
چپک گئی اور ہولے ہولے کانپنے لگی،

وائے آریو کرائنگ!!! اس لڑکے کے چہرے پر فنکرتھی وہ پھر سے  
اس سے پوچھنے لگا جب اس کی نظر حیا کے دامن پر گئی جو کار کے  
دروازے میں پھا ہوا تھا، او آئی سی اس لڑکے نے اپنے قدم آگے  
بڑھائے جسے دیکھ کے حیا اور ڈر گئی، اور نفی میں سر ہلاتے ہوئے ہاتھ  
سے اسے دور رہنے کا اشارا کرنے لگی،

آئی جسٹ وانٹ یو ٹر ہیلپ!!! اس لڑکے نے حیرت سے  
حیا کو دیکھتے ہوئے سمجھایا اسے نہیں پتا تھا یہ لڑکی اس کی زبان

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

سمجھ رہی ہے یا نہیں پر اس نے اشاروں سے اپنی بات حیا کو  
سمجھادی تھی،

وہ کسی پر بھروسہ نہیں کر سکتی تھی اتنی جلدی تو بلکل نہیں پر یہاں  
اس کی محببوری تھی روہان پتا نہیں کہاں ہتا نا چاہتے ہوئے بھی  
حیا اس کی مدد لینے کو مان گئی حیا کے ہاں میں سر ہلانے پر وہ  
آگے بڑھا اور کار کے دروازے کو کھولنے کی کوشش کی جو ناکام ہوئی،

کچھ دیر کوشش کرنے کے بعد اسے اندازا ہو گیا یہ ایسے نہیں نکلے گا  
تو دامن پھاڑنا ہو گا گاڑی کالا ک کھولنا ہو گا اس نے حیا کی  
طرف دیکھتے ہوئے اشارہ کیا کہ وہ دامن پھاڑ رہا ہے جسے دیکھ کے  
حیا جلدی سے نفی میں سر ہلانے لگی، اتنے میں کسی نے اس



لڑکے کو پیچھے سے پکڑ کے دور پھینکا جسے دیکھ کے حیا نے اپنے منہ پر ہاتھ

رکھ لیا،

روہان کو جب اندر حیا کہی نظر نہیں آئی تو وہ اسے دیکھنے باہر آیا، اسے پتا نہیں کیوں لگ رہا تھا وہ پارکنگ میں ہی ہے وہ اس طرف آیا تو اس نے دیکھا ایک لڑکا گاڑی کے پاس جھک کے حیا کی طرف دیکھ رہا تھا اور وہ ڈر کے نفی میں سر ہلا رہی تھی روہان دور سے بھی حیا کے چہرے پر خوف آرام سے دیکھ سکتا تھا آگے بڑھ کے اس نے لڑکا کا گریبان پیچھے سے پکڑا اور اسے دور دھکا دیا،

پھر اس نے حیا کی طرف دیکھا جس کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا اور منہ پر ہاتھ رکھے وہ روہان کو ہی دیکھ رہی تھی، تم اب تک

یہاں کیوں کھڑی ہوں روہان کے ایک دم دھاڑنے پر حیا نے زور سے اپنی آنکھیں بند کر لی، اور اسے تو میں بتاتا ہوں روہان اس لڑکے کی طرف موڑنے لگا جب حیا نے اپنے کانپتے ہاتھوں سے روہان کا بازو پکڑ لیا روہان نے غصے سے پلٹ کر حیا کو دیکھا،

وہ \_\_\_ یہ حیا نے جلدی سے اپنے دامن کی طرف اشارہ کیا جو گاڑی میں پھا ہوا تھا، ان \_\_\_ کی \_\_\_ کوئی \_\_\_ عنلطی نہیں حیا نے ڈرتے ہوئے کہا اس وقت روہان کے غصے سے اس کا پورا جسم کانپ رہا تھا،

اس نے گاڑی کو ان لاک کر کے حیا کا دامن باہر نکالا اسے اپنی عنسلطی کا احساس ہو اوہ بغیر حیا کی طرف دیکھے آگے بڑھ گیا، اس نے ایک بار بھی پلٹ کر نہیں دیکھا، ناوہ ایسی لاپرواہی کرتا ناوہ لڑکا

وہ لڑکا روہان نے پلٹ کر دیکھا وہ لڑکا کھڑا روہان کو گھور رہا تھا، اگر اتنی فنکر ہے اس لڑکی کی تو اسے یہاں چھوڑ کے کیوں گئے تھے اس لڑکے نے شائستہ انگریزی میں روہان سے سوال کیا،

میری بیوی ہے میں جہاں دل کرے لے کر جاؤ جہاں دل کرے چھوڑ کر جاؤ تم کون ہوتے ہو مجھے کچھ بولنے والے روہان نے بھی اسے اسی کی زبان میں جواب دیا وہ روہان ہی کیا جو اپنی عنسلطی مان لے اسے تو

اب تک اس لڑکے پر غصہ تھا اس کی ہمت کیسے ہوئے  
حیا کے پاس بھی جانے کی،

حیا کا دھیان ان کی باتوں کی طرف نہیں تھا وہ تو اب تک  
ڈری ہوئی تھی روہان کی دھاڑ اب بھی اس کے کانوں میں گونج رہی تھی،

مینٹل کیس وہ لڑکا منہ ہی منہ میں بولتا ہوا مال کے اندر چلا  
گیا، روہان اس کے پیچھے جاتا پر حیا میڈم اب تک اس کا  
بازو پکڑے کھڑی تھی، روہان نے ایک نظر اسے دیکھا، کیا تم  
ٹھیک ہو، حیا نے بس سر ہلانے پر اتفاق کیا،

روہان نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے لیے اندر بڑھ گیا حیا کو تو کچھ ہوش نہیں روہان نے کیا کیا لیا ہے کچھ دیر میں کافی سارے بیگ لے کر وہ اسے باہر لے آیا، گاڑی میں بیٹھو حیا کو بول کے وہ دوسری طرف آکر بیٹھ گیا،

انہوں نے \_\_ میری مدد کرنے کی \_\_ کوشش کی تھی حیا نے تھوڑا ڈرتے ہوئے کہا اسے اچھا نہیں لگا تاروہان کا اس لڑکے پر غصہ کرنا جو بھی ہتا اس نے حیا کی مدد کی تھی اس سے بدتمیزی نہیں کی تھی،

تمہیں اس کی یا کسی لڑکے کی فنکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے حیا کی بات پر روہان کی گردن کے نئے ابھرنے لگی اسے حیا کے من

سے کسی اور لڑکے کا ذکر بہت برا لگتا، روہان کے اتنی سختی سے کہنے پر  
حیا نے چہرہ جھکا کے چپ رہنے کا احد کیا،

حباؤ اندر گھر کے باہر گاڑی روک کر اس نے حیا کی طرف  
دیکھا جو چپ چاپ نیچے اتر گئی ایک نوکر کو اس نے فون کر کے  
باہر بلایا اور اسے سب سامان دیا یہ حیا کے روم میں رکھ دو نوکر کو  
حدایت دے کر اب اس کا رخ آفس کی طرف ہوتا ہے  
آج بہت دیر ہو گئی تھی پر پتا نہیں کیوں وہ حیا کا کام کسی کو بھی بولنا  
نہیں چاہتا تھا،

\*\*\*\*\*

وہ چاچی کے کہنے پر آج پھر کھانا لے کر آگئی تھی پر یہاں تو بس لڑکے ہی رہتے ہیں اندر کیسے جاؤ باہر سے ہی پکڑا دو گی دل میں خود سے باتیں کرتی ہوئی وہ کنفیوژ تھی اس نے ہاتھ بڑھا کر گیٹ بجایا، یہ گیٹ تو کھولا ہوا ہے گیٹ پر ہاتھ رکھتے ہی دعا کو اندازا ہو گیا،

کچھ دیر انتظار کرنے کے بعد بھی جب گیٹ پر کوئی نہیں آیا تو دعا سچ میں پریشان ہو گئی اندر جاؤ یا نہیں وہ کشمکش میں تھی پھر کچھ سوچ کر اس نے اندر قدم رکھا،

پورا گھر سناٹے میں تھا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اس وقت گھر میں کوئی بھی موجود نہیں ہے دعا نے کھانے کی ٹرے ٹیبل پر رکھی، اور اپنی چادر ٹھیک کی اس وقت وہ کالی بڑی سی چادر میں

تھی جو اس کے ماتھے تک آرہی تھی کے اس کا ایک بال بھی نظر  
نہیں آرہا تھا وہ کھانا رکھ کے جانے لگی جب اس کی نظر  
سامنے روم میں گئی،

یہ روم تو!! دعائی آنکھوں میں آنسوؤں آگئے جب ماما پاتھے  
اس گھر میں کتنی رونق تھی کتنا پیار کرتے تھے وہ لوگ اسے  
پھر ان کے جانے کے بعد اس گھر پر چاچی نے اپنا قبضہ  
کر لیا دعائے انس کی سی کیفیت میں آگے بڑھی،

جب بھی وہ یہاں آئی ہے تو کرائے دار کی موجودگی میں آج پہلی بار  
اسے یہ گھر حالی ملا ہے، کمرے کے دروازے پر ہاتھ رکھے اسے  
وہ پک یاد آیا جب اس کے پاپا کے ساتھ وہ چھپن چھپائی کھیلتی



تھی، دعا کے چہرے پر ہلکی سی سمائل آگئی آنکھوں میں آنسو لیے  
وہ بہت دھیان سے اس روم کو دیکھ رہی تھی جب کسی کے کربانے کی  
آواز اس کے کان میں پڑی دعا نے جلدی سے اپنا ہاتھ پیچھے کر  
لیا،

اس کا مطلب روم میں کوئی ہے پر جو بھی ہے تکلیف میں ہے  
اندر جاؤ یا نہیں دعا کا دل بہت نرم ہتا وہ کسی کو بھی تکلیف میں  
نہیں دیکھ سکتی تھی، اس نے آرام سے دروازہ کھول کے اندر قدم  
رکھا،

لائٹ اونف تھی پر پردوں سے اتنی ہوئی روشنی سے صاف معلوم ہو  
رہا تھا کہ کوئی وجود بستر پر موجود سیک رہا ہے، دعا قدم قدم چلتی

ہوئی پاس آئی جب اس کی نظر بلال کے چہرے پر گئی یہ تو وہی  
ہیں جنہوں نے میری ہلپ کی تھی دعا بلال کا چہرہ دیکھتے ہی اسے  
پہچان گئی پر ان کا چہرہ اتنا لال کیوں ہو رہا ہے، دعا نے تھوڑا ڈرتے  
ہوئے اس کے چہرے کی طرف ہاتھ بڑھایا،

\*\*\*\*\*

وہ تینوں اس وقت اس گھر کے باہر موجود تھے جہاں وہ آدمی  
گیا تھا، سرب دیکھیں وہی آدمی جس کی تصویر بلال نے دیکھی تھی  
تھی صمد نے حیدر سے ہلکی آواز میں کہا اس وقت وہ لوگ  
دیوار کی اوٹ میں چھپ کر اس پر نظر رکھ رہے تھے،

وہ آدمی پہلے تو یہاں وہاں دیکھتا رہا پھر وہ اندر چلا گیا، حیدر نے احمد اور صمد کو اشارا کیا اور گھر کے پیچھے کی طرف آگئے کھڑکی تھوڑی اونچی تھی حیدر نے یہاں وہاں نظرے دوڑائی جب احمد نے نیچے بیٹھ کے اپنے کندھے کی طرف اشارہ کیا، اب حیدر احمد کے اوپر چھڑ کر اندر کا منظر دیکھ سکتا تھا،

مجھے تو حیرت ہے آدمی والوں کو اب تک پتا کیسے نہیں چلا، اس آدمی نے رازداری سے کہا، تو کیا چاہتا ہے کے ان لوگوں کو معلوم ہو جائے ہم یہاں چھپ کر کیا کر رہے ہیں سامنے موجود آدمی نے غصے سے کہا جس کی حیدر کو بس پیٹھ نظر آرہی تھی،

ارے نہ بابا نہ میں ایسا کیوں چاہوں گا اس آدمی نے فوراً کانوں کو ہاتھ لگایا، بس میں تو اس لیے کہہ رہا ان سالو کو سب سے پہلے خبر مل جاتی ہے ہر چیز کی، اس آدمی نے ساند میں تھوکتے ہوئے کہا،

اپنی باتیں چھوڑو اور یہ دیکھو ایک آدمی اندر سے آیا جس کے ہاتھ میں کوئی پیکٹ موجود تھا حیدر نے صمد کو اشارہ کیا موبائل صمد نے جلدی سے کیمرا اون کر کے حیدر کے ہاتھ میں دیا،

آخر کار ہم نے وہ بم تیار کر لیا ہے تجھے پتا ہے اس بم کی خاص بات کیا ہے اس آدمی نے سامنے والے کو دیکھا جو ہر وقت باہر

بیٹھ کے ان کی چوکیداری کرتا تھا، کیا خاص بات یہی ناہ۔ بم  
طاقت ور ہے اس آدمی نے جلدی سے کہا،

وہ تو یہ ہے پر سب سے مزے کی بات جو ہے وہ یہ کہ کوئی  
بھی سیکورٹی اس بم کو نہیں روک سکتی یہ بم کہی بھی آسانی سے آ  
جاسکتا ہے اس آدمی نے خوش ہوتے ہوئے سب کو دیکھا، واہ  
یہ تو کمال کی چیز ہے پر یہ مالک نے کس لیے بنوایا ہے  
اس آدمی نے کہا،

ان آرمی والوں نے جینا حرام کر رکھا ہے ان لوگوں کو وہی اوڑائے  
گے، اس کی بات پر حیدر نے اپنے دانت بھینچے، صمد چوکناسا

کھڑا پاروں اطراف میں دیکھ رہا تھا کہ کوئی اس  
طرف نہ آجائے،

احمد نے درد سے اپنے دانت بھنچے ہوئے ویسے تو وہ آرمی آفسر تھا پر  
کنڈھے پر جو گولی لگی اس گھاؤ ابھی کچا تھا، حید نے اپنے  
چہرے پر رومال باندھا ہوا تھا تا کہ اسے کوئی دیکھ بھی لے تو پہچان  
نہیں سکے،

چپ ہو جاؤ مالک کا فون ہے جی مالک کام ہو گیا ہم کل یہاں سے  
نکل جائے گے اور یہ بم آپ کو مسل جائے گا وہ آدمی بات  
کرتے کرتے ایک دم موڑا جب اس کی نظر حید پر پڑ گئی ان آنکھوں  
میں اتنا اشتعال تھا کہ وہ آدمی ایک دم ڈر گیا کون ہے وہاں

اس آدمی نے فون کاٹ کے کھڑکی کی طرف اشارہ کیا باقی  
کے تینوں آدمیوں نے بھی وہاں دیکھا جہاں انہیں کوئی نظر نہیں  
آیا،

پکڑو سالے کو اس سے پہلے وہ کسی کے سامنے منہ کھول دے  
اس آدمی کے چیخنے پر سب آدمی باہر کی طرف بھاگے،

\*\*\*\*\*

WELCOME TO THE GROUP

تم یہاں کیا کر رہے ہو روہان نے اندر داخل ہوتے ہی جیک کو دیکھا  
میں تو یوں ہی آیا ہتا پر کیوٹ گرل نے پتا نہیں کیا بنا یا اف  
میں تو خوشیوں سے سیدھا ادھر ہی آ گیا جیک نے ٹیبل  
پر بیٹھے بیٹھے ہی جواب دیا تمہیں کسی نے دعوت دی تھی جو منہ اٹھا  
کر چلے آئے روہان نے اسے گھورا،

دعوت کی کیا ضرورت ہے یہ تو میرا اپنا گھر ہے سہی کہا  
نا کیوٹ گرل جیک نے چکن سے آتی ہوئی حیا کو دیکھ کر کہا جس کے  
ہاتھ میں شاید کوئی ڈش تھی، حیا نے بغیر کچھ کہے ڈش ٹیبل پر  
رکھ دی خوشبو تو واقعی بہت آ رہی تھی،



تم اندر جاؤ روہان نے حیا کی طرف دیکھ کر کہا اس وقت وہ صبح والے ہی لباس میں تھی پر اس کا فک کی جگہ اس نے ڈوپٹہ لیا ہوا ہتھ پڑا سا دگی میں بھی وہ بہت پیاری اور معصوم لگ رہی تھی، وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کے علاوہ کوئی بھی اس نظر سے حیا کو دیکھے،

پر کھانا حیا نے بولتے ہوئے روہان کو دیکھا جو غصے سے اسے دیکھ رہا تھا اس نے اتنی محنت سے ڈش بنائی تھی اور بھوک بھی بہت تیز لگی تھی پر روہان کے غصے سے ڈرتے وہ فوراً اندر چلی گئی،

بروان کو بھیج کیوں دیا یا کیوٹ گرل نے اب تک کھانا بھی نہیں کھایا۔۔۔ اس سے آگے وہ کچھ کہتا روہان کا ہاتھ اس کے گلے پر

ہتا یہ کیوٹ گرل کیوٹ گرل کیا لگایا ہوا ہے بھابھی ہے  
بھابھی بول روہان نے اس کا گلا دباتے ہوئے غصے سے کہا،

بھابھی ہے تو کیا ہوا کیوٹ بھی تو ہے جیک نے اپنا گلا چھوڑواتے  
ہوئے کہا اصل میں تو اسے روہان کا یہ جیلز والا روپ مہزرا  
دے رہا تھا،

کیوٹ ہے پر میری ہے آگے سے خیال رکھنا نظرے نیچے کیے اپنی  
بھابھی سے بات کرنا اور ہاں اس نے کھانا کھایا نہیں اس کی  
فکر کرنے کی لیے میں ہوں تم یہ کھانا کھاؤ چپ کر کے روہان  
اسے بول کے کچن کی طرف چلا گیا،

واہ بروکانیاروپ لڑکیوں سے دور بھاگنے والے آج ایک لڑکی کے پیچھے  
پاگل ہو گئے جیک نے دل میں سوچا ویسے اسے کیا اسے تو کھانا  
کھانے سے مطلب ہتا بروکی ڈانٹ کا تو وہ بہت سالوں سے  
عادی ہتا،

\*\*\*\*\*

رات کا وقت ہتا نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی آج ان کو  
نکاح کو کافی دن ہو گئے تھے، پر حیدر نے اس سے ایک بار بھی رابطہ  
نہیں کیا ہتا،

اسے تو پتا بھی نہیں چلا کہ اس دل نے حیدر کے نام سے  
دھڑکن شروع کر دیا، حیدر تو آگے دن ہی چلا گیا تھا اپنے کام  
سے جب کے اس نے کہا تھا وہ رخصتی کروائے گا پر اس کے لیے  
پہلے فرض ہے بعد میں محبت،

کچھ سوچ کے اس نے حیدر کا نمبر ٹرائے کیا جو بند حبار ہا تھا  
کہاں ہو آپ ایک بار تو مجھ سے بات کرتے مجھے بتا کے جاتے  
میں آپ سے کیسے رابطہ کروں،

پاپا بھی آج کل پتا نہیں کہا مصروف رہتے ہیں سونیا کی شادی تو  
بہت پہلے ہو گئی تھی پر جب سے حیا گئی ہے وہ خود کو اور زیادہ تنہا  
محسوس کرنے لگی،

آپ کو نہیں ہے نامیری فنکر اب مجھے بھی آپ کی فنکر نہیں  
ہے اب آؤ گے نا جب بھی بات نہیں کروں گی مشعل دل ہی دل  
میں حیدر سے شکایت کرنے لگی حیدر کو سوچتے سوچتے وہ کب  
سوئی اسے معلوم نا ہوا،

\*\*\*\*\*

سب کھانا ایک ٹرے میں رکھ دو پکن میں لیلہ کو حکم دے کر  
اب وہ اپنے روم میں آیا کیا ہو جاتا ہے مجھے جب میں اس  
لڑکی کے پاس کسی کو بھی دیکھتا ہوں، اپنے بالو میں ہاتھ پھیرتے  
ہوئے وہ کافی ڈسٹرب دیکھائے دے رہا تھا،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAT KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آج کل اس لڑکی کے علاوہ میں کچھ سوچ کیوں نہیں پاتا نا کوئی کام کر پاتا ہوں، تم مان لور وہان تمہیں اس سے محبت ہو گئی ہے وہ ہے ہی اتنی پیاری اتنی معصوم ایسا ہو ہی نہیں سکتا اس سے محبت نا ہوئی ہو اس کے دل میں سے آواز آئی،

نہیں محبت اتنی جلدی مجھے محبت نہیں ہو سکتی وہ بھی اس لڑکی سے جسے میں سہی سے جانتا بھی نہیں روہان نے اپنے دل کو فوراً جھٹک دیا، تم مانو یا نا مانو تم حیا سے محبت کرنے لگے ہو اس کی معصومیت سے تمہیں عشق ہونے لگا ہے، اس کے دل نے اس کے سامنے آئینہ لا کے رکھ دیا،

نہیں ہے مجھے اس سے عشق نہیں ہے مجھے تو شادی سے بھی  
نفرت ہے، میں کیسے اس سے عشق کر سکتا ہوں کیسے وہ خود سے  
بولتا بولتا نیچے کارپیٹ پر گٹھنے کے بل بیٹھ گیا،

شادی سے نفرت نہیں ہے تمہیں تم ڈرتے ہو رشتے بنانے  
سے ڈرتے ہو مان لو یہ بات روہان مناروق رشتے بنانے سے ڈرتا  
ہے اس کے اندر سے آواز آئی اس نے اپنے کان پر ہاتھ رکھ لیا،

ہاں ہاں میں ڈرتا ہوں ڈرتا ہوں میں رشتے بنانے سے نہیں ان کو  
کھونے سے اگر میں اس سے محبت کروں گا وہ بھی مجھے چھوڑ دے گی  
چھوڑ دے گی مجھے دنیا میں سب سے زیادہ پیار میں نے اپنے ماں  
باپ سے کیا پر انہوں نے ایک بار بھی اس نئی جان کی

طرف نہیں دیکھا جو ان کے ایک پیار کی جھلک کے لیے  
ترستا تھا جب مجھے ان کی ضرورت تھی انہوں نے مجھے اگنور کیا  
اب میں انہیں اگنور کرتا ہوں روہان کو کسی کی ضرورت نہیں ہے کسی  
کی بھی، اس نے کھڑے ہو کے گلہ ان کو پھینک کے مسراجو کئی ٹکڑوں  
میں بٹ گیا،

تم جھوٹ بولتے ہو مان کیوں نہیں لیتے تم اکیلے ہو بہت اکیلے  
تمہیں اس کی ضرورت ہے تم زندگی میں پہلی بار سکون سے  
جب سوئے تھے جب وہ تمہاری باہوں میں تھی مان کیوں نہیں لیتے  
روہان فنا روق کو حیا روہان سے عشق ہو گیا ہے تم اس کے بغیر  
نہیں رہ سکتے نہیں رہ سکتے،



روہان نے بیڈ پر بیٹھ کے اپنا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں چھپا لیا، یہ کیسی آواز تھی آپ ٹھیک ہیں حیا نے روم میں آتے ہوئے کہا پر روہان تو کسی اور ہی دنیا میں ہتا یہاں ہوتا تو سنتانا حیا نے اس کی طرف دیکھا جو اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپائے بیٹھا تھا، پھر اس نے زمیں پر بھری چیزوں کو دیکھا وہ تدم تدم چلتی ہوئی اس کے پاس آئی،

آپ ٹھیک ہیں آس نے آرام سے روہان کے کندھے پر ہاتھ رکھا نرم سے لمس پر اس نے نظر اٹھا کے دیکھا سامنے وہی دشمن حبان تھی آنکھوں میں ڈھرساری فنکر لیے اسے دیکھ رہی تھی،

کیا نہیں ہتا اس وقت روہان کے چہرے پر اس کی آنکھوں  
میں درد کرب جو حیا کو صاف نظر آ رہا تھا پہلی بار حیا کو  
روہان سے ڈر نہیں لگا بلکہ اسے تکلیف میں دیکھ کے وہ خود تکلیف  
میں تھی،

تم مجھے کبھی چھوڑ کے نہیں جاؤ گی نا کبھی مجھ سے دور نہیں جاؤ گی نا  
ایک دم کھڑے ہو کے اس نے حیا کے چہرے کو اپنے دونوں  
ہاتھوں سے ہٹا لیا اس وقت وہ حیا کو ہوش میں نہیں  
لگا، حیا حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی جس کی آنکھوں میں اس  
وقت جنون ہتا

\*\*\*\*\*

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAH KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ان کو تو تیز بخار ہے دعے نے بلال کے گال پر انگلیاں رکھ کے دیکھا  
کیا کروں اب، پہلے ہی مجھے اتنی دیر ہو گئی چاچی غصہ ہو گی دعے نے  
دل میں خود سے کہا، پر انہوں نے میری ہلپ کی تھی مجھے بھی ان کی مدد  
کرنی ہو گی دعے دل میں ارادہ کر کے باہر گئی،

ٹھنڈے پانی کی پٹیا کی بلال ہلکی ہلکی عنودگی میں ہتھ اچھیر والوں کو  
بھی گئے ہوئے صبح سے شام ہو گئی تھی، کافی دیر ٹھنڈے پانی کی پٹیا  
کرنے سے بلال کے چہرے پر تھوڑا سکون آیا، دعے اچھیر میں گئی  
سو پ بنا یا جلدی سے، کیسے پلاؤ دعے نے بلال کی طرف دیکھ کے  
سوچا،

پھر وہ بلال کے پاس بیٹھ گئی آرام آرام سے چیخ بلال کے منہ میں  
ڈھالنے لگی اسے اندازا ہو گیا کہ ان کے دوست سب کہی گئے ہوئے  
انہوں نے کچھ نہیں کھایا صبح سے، بلال نیم عنودگی میں ہی سوپ  
پینے لگا اسے لگتا ہے سوپ پلا رہی ہیں اس وقت اسے یہ  
تک یاد نہیں تھا وہ اپنے گھر پر نہیں مشن پر ہے،

سوپ پلا کر دعائے باؤل سائڈ میں رکھا اور جھک کے اپنے  
ڈوٹے سے بلال کا چہرہ صاف کرنے لگی اتنے میں دھڑام سے  
دروازا کھول کر کوئی اندر آیا،

دعا ڈر کے ایک دم پیچھے ہو گئی دروازے کی آواز اتنی تیز تھی کہ بلال بھی  
اب ہوش میں آنے لگا اپنے سر پر ہاتھ رکھ کے اس نے

دروازے کی سمت دیکھا اس وقت اس کا سردرد سے پھٹ رہا

تھا،

یہ رہی منحوس یہاں اپنا منہ کالا کر رہی ہے ارے میں وہاں  
پریشان بیٹھی ہوں پورا دن ہو گیا بن ماں باپ کی بچی پتا نہیں  
کہاں ہوگی میں نے تو صبح سے ایک پانی کا گھونٹ نہیں پیا اور  
یہ لڑکی بلال کے کان میں کسی کے چیخنے کی آواز آئی اپنے سر پر ہاتھ رکھ  
کے وہ اٹھ کے بیٹھا اب اسے منظر صاف نظر آ رہا تھا  
سامنے ایک اچھی خاصی عمر کی عورت موجود تھی جو منہ میں  
پان چبا رہی تھی اور اس کے ساتھ دو اور آدمی تھے،

ارے میں نہیں بولتی تھی کے یہ لڑکی بد چلن ہے دیکھ لو سب اپنی آنکھوں سے اس کے کام چاچی ہاتھ نچانچا کر بول رہی دعا تو اب تک دے میں تھی یہ اس کی چاچی اس پر کیا الزام لگا رہی وہ تو یہاں دن میں آئی تھی وہ بھی چاچی کے کہنے پر،

دعا نے نفی میں سر ہلایا اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اتنا گندا الزام اس نے تو اپنی عزت کی بہت حفاظت کی تھی دعا نے چاچی کے سامنے ہاتھ جوڑے جس کا مطلب ہٹا خدا کے لیے چپ ہو جائیں،

ارے میں کیوں چپ ہوں دیکھ لو منشی تم بھی اپنے آنکھوں سے اس بد کردار لڑکی کو جی تم لوگوں کو ساتھ لائی میں کہتی تو سب کہتے بن ماں

باپ کی بچی پر الزام لگا رہی ہوں، چپاچی نے اپنے ساتھ کھڑے آدمی کو دیکھ کے کہا جو نفرت سے دعا کو دیکھ رہا ہمیں تو ہاتھ بھی پکڑنے نہیں دیتی تھی اتنی نیک بستی تھی، اس آدمی نے نفرت سے

سوحیا،

لفظ لڑکی پر بلال نے نظر اٹھا کے سامنے دیکھا کوئی لڑکی تھی کالی چادر میں جس نے اب اپنا چہرہ اچھا کر کے ڈھکا ہوا تھا یہ لوگ اس پر الزام کیوں لگا رہے بلال نے اپنے چاروں اور دیکھا میں اس وقت اپنے روم میں ہوں یہ لوگ کہاں سے آگئے، بلال کے سر میں شدید درد ہو رہا تھا،

حیدر احمد اور صمد نے ان لوگوں کو بہت مشکل سے چکما دیا اور گھر کی طرف آئے، شکر ہماری شکلیں نہیں دیکھی ان لوگوں نے احمد نے حیدر کی طرف دیکھا، حیدر نے انہیں ساری بات بتائی کے ان لوگوں کا کیا ارادہ ہے،

اگر ایسا ہوتا تو سالو کو وہی پکڑ کے حبان سے مار دیتے بھاگے کیوں احمد نے حیرت سے حیدر سے سوال کیا، کیوں کے سر کے آرڈر نہیں ہے ہمیں بس ان پر نظر رکھنی تھی میں نے ان کو یہ وڈیو بھیج دی ہے، اب دیکھے ان کا کیا جواب آتا ہے آگے کیا کرنا حیدر ان سے بات کرتے ہوئے گھر کی طرف حبا رہا،



پورا دن گزر گیا سورج بھی اپنے گھر کو جا چکا ایک ہم ہی گاؤں کی گلیوں  
میں اب تک گھوم رہے صمد نے بھی گھر کی طرف  
جاتے ہوئے کہا،

ہاں یار اندازا نہیں ہتا اتنی دیر ہو جائے گی اوپر سے بلال کی بھی طبیعت  
ٹھیک نہیں تھی، احمد نے صمد کی طرف دیکھا جب انہیں  
اپنے گھر کے باہر بہت سے لوگ نظر آئے،

احمد نے حیدر کو دیکھا حیدر نے بھی ان کی طرف دیکھا کہی  
بلال کو تو کچھ اس سے زیادہ وہ لوگ سوچ بھی نہیں سکتے تھے وہ تیزی  
سے لوگوں کو سائڈ میں کر کے اندر بڑھے، سامنے ہی روم میں بلال  
کھڑا تھا جس کا چہرہ اس وقت غصے سے سرخ ہو رہا تھا،

بلال تو ٹھیک ہے حیدر جلدی سے اس کے پاس آیا اور یہ  
سب لوگ یہاں کیا کر رہے احمد نے سب کی طرف  
دیکھا ایسا لگتا تھا اس وقت پورا گاؤں ان کے گھر میں موجود  
ہے،

ارے یہ کیا بتائے گا میں بتاتی ہوں یہ لڑکا میری بھتیجی کے  
ساتھ ایک کمرے سے پکڑا گیا ہے اس بات کا گواہ پورا گاؤں  
ہے چاچی نے اپنے پان کی پیپ سائڈ میں تھوکتے ہوئے کہا،

آپ زرا زبان سنبھال کر بات کرے آپ کو معلوم ہے آپ  
کس کے بارے میں بول رہی ہیں صمد نے غصے سے چاچی کو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

دیکھا، کس سے بات کر رہی ہوں بولو ہوگا امیر باپ کا بیٹا اپنے  
گھر میں پر اس گاؤں میں شریف لوگ رہتے ہیں،

اگر میں نے بتا دیا تو تم سب یہاں نظر نہیں آؤ گے احمد کی  
بات پر حیدر نے اس کا ہاتھ پکڑا جس کا صاف مطلب تھا جو  
بول سوچ سمجھ کے بول،

جب میں نے کہہ دیا میں نہیں جانتا اس لڑکی کو کون ہے  
کہاں سے آئی ہے تو یہ عورت مجھ پر کیسے الزام لگا سکتی بلال نے چیختے  
ہوئے کہا اس کو دیکھ کے صاف معلوم ہو رہا تھا کہ چاچی کی  
جگہ کوئی آدمی ہوتا تو بلال اس کی جان لے لیتا،

منشی بول تو نے دیکھا ہے اپنی آنکھ سے چاچی نے بلال کو گھور کر منشی کو دیکھا، ہاں ہاں چاچی ہمارے پاس آئی بہت پریشان تھی کے صبح سے دعا نہیں مل رہی اوپر سے بن ماں باپ کی بچی، میں اور چاچی اسے سب جگہ دیکھ رہے جب چاچی نے کہا کہ ایک لڑکے کے ساتھ وہ اکثر گھومتی ہے وہ یہاں رہتا ہے ایک بار یہاں بھی دیکھ لیتے ہیں،

ہم جب یہاں آئے تو باطوبابا لڑکی بے حیا اس پر جھسکی ہوئی اس سے آگے وہ بولتا حیدر نے ایک دم اس کا گریبان پکڑا میرے دوست کے اور اس لڑکی کے خلاف بکواس بھی کی تو حبان لے لو گا حیدر نے دھاڑتے ہوئے کہا منشی بچپارے کے تو پیر بھی کانپنے لگے،

منحو س لڑکی دیکھ لے تیری وجہ سے کیا کیا ہو رہا جہاں امیر  
لڑکا دیکھا تیری نیت حنراب چاچی نے اپنی زبان سے زہرا گلنا  
بند نہیں کیا دعا کو ایسے لگا اس کے پیر میں حبان نہیں  
چادر سے چہرا اچھپائے وہ مسلسل رو رہی تھی وہ ہاتھ جوڑ جوڑ کے تھک  
گئی پر چاچی چپ نا ہوئی،

وہ اپنی صفائی کیسے دے کیسے سب کو بتائے وہ بے تصور ہے، اگر تو نے  
اب میرے گھر میں اپنے گندے قدم رکھے تو تجھے حبان  
سے مار دو گی چاچی نے نفرت سے کہا، اصل میں تو چاچی  
خود اس سے حبان چھڑانا چاہتی تھی،

آج صبح جب چپاچی یہاں سے گزی اس نے تین دوستوں کو باہر  
جاتے ہوئے دیکھا اندر آکر اس نے دیکھا ایک سو رہا ہے اس کا  
دماغ تیزی سے کام کر رہا تھا اس نے دعا کو جان کر کے یہاں  
بھیجا وہ اچھے سے جانتی تھی کسی بیمار کو دیکھ کے ہو ہی نہیں سکتا دعا  
اس کی خدمت ناکرے،

دعا کے جانے کے وہ تھوڑی دیر بعد آئی جب دعا سوپ لے  
کے اندر روم میں جا رہی تھی، وہ جلدی سے

منشی کے پاس گئی اس کے سامنے جھوٹا ٹک کیا کے صبح سے  
دعا غائب ہے اس گونگی لڑکی سے جان چھڑوانے کا اتنا  
اچھا موقع ملا تھا وہ ہاتھ سے کیوں جانے دیتی،

دعا نھی میں سر ہلانے لگی اس نے چاچی کے پیر پکڑ لیے وہ  
کہاں جائے گی وہ تو کسی کو بھی نہیں جانتی چاچی کا گھر جیسا بھی  
تھا وہاں اس کی عزت تو محفوظ تھی چاچی نے اسے پیر سے  
ٹھو کر ماری،

اور تم لوگ بھی میرا گھر حالی کرو ایسے لوگوں کو میں اپنے گھر  
میں رہنے نہیں دو گی چاچی نے غصے سے سب کو دیکھا دعا تو  
زمین پر بیٹھی رو رہی تھی اس کے پاس کہنے کو کچھ نہیں تھا،

چلا یہاں سے اب مری رہے تو یہی چاچی نے دعا کو  
نفسرت سے دیکھتے ہوئے کہا، دعا نے دیکھا وہ اب تک زندہ  
ہے اتنا سب ہو گیا اور وہ زندہ ہے کیسے،

رکو، سب گاؤں والے موڑ کے جانے لگے جب حیدر کی تیز آواز پر  
سب کو رکتا پڑا ہم یہاں سے جائے گے لیکن اس سے پہلے  
صمد اور احمد جاؤ مولوی کا انتظام کرو گواہ یہاں موجود ہیں حیدر نے  
سب کی طرف غصے سے دیکھا اگر اس وقت ان کے ہاتھ  
میں یہ مشن نا ہوتا تو وہ ان سب کو سیدھا کر دیتا،

احمد صمد اور بلال نے حیرت سے حیدر کو دیکھا تو مشعل کو بھول  
گیا جو ایسی لڑکی سے نکاح بلال نے نفسرت سے اس لڑکی کی  
طرف دیکھا جو زمین پر بیٹھی تھی جس کی وجہ سے اس پر  
الزام لگتا یقیناً پیسوں کے لیے یہ سب بلال نے دعا کو گھور کر  
حیدر کی طرف دیکھا،



نکاح میرا نہیں تیرا ہے جاؤ تم دونوں تیاری کرو احمد اور صمد  
فوراً باہر چلے گئے سب گاؤں والے حیرت سے اسے دیکھ رہے کون  
ہتا یہ جس نے ایک جھٹکے میں اتنا بڑا فیصلہ کیا ہتا بلال  
نے حیدر کو ایسے دیکھا جیسے اس نے غلط سنا ہو،

\*\*\*\*\*

تم بول کیوں نہیں رہی بولونا تم مجھے چھوڑ کے نہیں جاؤ گی نا آنکھوں میں  
جنون لیے وہ اس سے سوال کر رہا تھا وہ تو روہان کا یہ روپ دیکھ کے  
اب تک حیران تھی،

لیلہ نے روم میں آ کے اسے کھانا دیا اور چلی گئی جب اسے برابر  
والے روم سے کانچ کے ٹوٹنے کی آواز آئی پہلا خیال ہی روہان کا آیا وہ ٹھیک  
تو ہیں اسی کو دیکھنے وہ یہاں آئی تھی پر روہان کے اس روپ کے بارے  
میں تو اس نے سوچا بھی نہیں تھا،

میں تمہیں کہی جانے نہیں دوں گا تم صرف میری ہو صرف  
روہان کی کھینچ کے وہ اسے اپنی بانہوں میں بھر چکا تھا حیا تو اب

تک سدمے میں تھی پر روہان کی دل کی دھڑکن تیز تیز چلتی  
ہوئی وہ صاف سن سکتی تھی،

حیا نے ایک لفظ نہیں کہا روہان کی پکڑ سخت سے سخت ترین ہوتی  
گئی اس کی بانہوں میں وہ سلو سلو کانپنے لگی حیا کچھ بھی بول کے اسے  
اور تکلیف نہیں دے سکتی تھی میں تمہیں کبھی خود سے دور نہیں  
جانے دوں گا کبھی نہیں اس کے بالو منہ دیے وہ بہت آہستہ آہستہ  
کہہ رہا تھا پر اس کی پکڑ بہت سخت تھی،

اہ!!!!!! حیا کے منہ سے ہلکی سی سسکی نکل گئی اتنی زیادہ شدت  
برداشت کرنا اس جیسی نازک لڑکی کے بس کی بات نہیں

تھی، کیا ہو اور وہان نے ایک دم دور ہو کے اس کے چہرے کی طرف دیکھا جہاں درد کے آثار تھے وہ سوسو لوکانپ رہی تھی،

حیا نے جلدی سے نفی میں سر ہلایا وہ اپنی تکلیف بتا کر اسے تکلیف نہیں دینا چاہتی تھی پر وہان اس کے چہرے پر درد کے آثار دیکھ سکتا تھا اسے اس معصوم سی لڑکی پر اور زیادہ پیار آیا،

روہان نے بغیر کچھ کہے اسے واپس اپنی بانہوں میں لے لیا پر اس بار بہت پیار سے بہت آرام سے حیا کا چہرہ سرخ ہو گیا اسے کہا عادت تھی روہان کے اس حبان لٹانے والے انداز کی،

چھو \_\_ چھوڑے حیا نے سرخ چہرے کے ساتھ نظرے  
جھکائے کہا چھوڑے \_\_ مجھے بھوک \_\_ لگی ہے کافی دیر تک روہان نے  
اسے نہیں چھوڑا تو آخر حیا نے اسے اپنی بھوک کا بتایا اصل  
میں تو اسے یہاں سے بھاگنا ہتاروہان کی اتنی شدت اس  
سے برداشت نہیں ہو رہی تھی،

روہان نے آرام سے اسے خود سے الگ کیا تم جاؤ فریش ہو جاؤ  
میں کھانا لاتا ہوں حیا نے حیرت سے اسے دیکھا یہ کیا  
بول رہے، ہاں جاؤ ایسے کیا دیکھ رہی، پر کھانا تو میرے روم میں  
رکھا ہے،

ہاں تو وہ ٹھنڈا ہو گیا میں دوسرا گرم کروا کر لاتا ہوں وہ اس کا ہاتھ پکڑ  
کے روم سے باہر لایا اور دوسرے روم میں اسے چھوڑ کے کھانے کی  
ٹرے اٹھائے باہر چلا گیا جب کے حیا اب تک حیرت  
سے دروازے کو دیکھ رہی تھی،

\*\*\*\*\*

یہ تو کیا بول رہا ہے نکاح وہ بھی میں کیا تجھے مجھ پر یقین نہیں ہے  
اس نے افسوس سے حیدر کی طرف دیکھا حیدر اس پر  
یقین نہیں کرے گا یہ اس نے کبھی نہیں سوچا تھا،

اس وقت وہ اور حیدر کمرے میں موجود تھے دعا کو حیدر نے گاؤں کی عورتوں کے ساتھ دوسرے روم میں بھیجا تھا اور گاؤں کے سب مرد حضرات باہر بیٹھے تھے چپاچی روم کے باہر یہاں سے وہاں ٹھہل رہی تھی اس نے تو سوچا تھا اس لڑکی کو سب ذلیل کرے گے پھتر مار کے گاؤں سے نکال دے گے پر یہاں تو کچھ اور ہی ہو رہا ہے،

کس نے کہاں مجھے تجھ پر یقین نہیں ہے حیدر نے پاس آ کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا، یقین اگر ہوتا تو اتنا بڑا فیصلہ نہیں کرتا بلال نے غصے سے حیدر کا ہاتھ اپنے کندھے سے جھٹکا اس وقت بخار اور غصے کی زیادتی سے اس کا چہرہ اسرخ ہو رہا تھا،

ماحول کو دیکھ کر مجھے یہ فیصلہ کرنا پڑا تھا پتا ہے جس مشن کی  
وحب سے ہم یہاں آئے اس کے بارے میں ہمیں معلوم ہو گیا  
ہے یہ ویڈیو دیکھ حیدر نے موبائل میں ویڈیو لگا کر اس کے ہاتھ  
میں موبائل پکڑا یا،

یہ کیا یہ لوگ کیا کرنے والے ہے بلال نے ویڈیو دیکھنے کے  
بعد حیدر کی طرف دیکھا یہ لوگ جو بھی کرے گے بہت  
عناط ہونے والا ہے اس سے پہلے ہمیں اس کو روکنا ہے پر آج جو ہوا  
اس کی وحب سے ہمیں گاؤں سے جانا ہو گا اور اگر ہم گئے تو انہیں کیسے  
پکڑے گے ہمیں کچھ بھی کر کے ایک دن اور یہاں رکنا ہے جنرل  
صاحب کے آرڈر ہے ہمیں کل تک ان لوگوں کو پکڑنا ہے حیدر نے  
ساری تفصیل بلال کو بتائی،



یہ سب ٹھیک ہے ہم کچھ اور بھی سوچ سکتے تھے یہاں رکنے کے لیے ضروری ہے میں اس لڑکی سے نکاح کروں جسے میں جاننا تک نہیں ہوں بلال کے چہرے پر ایک دم واپس غصہ آیا سکون سے وہ لوگ مشن پورا کر کے یہاں سے چلے جاتے پتا نہیں کہاں سے یہ لڑکی اس کی زندگی میں ٹپک گئی،

ہاں نکاح ضروری ہے اگر ایسا ناہوا وہ لوگ ہمیں تو یہاں سے نکالے گے ہی پر اس لڑکی کو بھی زندہ نہیں چھوڑے گے، تو نے دیکھا نہیں کس حقارت سے وہ لوگ اس لڑکی کو دیکھ رہے تھے حیدر نے بھی اس بار تھوڑا غصے سے کہا،

تو کس نے کہا تھا اسے کہ میرے کمرے میں آئے کیا  
اسے نظر نہیں آیا میں اکیلا ہوں یہ شہر نہیں گاؤں ہے  
اس نے خود کچھ نہیں سوچا غلطی تو اس کی ہے، بلال نے بھی غصے  
میں کہا اس وقت وہ کہی سے بھی ہسنے ہنسانے والا بلال نہیں لگ  
رہا تھا،

وہ دیکھ وہ یقیناً تجھے سوپ پلانے آئی وہ برتن نہیں دیکھ رہے تھے جو صبح  
تک یہاں نہیں تھے اور تجھے تو انڈا بھی ابالنا نہیں آتا اس لڑکی نے  
ہی بنایا ہوگا سوپ، حیدر کی تیز نظروں سے وہ برتن چھپے نہیں  
تھے،

تو نے بس وہ برتن دیکھے اور فیصلہ کر دیا ہو سکتا ہے وہ لڑکی بھی اس عورت کے ساتھ ملی ہوئی ہو آج کل لوگ پیسے کے لیے کچھ بھی کرتے اس کی چاچی کو دیکھا اگر وہ ایسی تو یہ لڑکی بلال کی آواز میں اس وقت نفرت تھی اور پھر بھی تجھے اس لڑکی کی منکر تو احمد اور صمد میں سے کسی کے ساتھ کر دے، غصے میں بلال جب بولنے لگا تو سب بھول گیا وہ کیا بول رہا ہے وہ اور بھی کچھ بولتا اگر پیچھے سے اسے حیدر کا تھپڑ نہیں لگتا تو اس نے پلٹ کے حیرت سے حیدر کو دیکھا،

شرم کر!!! ایسی بات کرنے سے پہلے سوچ ہی لیتا وہ لڑکی ان دونوں کی وجہ سے لوگوں کی نظر میں سوالیہ نشان نہیں بنی تیرے وجہ سے بنی اب نکاح بھی اس کا تجھ سے ہوگا،

دیکھ حیدر ایسے تو، بلال اور بھی کچھ کہتا اس سے پہلے احمد اور صمد  
اندر آئے مولوی صاحب آگئے احمد نے حیدر کی طرف  
دیکھا،

حیدر نے بلال کی طرف اشارہ کیا جس کا چہرہ غصے سے  
سرخ ہو رہا تھا، تیری شادی یہ اور تو خوش ہونے کی جگہ غصے  
میں کھڑا ہے احمد نے اس کا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے اسے  
چھیڑا،

ہاں مجھے پتا ہے سب سے زیادہ تو ہی خوش ہو رہا ہو گا بلال نے اس کے کندھے پر مکامارا ایسے موڈ میں اسے احمد کا مذاق حزم نہیں

ہوا،

زیادہ فخری ہونے کی ضرورت نہیں ہے مجھے پتا ہے دل میں تیرے لڈو پھوٹ رہے ہیں احمد نے بھی اسے دھکا دیتے ہوئے کہا، تو کھالے یہ لڈو اتنا شوق تجھے بلال نے بھی اسے دھکا دیا،

جب کرنا بکواس کرنا اس بار احمد نے اس کے چہرے پر مکامارا مطلب مذاق کی بھی کوئی حد ہوتی ہے، صمد کو حیدر نے اشارہ کیا اور وہ دونوں باہر چلے گئے جب کے اندران کی لڑائی جاری تھی،

دعا مسلسل رو رہی تھی اس وقت اسے اپنے ماں باپ بہت یاد  
آ رہے تھے، سب گاؤں والے اسے حقارت سے دیکھ رہے تھے وہ اب  
تک زندہ کیوں ہے وہ مری کیوں نہیں دعا ان ہی سب سوچو میں  
تھی جب اس کے سر پر کسی نے ہاتھ رکھا،

رو نہیں!!!! مجھے اپنا بھائی سمجھو حیدر نے دعا کی طرف  
دیکھا یہ لڑکی بلکل اس کی حیا جیسی تھی اس لڑکی کو دیکھتے ہی اسے  
لگایہ معصوم ہے اور معصوم لوگوں کے ساتھ عنلط نہیں ہونا چاہیے،

دعا نے نظر اٹھا کے دیکھا اس وقت مولوی صاحب کے  
علاؤہ ایک دو آدمی اور ساتھ تھے، مجھے اپنا بھائی سمجھو میں  
حبات ہوں تم بے قصور ہو جیسے بلال کو میں حبات ہوں وہ کتنا اچھا  
ہے،

دعا نے نا سمجھنے والے انداز سے حیدر کو دیکھا اس وقت رورو کے  
اس کی ہچکی بندھ چکی تھی،

وہ اس کمرے میں جس کو آپ نے سوپ پلایا وہ بلال ہے  
میں حیدر اور یہ صمد ہم دونوں کو آپ اپنا بھائی سمجھو  
حیدر نے صمد کی طرف اشارہ کیا جو مولوی صاحب اور باقی  
سب سے باتوں میں مگن بھتا،

ابھی آپ کا نکاح ہو گا بلال سے آپ کو اپنے بھائی پر یقین ہے نا حیدر  
نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پیار سے کہا اس وقت اس کی  
آواز میں شفقت اپنائیت کیا نہیں ہتا،

نکاح کے لفظ پر دعا کی دونوں آنکھیں حیرت سے کھول گئی اس نے  
نامیں سر ہلایا اور ہاتھوں سے بتانے لگی اس نے کچھ نہیں کیا  
حیدر نے اس کا یہ انداز تھوڑا عجیب طریقے سے دیکھا،

کیا تم بول نہیں سکتی حیدر کے ایک دم سوال پر وہ چپ ہو گئی  
اس نے اپنے ہاتھوں کو نیچے کیا اور ہاں میں سر ہلایا،



اف حیدر نے ایک دم اپنے ہاتھ بالو میں پھیرے یہ لڑکی بول  
نہیں سکتی وہ اب تک صدمے میں تھتا سر نکاح پڑھایا  
جبائے صدمہ کی آواز پر حیدر اپنی سوچ سے باہر آیا اس نے اس لڑکی کو  
دیکھا جو اس کی گڑیا کی طرح معصوم تھی،

ہاں مولوی صاحب آپ نکاح پڑھائے حیدر نے دعا کے سر  
پر ہاتھ رکھا جب مولوی نے دعا سے سوال کیا اس نے نم آنکھوں  
سے حیدر کی طرف دیکھا حیدر نے ہاں میں سر ہلایا اور اپنی  
طرف اشارہ کیا جس کا مطلب تھا میں تمہارے  
ساتھ ہوں دعا نے آنسوؤں سے بھرے چہرے سے ہاں میں

سر ہلایا،

اب وہ لوگ بلال کے کمرے میں موجود تھے بلال کا چہرہ اس  
وقت سرخ ہتا اور ایک دو جگہ سے سو جھا ہوا شاید یہ  
احمد کی مہربانی تھی،

بلال نے غصے میں ہی نکاح نامے پر سائن کیے اور وہاں سے اٹھ کے گھر  
سے باہر چلا گیا،

حیدر نے سب کو رخصت کیا ہم لوگ کل یہاں سے چلے  
جائے گے اب آپ جا سکتی ہو حیدر نے چپاچی کی  
طرف سخت نظروں سے دیکھ کر کہا، اور دعا اب ہمارے  
ساتھ جائے گی کل اس کا سامان بھجوا دینا،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAT KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہاں ہاں مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے ایسی لڑکی کو اپنے ساتھ رکھوں کہی بھی لے  
کر جاؤ میری بلا سے غصے میں کہتی ہوئی وہ گھر سے باہر چلی گئی  
حیدر نے اس کے پیچھے سے گپٹ بند کیا،

\*\*\*\*\*

روہان کا رویہ اس کی سمجھ سے باہر تھا کبھی اتنا غصہ کرتے ہیں  
کبھی ان حیا کو سوچ کے ہی جھرجھری آگئی، اس نے خود کو آئینے  
میں دیکھا میرے گال اتنے سرخ کیوں ہو رہے اس نے اپنے  
گالوں کو ہاتھ لگایا بھی وہ اپنے روم میں ہی تھی روہان نے اس کے ساتھ  
کھانا کھایا پھر اسے ایک کال آئی وہ کہی چلا گیا،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAT KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ بیڈ پر آ کے لیٹی پتا نہیں وہ ایسے کیوں کر رہے تھے اس کے ذہن میں اب تک روہان کا رویہ ہی گھوم رہا تھا جو ہر روز اپنے بھیا کو یاد کرتے کرتے سوتی تھی آج اس کے ذہن میں صرف اور صرف روہان تھا اسے پتا نہیں لگا کہ وہ اسے سوچتے سوچتے نیند کی وادی میں چلی گئی،

ضروری کام ختم کر کے وہ گھر آیا تو کافی دیر ہو گئی تھی اس نے اپنے روم میں قدم رکھا حنا لی روم نے اس کا استقبال کیا اس نے چاروں اور دیکھا وہ کہی نہیں تھی روہان کے ماتھے پر بل آئے فشریش ہو کر وہ خود کو کافی بہتر محسوس کر رہا تھا،

اس نے آرام سے حیا کے روم میں قدم رکھا لائٹ چل رہی تھی اسے پتا تھا یہ لڑکی آندھیرے سے ڈرتی ہے، وہ قدم قدم چل کر بیڈ کے پاس آیا اس نے بیڈ کی طرف دیکھا چہرے پر معصومیت لیے وہ گھری نیند میں تھی،

آرام سے وہ اس کے پاس بیٹھا کیا تھی یہ لڑکی جسے کل تک کسی کی فکر نہیں تھی کسی کا خیال نہیں تھا اب وہ ہر وقت اسے سوچنے لگا تھا اسے کھونے سے ڈرنے لگا تھا اس نے آرام سے حیا کے چہرے سے بال ہٹائے پر شاید اس کی نیند بہت گھری تھی وہ تھوڑا سا بھی ناہلی روہان نے اس کے معصوم چہرے کی طرف دیکھا،

یو ارمائن!!!! روہان کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی وہ اسے کہی نہیں  
جانے دے گا پاکستان تو بلکل نہیں جہاں اس کی ایسی بھابھی ہے  
روہان اس کے چہرے کو پیار سے دیکھ رہا تھا جب حیا نے آرام  
سے کروٹ لی روہان کی نظر ایک دم اس کے بالوں پر گئی،

لبے بال جو حیا کی کمر سے بھی نیچے تک آتے تھے اس وقت تکیے  
کے اوپر بٹھہرے ہوئے تھے اس نے آرام سے حیا کے بالوں کو ہاتھ لگا  
اتنے لبے بال تو اس نے شاید کسی لڑکی کے اب تک نہیں دیکھے  
تھے جو بھی ہتا اسے حیا کے یہ بال بہت اچھے لگے،

اس نے آرام سے کالج کی نازک گڑیا کی طرح اسے اپنی بانہوں میں لیا اور اب اس کا رخ اپنے روم کی طرف ہتا اس نے آرام سے واپس اسے اپنے بیڈ پر لٹایا پر محال ہے حیا کی آنکھ کھلی ہو،

لائٹ اونف کے کے وہ خود بھی اس کے پاس لیٹ گیا، اور اسے اپنے پاس کر کے گھیرا تنگ کیا، میں حبا نتا ہوں میں نے بہت بار تم پر غصہ کیا ہے تم پر شک کیا ہے پر میں کیا کرتا جس ماحول میں رہا ہوں وہاں یہ سب عام بات ہے،

تمہاری معصومیت تمہاری پاکیزگی تمہارا بھولا پن سب مجھے نظر آتا ہے آج سے نہیں پہلے دن سے جب میں نے تمہیں مال میں دیکھا ہتا اور میں حبا نتا ہوں میری لٹل گرل حبیبی

اس دنیا میں کوئی نہیں ہے یو ارمائن میں تمہیں خود سے کبھی دور  
نہیں کروں گا اس کے بالوں میں منہ دیے وہ بہت آرام سے  
سرگوشی کر رہا تھا اسے پتا تھا اس کی لٹل گرل سورہی ہے اور وہ  
نیند کی بہت پکی ہے،

اب وہ اسے خود سے جدا نہیں کرے گا کہی نہیں جانے دے گا یہ  
سب سوچتے سوچتے اسے کب نیند نے گھیرا اسے معلوم نا ہوا،

\*\*\*\*\*



جو بھی ہو بہت عنط ہو اپنا بلال آج سے پہلے کبھی اتنا غصے میں  
نظر نہیں آیا جتنا کہ آج احمد نے بولتے ہوئے حیدر کی طرف  
دیکھا جو اپنے سر کو دونوں ہاتھوں پر گرائے بیٹھا تھا،

وہ لڑکی کہاں ہے میرا مطلب ہے بھابھی صمد نے جلدی سے  
اپنے جملے کو درست کیا، حیدر نے ایک نظر اسے دیکھا اور  
ساتھ والے روم کی طرف اشارہ کیا،

میں باہر سے کھانا لایا ہوں آج اور کھائے صمد نے ان دونوں کو  
دیکھا جو کسی گھری سوچ میں گم تھے مجھے بھوک نہیں ہے پہلا  
جواب احمد کی طرف سے آیا،

تم اس روم میں بھا بھی کودے آؤ کھانا حیدر نے صمد کی  
طرف دیکھا جو نیچے بیٹھ چکا تھا تو رک میں دے کر آتا ہوں  
ایک دم احمد کھڑا ہو گیا، حیدر نے اسے دیکھا اور اشارہ کیا  
کے لے جا کھانا،

احمد دروازہ انوک کر کے اندر آیا وہ نماز کی طرح دوپٹہ باندھے  
جبائے نماز پر بیٹھی رو رہی تھی اس نے اپنے دونوں ہاتھ دعا کی  
صورت اٹھائے ہوئے تھے احمد نے گلا کھنکھا رادعا نے جلدی سے  
اپنے آنسو صاف کیے اور کھڑی ہو گئی ہے،

احمد نے کھانا ٹیبل پر رکھا پھر اس کی طرف دیکھا جو  
نظرے جھکائے کھڑی تھی پر احمد کو صاف معلوم ہو رہا تھا  
یہ اس سے ڈر رہی ہے،

میں احمد ہوں بلال کا دوست، آپ بیٹھے مجھے آپ سے کچھ بات  
کرنی ہے احمد کے کہنے پر دعا تھوڑا جھجھکتے ہوئے بیٹھ گئی،

اس دن کیا ہوا تھا آپ مجھے بتا سکتی ہیں احمد نے دعا کی  
طرف دیکھا، دعا نے ہاں میں سر ہلایا، آپ بتائے کیا  
ہوا تھا سب گاؤں والے کیسے گھر میں آئے جو جو آپ کو معلوم  
ہے احمد نے ایک کے بعد ایک کئی سوال کر لیے،

دعا نے نظرے اٹھا کے بیچارگی سے احمد کو دیکھا وہ اتنے  
سارے جواب کیسے دے گی، جی بتاؤ میں سن رہا ہوں آپ  
مجھے اپنا بھائی سمجھے احمد نے حلو ص سے کہا اسے لگا یہ لڑکی  
اس سے ڈر رہی ہے،

دعا نے کھانے کی طرف اشارہ کیا پھر اپنی  
طرف، کیا تمہیں بھوک لگی ہے احمد نے ایک دم کہا  
جب کے دعا جو اسے بتا رہی تھی وہ یہاں کھانا دینے آئی تھی ایک  
دم رک گئی، اور نفی میں سر ہلانے لگی احمد نے نہ سمجھی سے  
دیکھا یہ لڑکی کچھ بول کیوں نہیں رہی،

تم منہ سے کہوں جو بات ہے احمد کے ایک دم سے کہنے پر دعا  
نے نظر اٹھا کے اسے دیکھا، کیا انہیں معلوم نہیں کے  
میں بول نہیں سکتی اس نے حیرت سے دل میں سوچا،

دعا کے گلے میں گٹلی سی ڈوب کے ابھری اس کی آنکھوں  
میں آنسوں جما ہو گئے اس کا مطلب یہ بات انہیں بھی  
نہیں پتا جس سے میرا نکاح ہوا ہے اگر انہیں معلوم ہو گیا وہ  
مجھے چھوڑ دے گا ایک دم سے دعا کے دل میں ایک انجانا  
ڈر پیدا ہوا،

کچھ بول کیوں نہیں رہی تم احمد نے اس بار حبا نچتی نظروں سے  
دعا کو دیکھا دعا نے ہمت کر کے اپنے گلے پر ہاتھ رکھ کے نفی میں

سر ہلایا اور نیچے نظرے جھکالی احمد ایک دم دو قدم پیچھے ہوا، دعا  
نے نظرے اٹھا کے دیکھا احمد کی آنکھوں میں حیرت تھی،

وہ ایک دم موڑ کے کمرے سے چلا گیا دعا نے نم آنکھوں سے  
اسے جباتے ہوئے دیکھا اور اپنے ہاتھ اپنے چہرے پر رکھ کے پھوٹ  
پھوٹ کے رونے لگی،

\*\*\*\*\*

حیا کی آنکھ کھلی تو اسے اپنے اوپر بھاری وزن محسوس ہوا اس نے  
مندى مندى آنکھوں کو کھول کر دیکھا وہ روہان کے منبوط حار میں

تھی، حیا نے ایک دم اپنے چاروں اطراف میں دیکھا یہ  
تو ان کا روم ہے میں یہاں کیسے آئی اس نے دل میں سوچ کے  
واپس روہان کو دیکھا جواب بھی گھری نیند میں تھا،

حیا تھوڑا پیچھے ہوئی اور آرام سے روہان کے حصار سے نکلنے لگی کے ایک دم  
روہان نے کھینچ کے اسے واپس اپنے پاس کر لیا کہا جا رہی ہو لٹل  
گرل اس کے بالوں میں منہ دیے وہ اس سے پوچھ رہا تھا پر اس  
کی آواز نیند میں ڈوبی ہوئی تھی،

چھوڑے وہ \_\_ حیا تو ہولے ہولے کانپنے لگی روہان کی سانسیں اسے اپنے  
بہت پاس محسوس ہو رہی تھی آج یونیورسٹی \_\_ بھی جانا ہے

حیائے اٹک اٹک کر کہا اور اس کے حاسے نکلنے کی کوشش کرنے لگی،

روہان نے آنکھیں کھول کے اس چھوٹی سی لڑکی کو دیکھا جو اس کا ہاتھ اپنے اوپر سے ہٹانے کی کوشش میں اب نڈھال ہو چکی تھی، روہان کے چہرے پر ایک دم مسکراہٹ آگئی،

یہ لوہٹالیا لٹل گرل خوش ایک دم روہان نے اپنے ہاتھ اٹھایا جاؤتیار ہو جاؤروہان کے کہنے پر حیا فوراً بیڈ سے نیچے آئی اس کا دل تیز تیز دھڑک رہا تھا روہان کا یہ نیاروپ پہلے سے زیادہ خطرناک تھا،



سنو!!! حیاروم سے باہر جانے لگی تو روہان کی آواز پر اسے رکتا پڑا آج  
اپنا سب سامان اس روم میں شفٹ کر لینا روہان کی بات  
سننے ہی بغیر اس کی طرف دیکھے حیاروم سے باہر چلی گئی،

Crazy Fans Of

\*\*\*\*\*

ایک دم دروازہ کھولنے پر حیدر نے سر اٹھا کے دیکھا احمد  
دروازے پر کھڑا تھا اس کا چہرہ اس وقت بہت کچھ بول رہا  
تھا کیا ہو حیدر نے اسے دیکھتے ہوئے کہا جو بس حیدر کو دیکھ رہا  
تھا صدمہ بھی ان دونوں کو دیکھنے لگا

تجھے یہ بات معلوم تھی کہ یہ لڑکی بول نہیں سکتی احمد نے حیدر کی طرف دیکھ کے کہا حیدر نے ایک نظر اسے دیکھا اور گہرا سانس لیا جیسے وہ سب پہلے سے جانتا ہے جب کے صمد نے حیرت سے حیدر کو دیکھا،

آج ہی معلوم ہوا نکاح سے کچھ دیر پہلے حیدر نے نیچے منہ کیے جواب دیا، اگر تجھے نکاح سے پہلے معلوم ہو گیا تھا تو نے ہمیں کیوں نہیں بتایا، احمد نے حیرت سے اسے دیکھا،

کیا بتا سکتی ہیں کہ یہ لڑکی بول نہیں سکتی، بے زبان ہے، حیدر نے ایک دم اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا، کیا یہ بلال کے ساتھ

نانا انصافی نہیں ہے احمد نے حیدر کے پاس بیٹھتے ہوئے آرام سے

کہا،

اگر وہ بے زبان ہے تو اس میں اس بچی کا کوئی قصور نہیں ہے وہ تو گڑیا  
کی طرح بہت معصوم ہے حیدر نے ایک دم احمد کو دیکھتے ہوئے  
جواب دیا احمد کی بات پر وہ کافی افسید ہو گیا تھا،

میرا مطلب ہے ایک بار اسے یہ بات بتاؤ دیتا اس سے  
چھپا کر ٹھیک نہیں کیا احمد نے اس کے کندھے پر ہاتھ  
رکھا، حیدر ہو یا بلال اسے اپنے دونوں دوست عزیز تھے،

پتا نہیں کہاں چلا گیا ہے یہ لڑکا حیدر نے پریشانی سے کہا  
اسے بلال بہت عزیز تھا اپنے بھائی کی طرح پر وہ لڑکی وہ بھی تو  
معصوم ہے جو ہوا غلط ہوا اس سب میں اس کا تو کوئی قصور نہیں  
پھر وہ اسے یہاں کیوں چھوڑ دے مرنے کے لیے، حیدر روم  
میں یہاں سے وہاں چکر کاٹ رہا تھا اسے کل کی بھی منکر تھی ان کا  
اتنا بڑا مشن تھا اس سے پہلے یہ سب ہو گیا، اس نے  
اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا اتنے میں روم کا دروازہ کھول کے کوئی اندر آیا،

حیدر اور احمد نے ایک ساتھ دیکھا سامنے ہی بلال کھڑا تھا  
جس نے اپنا چہرہ نیچے جھکایا ہوا تھا وہ کافی تھکا ہوا معلوم ہو رہا تھا، پر  
اس کی آنکھیں کافی سرخ تھی اور چہرے پر انتہائی سنجیدگی لیے  
وہ اندر آیا اور بغیر کچھ کہے واسٹروم میں چلا گیا،

حیدر اور احمد نے ایک دوسرے کو دیکھا بلال کو ایسے دیکھنا ان سب کے لیے تکلیف کا باعث تھا، صمد کھانا گرم کر کے لاؤ حیدر کے کہنے پر صمد باہر چلا گیا جب وہ اندر آیا کھانا لے کر جب تک بلال واشروم سے باہر آچکا تھا اس کا چہرہ دھولا ہوا تھا وہ آکے بیڈ پر بیٹھا،

ارے واہ بریانی کیا بات ہے صمد کہاں سے لے آیا کہی کسی کی شادی میں سے تو اٹھا کے نہیں لایا احمد نے بولتے کے ساتھ ٹرے لی اس کی بات پر صمد نے اسے گھورا،

میں کیا چور نظر آتا ہوں باہر سے لایا ہوں وہ بھی پیسے کی ہر کسی کو اپنی طرح سمجھا ہوا کیا صمد نے بھی فوراً جواب دیا، تم دونوں لڑتے رہو گے یا کھانا بھی لگاؤ گے بھوک سے برا حال ہے حیدر نے ان دونوں کو غصے سے کہتے ہوئے ایک چور نظر بلال پر ڈھالی،

صمد نے ٹرے بیڈ پر رکھی بلال بیڈ کی دوسری طرف پیر لٹکائے بیٹھا کسی گھری سوچ میں ہتا، آج بلال کھانا نہیں کھا رہا کیا احمد نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے نارمل لہجے میں کہا پر بلال کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا اب اس نے حیدر کو اشارہ کیا،

لگتا ہے آج ہم سب پیٹ بھر کر کھائے گے بریانی کیوں کے کچھ لوگوں کا کھانے کا موڈ نہیں ہے، حیدر نے اپنی حبان میں مسزاق کیا جس پر بلال کو بلکل ہنسی نہیں آئی،

کیا لڑکیوں کی طرح منہ بنا کر بیٹھا ہے احمد نے اس کا رخ اپنی طرف کیا بلال نے احمد کا ہاتھ اپنے کندھے سے ہٹایا، پر کہا کچھ نہیں بہت ہو گیا حیدر یہ مجھ سے اب مار کھائے گا احمد نے غصے میں حیدر کو دیکھتے ہوئے کہا،

میں نے کب روکا ہے مار لے حیدر نے بریانی پلیٹ میں ڈھالتے ہوئے کہا، ہاں کوئی میرے ساتھ کچھ بھی کرے تم لوگوں کو کیا بلال نے ایک دم غصے سے کہا وہ کون سی بات کو بیچ میں لے آیا

حیدر نے ایک دم اپنی آنکھیں بند کی، اس سے پہلے وہ کچھ بولتا  
اس سے پہلے بلال نیچے گر چکا تھا حیدر نے ایک دم نیچے دیکھا  
پھر اوپر مطلب احمد نے اسے پیچھے سے دھکا دیا تھا،

تیری ہمت کیسے ہوئی مجھے نیچے گرانے کی بلال نے کھڑے ہو کے  
اس کے بھی ایک دم پیر پکڑ کے اسے نیچے پھینکا احمد اس چیز  
کے لیے بالکل تیار نہیں تھا کہ منہ کے بل نیچے گرا پھر کھڑا ہوا  
اس نے خونخوار نظروں سے بلال کو دیکھا جو اس سے بھی زیادہ غصے  
میں نظر آ رہا تھا،

تھوڑی دیر میں وہ ایک دوسرے کے اوپر تھے حیدر نے بلال کو اپنے  
پرانے روپ میں دیکھ کے سکون کا سانس لیا اور کھانا



کھاتے ہوئے اس نے صمد کو اشارہ کیا کہ اسٹارٹ کرو  
یہ کچھ دیر میں اپنا کوٹا پورا کر کے آجائے گا صمد نے  
مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا،

اب تو ہاتھ بھی نہیں لگائے گا بریانی کو احمد نے اسے دور دھکا دیا اور بیڈ پر  
بیٹھ گیا، ایسے کیسے نہیں کھاؤں گا صمد لایا ہے تو نہیں جو مجھے اپنا  
رعب دیکھائے گا اب بلال بھی بیٹھ چکا تھا اور اس نے احمد  
کے ہاتھ میں موجود پلیٹ چھپنی احمد نے اسے کھا جانے والی  
نظروں سے دیکھا اس سے پہلے وہ اسے اٹھ کے مارتا صمد نے  
جلدی سے دوسری پلیٹ احمد کے ہاتھ میں دی،

بلال اپنا کھانے میں مگن ہو گیا تھا اور کھاتے ہوئے احمد کو  
چپڑانا نہیں بھولا تھا احمد کا بس نہیں چلا بریانی کی جگہ اس کو  
کھا جائے وہ بھی کچا، حیدر حنا موثی سے اپنا کھانا کھانے  
میں مگن تھا، جب کے بلال کو مزے سے کھانا کھاتے دیکھ  
صمد کے چہرے پر دبی دبی مسکراہٹ تھی،

\*\*\*\*\*

لٹل گرل کسی بھی چیز کی ضرورت ہو مجھے بتا دینا ٹھیک ہے اور  
اچھے سے دل لگا کر پڑھائی کرنا کوئی بھی پریشانی ہو مجھے لازمی بتانا میں  
آج تمہارے لیے ایک نیو موبائل فون لے آؤں گا ٹھیک ہے حیا نے  
بس ہاں میں سر ہلایا،

اس وقت وہ لوگ روہان کی گاڑی میں موجود تھے اور وہ اسے اس کی یونیورسٹی چھوڑنے جا رہا تھا اور راستے میں ضروری ہدایات بھی دے رہا تھا پر اس کی یہ لٹل گرل بہت کم بولتی تھی ہر بات پر بس ہاں میں سر ہلاتی تھی،

روہان نے ایک نظر اسے دیکھا جو اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہی پتا نہیں اس کا دل کیوں کیا وہ بہت بولے مجھ سے لڑے اپنی بات منوائے ضد کرے پر یہاں تو حنا موٹی ہی حنا موٹی تھی،

گاڑی روکنے پر حیا نے سر اٹھایا وہ لوگ پہنچ گئے تھے اس نے روہان کو دیکھا جو گہری نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا لائٹ سے پرپل

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAH KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کھر کے اس کاف میں معصوم سا چہرہ اس کا دل کیا سے دنیا  
سے چھپا کے کہی دور لے جانے،

اپنا خیال رکھنا \_ حیا اپنا سامان لے کر اترنے لگی تو اسے پیچھے سے  
روہان کی آواز آئی اس بار بھی اس نے بس ہاں میں سر ہلایا اور  
یونیورسٹی کے گیٹ کی طرف بڑھ گئی جب تک وہ اندر نہیں  
گئی روہان کی نظر سے اس گیٹ پر ہی تھی،

حیا کے اندر جاتے ہی روہان بھی گاڑی بھگالے گیا، پتا نہیں کیا ہو  
جاتا ہے کبھی تو اتنا غصہ کرتے ہیں کبھی اتنی پیار سے بات کرتے  
ہیں کبھی دوسرے روم میں بھیج دیتے ہیں کبھی واپس خود اٹھا کے لے  
آتے ہیں کبھی خود فون چھین لیتے ہیں کبھی خود بولتے ہیں نیو فون لا کے دونگا

روہان کو وہ اب تک سمجھ نہیں پارہی تھی اب اسے کیا پتا کے  
روہان کو اس سے محبت ہو گئی ہے اور محبت تو انسان سے سب کچھ  
کروالے تی ہے، وہ اپنی سوچ میں مگن چلتی جا رہی تھی جب اس کی  
کسی سے زور دار ٹکڑ ہوئی اور اس کی کتابیں بیگ سب نیچے گر گیا،

سوری سوری حیا نے جلدی سے سوری بولتے ہوئے سامنے دیکھا جہاں  
کوئی لڑکا جھک کے کتابیں اٹھا رہا تھا کسی لڑکی کی آواز پر اس نے سر  
اٹھا کے دیکھا،

آپ۔ ایک دم حیا کے منہ سے نکلا جس کا مطلب تھا وہ  
اسے پہچان گئی ہے، یس آئی ایم۔ اس لڑکے نے کندھے اچکا کر  
کہا، اور اپنی کتابیں اٹھائی اور حیا کو اس کی کتابیں دی، میڈم۔ اس

لڑکے کی خوبصورت آواز پر حیا نے جلدی سے کتابیں لی اور وہ موڑ کے

چلا گیا،

سینے اس کے جباتے ہی حیا نے اسے آواز دی وہ ایک دم چلتا چلتا رکا، موڑا، حیا کی طرف دیکھا، اور آئی برواٹھائی جس کا صاف مطلب ہتا وہ اس سے روکنے کی وجہ پوچھ رہا ہے،

وہ آئی ایم سوری اس دن حیا نے نیچے منہ کیے سوری کہا اس دن جو روہان نے اس کے ساتھ کیا وہ ٹھیک نہیں ہتا اس لڑکے نے تو اس کی مدد کرنی چاہی تھی، اُس اوکے \_ اس نے بس اتنا کہا اور واپس چلا گیا حیا نے اسے جباتے ہوئے دیکھا پھر اپنے چاروں اطراف میں نظرے گھومائی یہاں ایک سے

ایک لڑکے لڑکیاں موجود تھے کچھ ساتھ بیٹھے گروپ سٹڈی کر رہے تھے کچھ یہاں سے وہاں جاتے ہوئے اپنی باتوں میں مگن تھے تو کچھ اپنی کلاس کی طرف جابارہے تھے میں کس سے پوچھوں اپنی کلاس کاسب کا جائزہ لینے کے بعد اب حیا کنفیوژ تھی یہاں اسے کوئی بھی ایسا نظر نہیں آیا جو اس کی مدد کر سکے،

کچھ دور جا کے وہ اسے دیکھتا رہا جو یہاں وہاں سب کو دیکھنے میں مگن تھی اور اس کے چہرے پر پریشانی تھی اور وہ کسی کو پریشان نہیں دیکھ سکتا تھا کچھ دیر سوچنے کے بعد وہ اس کے پاس آیا،

ہیلو!!!!!! حیا نے موڑ کر دیکھا تو وہی لڑکا اسے منہ کھڑا تھا اس لڑکے نے حیا کے آگے اپنا ہاتھ کیا حیا نے پہلے اسے دیکھا

پھر اس کے ہاتھ کو مائے سیلف بریل اینڈ یو!!!! وہ ہاتھ آگے کیے حیا سے پوچھ رہا تھا کچھ دیر حیا اس کے ہاتھ کو دیکھتی رہی پھر اس کی طرف دیکھا،

میرا نام حیا ہے اور میں کسی لڑکے سے ہاتھ نہیں ملاتی حیا نے اس لڑکے کو آنگریزی میں ہی جواب دیا جس پر اس نے حیرت سے اس چھوٹی سی لڑکی کو دیکھا،

بریل نے کندھے اچکائے اچھا آؤ تمہیں تمہاری کلاس ڈھونڈنے میں مدد کروں اپنا ہاتھ پیچھے کر کے اسے ساتھ آنے کا اشارہ کیا اور آگے چلا گیا حیا بھی کچھ سوچ کے اس کے پیچھے چل دی اس



وقت یہاں وہ کسی کو نہیں جانتی تھی اور اس لڑکے پر وہ بھروسہ کر سکتی تھی اس لڑکے نے اس کی ہیلپ جو کی تھی

\*\*\*\*\*

کیا تم لوگ ریڈی ہو حیدر نے روم کے اندر آتے ہوئے کہا اس وقت وہ لوگ کالے لباس میں تھے اور چہرے پر بھی ان لوگوں نے رومال باندھا ہوا تھا اس وقت وہ سب کسی ڈاکو سے کم نہیں لگ رہے تھے دعا اس کمرے میں جاگ رہی تھی یا سو رہی تھی اس بات سے وہ لوگ انجان تھے بلال کے سامنے انہوں نے دعا کا ذکر بھی نہیں کیا،

ہاں بس تیار ہی ہیں احمد نے اپنی شوز پہنتے ہوئے کہا جب کے بلال  
اپنے چہرے پر کوئی کالا رنگ لگا رہا تھا جس سے آندھیرے  
میں اس کا چہرہ پہچاننا آسان نہیں تھا،

صمد اپنی جیبوں میں کچھ سامان رکھ رہا تھا آدھی رات کو یہ  
لوگ گھر سے نکلنے کے لیے بلکل تیار تھے، وہ دن میں ان لوگوں کو  
پکڑنے کا رسک نہیں لے سکتے تھے اس لیے مشن کے لیے ان لوگوں  
نے یہ وقت رکھا تا کہ صبح وہ یہاں سے نکل سکے،

وہ لوگ چپ چاپ اندھیرے میں گھر سے باہر جانے  
لگے جب ایک دم حیدر کے رکنے پر ان لوگوں کو بھی رکن پڑا، کیا ہوا  
احمد نے بہت آہستہ آواز میں حیدر سے سوال کیا،

وہ دعا کیسی ہے ایک بار دیکھ کے آجاؤ کہی وہ جاگ تو نہیں  
رہی حیدر کی بات پر ایک دم بلال کے تاثرات بدلے پر اس نے  
کہا کچھ نہیں کون جائے گا اس ٹائم اس کے روم میں احمد نے  
پریشانی سے کہا ایسے کسی لڑکی کے روم میں آدھی رات کو جانا  
ٹھیک تو نہیں،

احمد کی بات پر حیدر نے کچھ دیر سوچ کے بلال کی طرف  
دیکھا، سوچنا بھی نہیں بلال نے غصے میں حیدر کو گھورا اب وہ  
اس لڑکی کے روم میں جائے وہ بھی آدھی رات کو،

میں پوچھ نہیں رہا یہ میرا حکم ہے اور بھول نہیں میں تم  
سب کا سینئر ہوں حیدر نے اپنے چہرے کے تاثرات کو تھوڑا  
سخت کیا بلال نے غصے میں دانت بھینچے، اور گھر کے اندر  
جانے لگا،

سن!!!! حیدر کی آواز پر وہ رکالین موڑا نہیں، ہم سب جا رہے ہیں  
تو آجنا ٹھیک ہے حیدر بول کے چلا گیا جب کے بلال نے غصے  
میں پلٹ کے دیکھا ایک تو اسے اس لڑکی کے پاس بھیج رہا  
تھا اوپر سے چھوڑ کے بھی جا رہا تھا، بلال نے غصے میں دیکھا پر وہ  
سب باہر جا چکے تھے،

\*\*\*\*\*

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ادھر آؤ کچھ سینئر کی آواز پر حیا نے ان کی طرف دیکھا جن میں دو لڑکیا اور ایک لڑکا شامل تھا اس نے مشعل سے سنا ہوا تھا کہ جو نیا اسٹوڈینٹ آتا ہے یہ سینئر اسے پریشان کرتے ہیں، حیا نے یہاں وہاں دیکھا پھر ان کی طرف قدم بڑھا دیے،

آج تمہارا پہلا دن ہے ایک لڑکی کی آواز پر حیا نے اسے دیکھا جس نے بیلو جینز پر بلیک کلر کی بغیر آستین کی شرٹ پہنی ہوئی تھی چہرے سے وہ کافی ہوشیار معلوم ہوتی تھی، حیا نے محض ہاں میں سر ہلایا، اسے ان سب کی نظروں سے خوف آ رہا تھا،

پاکستان سے ہوا اب سوال دوسری لڑکی کی طرف سے تھا جس نے بلیک جینز پر بلیک ہی شرٹ پہنی ہوئی تھی منہ میں سبل گم چباتی ہوئی وہ حیا کو دیکھ رہی تھی حیا نے پہلے اسے دیکھا پھر واپس ہاں میں سر ہلایا،

اپنے سیدھے کندھے پر بیگ پہنے اپنی کتابوں کو دونوں ہاتھوں سے سختی سے سینے سے لگائے ہوئے وہ اس وقت چھوٹی سی بچی لگ رہی تھی

کیا تم ہمیں جانتی ہو یہ سوال اس لڑکے کی طرف سے تھا جو اپنی گردن کو تھوڑا سا ٹیرا کر کے حیا سے سوال کر رہا تھا، حیا نے اب اس کی طرف دیکھا کندھے تک آتے بال ایک کان

میں بالی وہ اسے کسی بد معاش سے کم نہیں لگا، اس نے نیچے  
نظرے کیے نفی میں سر ہلایا،

ایک کام کرو وہ جو سامنے کسی لڑکی سے بات کر رہا اس سے ایک  
سگریٹ لے کر آؤ اب اس لڑکے کے حکم پر حیا نے  
حیرت سے اسے دیکھا مطلب وہ جا کے ان سے سگریٹ  
مانگے جو اور کوئی نہیں اس کے سر تھے جنہوں نے اسے ابھی  
کلاس دی تھی،

حیا نے پہلے اپنے سر کو دیکھا جو کسی سٹوڈینٹ سے مخاطب  
تھے پھر اس نے اس لڑکے کو دیکھ کے نہ میں سر ہلایا وہ ایسا

کام نہیں کرے گی، تم ہمیں منا کر رہی ہو لڑکی اب وہ چپل کے حیا کے  
قرب آیا جس سے حیا تھوڑا پیچھے ہو گئی،

آپ مجھ سے دور رہیں۔ حیا نے اسے تھوڑا ڈرتے ہوئے کہا وہ تو  
پاکستان میں بھی اتنا کسی کو نہیں جانتی تھی اور یہاں تو وہ سب  
اسے تنگ کر رہے تھے وہ کس سے مدد لے، اچھا نہیں آتا پاس  
پہلے اپنا نام بتاؤ اس لڑکے نے مسکراتے ہوئے پوچھا پر حیا کو  
صاف معلوم ہو رہا تھا وہ اسے تنگ کر رہا ہے،

حیا!!!! اس نے یہاں وہاں دیکھتے ہوئے کہا اور موڑ کے حیا نے لگی  
کے ایک دم اس نے حیا کا ہاتھ پکڑا بھی سے کہاں چلی آیا، میرا  
ہاتھ حیا کی آنکھیں فوراً پانی سے بھر گئی اب وہ کیا کرے،



براڈ چھوڑا اس کا ہاتھ بریل نے اس سے حیا کا ہاتھ چھوڑا یا یا یا  
ہماری بات نہیں مان رہی تمہیں تو پتا ہے ہمارے رولز اس نے بریل  
کی طرف مسکراتے ہوئے دیکھا، اس کا نام یا یا نہیں حیا ہے  
اینڈ اس سے دور رہو بریل نے انگلی اٹھا کر کہا کیوں بھی تمہاری کچھ  
لگتی ہے کیا یا یا،

مجال ہے کے یہ براڈ اپنی حسرتوں سے باز آجائے، یا یا نہیں حیا  
تمہارے تو منہ لگنے والا ہی پاگل ہے چلو حیا تمہیں کون لینے آئے  
گا وہ حیا کو آگے چلنے کا اشارہ کر کے اس کے پیچھے چلنے لگا حیا نے  
پیچھے موڑ کر دیکھا جہاں وہ تینوں کھڑے ان دونوں کو گھور رہے تھے،

تم پریشان نہیں ہو یہ لوگ یہاں بد معاشی کرتے ہیں میں ان ہی کے اپارٹمنٹ کا ہوں اس لیے مجھے کچھ نہیں کہہ سکتے یہ برا ڈھتا ہر سٹوڈینٹ کو تنگ کرنا اس کا پسندیدہ کام ہے اور وہ جو دونوں اس کے ساتھ تھی ان کو یہاں سب کیری میری کے نام سے جانتے ہیں جو اس کے بوڈی گارڈ کی طرح ہر وقت اس کے ساتھ رہتی ہیں ان کا ایک اور ساتھی ہے وہ آج شاید نہیں آیا وہ بھی ان کے جیسا ہے بریل اس سے باتیں کرتے ہوئے مین گیٹ کی طرف بارہا ہتا یہ معصوم سی لڑکی اسے اچھی لگی،

\*\*\*\*\*

وہ اندر آیا تو روم میں گھپ اندھیرا تھا اس نے تھوڑا سا آگے  
بڑھ کے کھڑکی کا زرا سا پردہ ہٹایا اگر وہ ٹارچ اون کرتا تو کیا پتا وہ لڑکی  
اٹھ جاتی آرام سے پردہ ہٹا کے وہ موڑا تو بیڈ کو اس نے حنا لی پایا  
اب یہ لڑکی کہا گئی اس سے پہلے وہ کچھ اور سوچتا وائش روم کا  
دروازا کھولا بلال جلدی سے کھڑکی کے پردے کے پیچھے چھپ گیا اپنے  
لباس اور ہلیے سے وہ کہی سے بھی عام آدمی نہیں لگ رہا تھا،

دعا وضو کر کے آئی نیند تو اسے ویسے بھی پوری رات سہی سے نہیں آئی  
اب یہ سوچ کے اٹھ گئی کے تہجد کی نماز ہی ادا کر لے ابھی وہ بیڈ  
کے قریب ہی پہنچی تھی جب اسے اپنے سوا بھی کمرے میں کسی  
اور کی موجودگی کا احساس ہوا،

یہ گھر تو اس کے لیے انجانا نہیں تھا پر اب وہ پہلے کی طرح بہادر نہیں تھی چھوٹی چھوٹی بات پر ڈر جاتی تھی اس نے موڑ کے کھڑکی کی طرف دیکھا اتنے اندھیرے میں اسے کوئی نظر نہیں آیا وہ پلٹنے لگی جب پردے کے نیچے اسے کسی کے جوتے نظر آئے ایک دم دعا کی آنکھوں میں خوف آگیا اس نے یہاں وہاں دیکھا کمر اتو بند تھا اور وہ تو کسی کو آواز بھی نہیں دے سکتی تھی وہ جلدی سے دروازے کی طرف بھاگی،

بلال جو انتظار میں تھا کہ یہ میڈم واپس سو جائے تو وہ یہاں سے جائے کے اس لڑکی کو اس نے دروازے کی اور بھاگتے ہوئے دیکھا مطلب اسے معلوم ہو گیا کہ روم میں کوئی اور بھی ہے

وہ روم سے باہر جاتی اس سے پہلے بلال نے اسے پیچھے سے پکڑ کے اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھا،

خبردار آگرتم نے آواز نکالی بلال نے اس کے کان کے قریب  
عناکر کہا دعا کی آنکھیں ایک دم خوف سے پھیل گئی اس  
نے اپنے اوپر سے بلال کے ہاتھ ہٹانے چاہے جو کے آسان نہیں  
تھا دعا نے ایک دم اس کے ہاتھ پر اپنے دانت گاڑ دیئے اف  
جنگلی بلی بلال نے ایک دم ہاتھ ہٹایا،

بلال کی گرفت ڈھلی ہوتے ہی دعا نے پلٹ کر اسے دور دھکا دیا اور  
اپنے آس پاس کچھ ایسا دیکھنا چاہا جو وہ اس بندے کے سر

پر مار کے بلال نے اس کے ارادے بھانپ کے اسے واپس پکڑنا  
چاہا کہ وہ اس کے ہاتھ کے نیچے سے نکل گئی،

دعا کی آنکھوں میں اس وقت خوف کے ساتھ آنسو بھی تھے  
کوئی آدمی اس کے کمرے میں گھس گیا ہتا اور وہ کسی کو آواز بھی  
نہیں دے سکتی تھی بے بسی ہی بے بسی، کالے لباس میں وہ جو کوئی  
بھی ہتا اس کا چہرہ تک دعا کو سہی نہیں دیکھ رہا ہتا،

بلال ایک دم موڑ کے اس کی طرف بڑھایا حیدر نے اسے  
اچھی مصیبت میں پھنسا یا ہتا، دعا بھاگتی اس سے پہلے بلال نے  
اسے کمرے سے پکڑ کے اپنی طرف کیا اور اس کے ہونٹوں پر ہاتھ

رکھا، اس کی پکڑ میں اتنی سختی تھی کہ دعا کے چہرے پر درد کے  
آثار بلال سے چھپے نہیں تھے،

اپنا یہ نائٹک بند کرو میں منہ سے ہاتھ ہٹا رہا خبردار جو تم  
نے کوئی آواز نکالی بلال نے غصے میں بول کے اس کے ہونٹوں سے ہاتھ  
ہٹایا، دعا نے آنکھوں میں آنسو لیے اس کے چہرے کی  
طرف دیکھا کھڑکی سے آتی روشنی اور بلال کا اتنا پاس  
کھڑے ہونا دعا نے تھوڑا اور قریب سے اس کا چہرہ دیکھا،

بلال نے حیرت سے اسے دیکھا جواب ڈرنے کی بجائے اپنا  
چہرہ تھوڑا آگے کر کے اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی، ہاں وہ اسے سچپان گئی  
یہ تو وہی ہے جن سے میرا نکاح پر وہ اتنی رات کو یہاں ایک دم ڈر

کی جگہ شرم نے لے لی دعائے اپنا چہرہ نیچے جھکا لیا بلال کا ہاتھ  
اب بھی اس کی کمر پر ہتھ جب بلال کو احساس ہوا اس نے  
جلدی سے اپنا ہاتھ ہٹایا،

ہم کسی کام سے حبا رہے ہیں اگر تم روم سے باہر نکلی تو تمہاری ٹانگے توڑ دوں گا  
سجھی اس نے انگلی اٹھا کے غصے سے کہا دعائے ایک نظر  
اسے دیکھا اور آرام سے ہاں میں سر ہلایا بلال نے حیرت سے  
اس لڑکی کو دیکھا ابھی وہ اس سے اتنا ڈر رہی تھی اور اب وہ اسے ڈرا  
رہا ہتھ پھر بھی وہ اس سے نہیں ڈر رہی تھی اف میں پاگل ہو جاؤ  
گا بلال نے اپنا اپنا سر جھٹکا اور اسے ایک نظر دیکھ کے روم سے باہر  
آگیا پر کمرے کی باہر سے کنڈی لگانا نہیں بھولا ہتا،



بلال نے باہر آ کے اپنا چہرہ آئینے میں دیکھا کیا مجھ سے کسی کو ڈر نہیں لگتا اس نے حیرت سے خود سے بولتے ہوئے اپنا حبانزہ لیا، بلیک سوٹ میں وہ کافی سے زیادہ پیارا لگ رہا تھا پر اس کے چہرے پر لگا کالا کلرا سے تھوڑا ڈراؤنا بنا رہا تھا، اتنا تو ڈراؤنا لگ رہا ہوں پھر وہ مجھ سے ڈری کیوں نہیں، کیوں کے میرے بھائی تو ہنسانے والی چیز ہے ڈرانے والی نہیں تجھے دیکھ کے تو لوگوں کی ہنسی چھوٹ جاتی ہے تجھ سے کون ڈرے گا احمد نے دروازے میں کھڑے کھڑے اس پر طنز کیا،

بلال نے موڑ کے اسے دیکھا جو مسین گیٹ پر کھڑا مسکرا رہا تھا مطلب اس کمینے نے سب سن لیا، تو اپنا منہ بند رکھ بلال نے اس کے قریب آتے ہوئے کہا، میرا منہ بند ہی ہے تو

آدھا تو پاگل تھا آدھا شادی کے بعد ہو گیا اب اکیلے میں  
خود سے باتیں بھی کرنے لگا ہے واہ احمد نے بولتے ہوئے ہوا میں ہاتھ  
اٹھایا جیسے بلال نے بہت بڑا کارنامہ کیا ہو،

تیرا منہ بند نہیں ہو گا نہ بلال نے غصے میں اس کا گلا پکڑا اور  
کیا شادی شادی لگا رکھی ہے میری کوئی شادی نہیں ہوئی سمجھا  
اسے چھوڑتا ہوا وہ باہر چلا گیا،

واہ میں یہاں دس منٹ سے کھڑا تیرا انتظار کر رہا کے بچپا  
ہے ڈر جائے گا ساتھ لے کر جاؤں گا پر یہاں تو لوگ مجھے ہی چھوڑ  
کے جا رہے احمد بھی بولتا بولتا اس کے پیچھے گیا بلال نے

ایک پتھراٹھا کے پیچھے موڑ کے اس کے اوپر پھینکا یہی مسرارہ تو بلال  
اسے گھورتے ہوئے آگے بڑھ گیا،

میں اگر مر گیا مناسب سے زیادہ تجھے ہی رونا آئے گا پھر میں  
بھی نہیں ہونگا تجھے چپ کروانے کے لیے احمد نے ساتھ چلتے ہوئے  
مسکرا کر کہا،

کر لی بکواس بلال کا بس کیا اسے ابھی مار دے کمینہ کچھ بھی بولتا  
ہے،

یہ جینا بھی عبادت ہے

یہ مرنا بھی عبادت ہے

ادھر غازی کا بزم بھی ہے

، اُدھر ذوق شہادت ہے

احمد نے جیبوں میں ہاتھ ڈھالے مزے سے کہا بلال نے  
ایک نظر سے دیکھا پر کہا کچھ نہیں انہیں ابھی مشن پر دھیان  
دینا تھا،

\*\*\*\*\*

گاڑی سے ٹیک لگائے اپنے ہاتھوں کو باندھے ہوئے وہ سامنے گیٹ کی طرف دیکھ رہا تھا یہ کچھ گھنٹے بھی اس نے پیچینی سے گزارے تھے آنکھوں پر گلاسز لگائے وہ ہر ایک لڑکی کی آنکھوں کا مسر کزبنا ہوا تھا پر اس کا دھیان تو اس وقت بس گیٹ پر تھا جب اسے حیا سامنے سے آتی ہوئی نظر آئی اس کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی،

وہ دو قدم آگے بڑھا جب اس کی نظر حیا کے ساتھ آتے ہوئے اس لڑکے پر پڑی اس نے سختی سے اپنے ہاتھوں کی مٹھی کو بھینچا اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا آگے بڑھا، وہ جب تک حیا کے پاس پہنچتا وہ لڑکا موڑ کے جا چکا تھا،

یہاں کیا کر رہا ہے اس نے حیا کی طرف غصے سے  
دیکھا، حیا جو موڑ کے بریل کو جاتے ہوئے دیکھ رہی تھی ایک دم روہان  
کی آواز پر اس نے آگے کی طرف دیکھا،

وہ یہی پڑھتے ہیں حیا نے نیچے نظرے جھکائے جو اب دیا، روہان نے  
گلا سزا تار کر اسے دیکھا جو نظرے جھکائے بہت معصوم لگ رہی  
تھی اس وقت ان بیلو آئیز میں غصہ ہی غصہ تھا اس  
نے حیا کا ہاتھ پکڑا اور آگے بڑھ گیا گاڑی میں بیٹھو حیا چپ  
چپ دروازہ کھول کر بیٹھ گئی،

روہان گھوم کر دوسری طرف آیا اور گاڑی میں بیٹھا، یہاں اور بھی  
بہت لوگ پڑھتے ہیں پھر یہ لڑکا تمہارے ساتھ کیوں، روہان

نے بغیر حیا کی طرف دیکھے سوال کیا، وہ مجھے کچھ سٹوڈینٹ  
تنگ کر رہے تھے بریل جی نے میری ہلپ کی حیا نے آرام سے جواب  
دیا اس کی آواز بہت آہستہ تھی،

کس نے تنگ کیا ایک دم روہان نے اس کی طرف دیکھا  
اس کے دماغ کی نسلے بھی ابھرنے لگی اس کی حیا کو کسی نے تنگ  
کرنے کی ہمت بھی کیسے کی، بتاؤ مجھے کس نے تنگ کیا ایک دم  
روہان کے دھاڑنے پر حیا ڈر گئی وہ \_\_\_ حیا نے شیشے سے باہر دیکھا  
جہاں وہ تینوں اس وقت کسی بات پر ہنس رہے تھے تم یہی  
بیٹھوں میں آتا ہوں روہان نے ایک نظر ان تینوں کو دیکھا اور  
گاڑی سے باہر نکل گیا،

یاری بندہ جو سامنے سے آرہا ہے مجھے کچھ دیکھا دیکھا لگ رہا ہے  
براڈ نے روہان کو دیکھتے ہوئے کہا ارے تم اسے نہیں جانتے یہ  
لندن کا بہت بڑا بزنس مین ہے اوپر سے ہینڈسم لڑکیا  
مہرتی ہے اس پر میری نے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا،

اس لڑکی کو جانتے ہو روہان نے ان لوگوں کے پاس پہنچ کے گاڑی  
میں بیٹھی حیا کی طرف اشارہ کیا، براڈ نے گاڑی کو ایک  
نظر دیکھا وہ پہچان گیا وہ یایا ہے، نہیں تو براڈ نے اپنے کندھے  
اچکائے، روہان نے پہلے اسے غصے سے دیکھا پھر ایک پنچھ اس کی  
ناک پر مارا جس سے اس کی ناک میں سے ایک خون کی  
لکیر باہر آئی،



She is my wife

انگلی اٹھا کے ان تینوں کو دیکھا

My love my life my everything

روہان نے ایک ایک لفظ چب چبا کر ان تینوں کو دیکھ کر غصے سے کہا، اس سے دور رہو، ان تینوں کو وارن کیا اس وقت روہان کا دل کیا ان سب کو بتا دے وہ کیا چیز ہے پر وہ یہاں کوئی تمنا نہیں کرنا چاہتا ہتھ براڈنے غصے سے دانت بھینچ لیے روہان ان کو

غصے سے دیکھتے ہوئے موڑ کے چلا گیا، تم نے اسے اتنی آسانی سے  
جبانے دیا، کسیری نے غصے سے براڈ کی طرف دیکھا،

یہ کوئی معمولی آدمی نہیں ہے میری نے اس کو دیکھا حبزباتی ہو  
کر نہیں سوچنا دماغ سے سوچنا ہے چھوڑتے تو ہم کسی کو نہیں ہے براڈ  
نے اپنے لمبے بالوں میں ہاتھ پھیر کر نفرت سے اس گاڑی کو  
دیکھا جو ان کی نظروں سے دور جاتی جا رہی تھی

\*\*\*\*\*

وہ گہری نیند میں تھا جب اسے اپنے پاس سے عجیب سی  
آواز آئی کون ہے وہاں اس نے اپنی آنکھوں کو کھول کر سامنے دیکھنے کی  
کوشش کی اسے اندھیرے میں کچھ نظر نہیں آیا

کون ہے وہاں اس نے آرام سے کمرے کا دروازہ کھول کے جیسے ہی باہر  
قدم رکھا ایک دم پیچھے سے کسی نے اس کی گردن پکڑی، چھوڑ  
اس آدمی نے اپنے گلے سے اس کے ہاتھ اٹھانے چاہے اس  
سے پہلے وہ چیختا حیدر نے اس کی گردن مسروڑ دی،

اس آدمی کو ختم کر کے اس نے کمرے میں قدم رکھا  
کمرہ خالی تھا اب وہ واپس روم سے باہر آیا، اس روم

میں ایک آدمی تھا جسے میں نے حتم کر دیا صمد نے آہستہ آواز  
میں پاس آتے ہوئے کہا،

حیدر نے اس کی طرف دیکھ کر گن نکالی صمد نیچے جھک کر حیدر  
نے بولتے کے ساتھ گولی چلائی جو صمد کے پیچھے موجود آدمی کو لگی اگر  
ایک سیکنڈ بھی دیر ہو جاتی تو وہ صمد کو مار چکا ہوتا،

حیدر نے اتنی تیز آواز میں صمد سے کہا کہ ایک دم پورے  
گھر کی لائٹس اون ہو گئی حیدر اور صمد نے اپنے چاروں اور دیکھا  
ہاتھوں میں ہتھیار لیے تین آدمی ان کے کچھ فاصلے پر کھڑے تھے،

اپنی گن ہمارے ہوالے کرو ایک آدمی نے چیختے ہوئے کہا حیدر نے اپنے  
گن نیچے پھینک کر پیر سے ان کی طرف کی، تو بھی پھینک اپنی گن  
اب اس آدمی نے صمد سے کہا جو ان کی طرف گن تان کر  
کھڑا ہتا، حیدر نے اشارہ کیا پھینک دے،

صمد نے گن ان کی طرف پھینکی، ماننا پڑے گا تم آرمی والوں کو  
سالے ہر جگہ پہنچ جاتے ہو اس آدمی نے حیدر کی طرف  
گھورتے ہوئے کہا جو غصے میں انہیں دیکھ رہا ہتا،

اس آدمی نے حیدر کی طرف گن کی حیدر نے صمد کو آنکھوں  
سے اشارہ کیا اس سے پہلے وہ آدمی گولی چلاتا صمد اور حیدر

ایک ساتھ نیچے جھکے چاروں اور گولیوں کی آوازیں آنے لگی وہ آدمی بھی  
جلدی سے یہاں وہاں چھپ گئے،

بلال اور احمد گھر میں پہنچ گئے تھے فائرنگ بھی انہوں نے کی تھی  
حیدر نے اپنی گن اٹھا کے صمد کی گن اس کے پاس پھینکی تھوڑی  
دیر میں ان چاروں نے مسل کے ان تین آدمیوں کو ختم کر دیا اچھے  
سے چیک کر پورا گھر ان کا ایک اور ساتھی ہے،

حیدر نے ان سب کو حکم دیا احمد اور بلال گھر چیک کرنے لگے  
صمد نے ان سب آدمیوں کی جیب چیک کی حیدر کو اب بھی یاد  
ہتا وہ آدمی جو فون پر اپنے مالک سے بات کر رہا وہ یہاں نہیں ہے  
پھر وہ کہا گیا،

سرگھر پورا چیک کر لیا اور کوئی آدمی نہیں ہے بم بنانے کا  
سامان تو موجود ہے پر جو بم ان لوگوں نے بنایا ہوتا وہ کہی نہیں ہے  
احمد نے باہر آتے ہوئے کہا، یہاں بھی کوئی نہیں ہے ہو سکتا ہے اتنے  
ہی آدمی ہوں بلال نے حیدر کی طرف دیکھا،

نہیں اس دن میں نے دیکھا تھا ایک اور آدمی تھا ان کے  
ساتھ اور وہ بم بھی تو ہمیں کہی نہیں ملاحیدر نے پریشانی سے کہا، بم اگر  
اس کے اصلی مالک کے ہاتھ لگ گیا بہت کچھ ہو سکتا تھا کہی  
ہم نے آنے میں دیر تو نہیں کر دی اب تو سورج بھی نکل گیا تھا،

گاؤں میں چاروں طرف یہ بات آگ کی طرح پھیل گئی تھی کے اس گھر سے فائرنگ کی آوازیں آرہی تھی، حیدر نے گھر کا دروازہ کھولا گاؤں کے کچھ لوگ کھڑے گھر کو مشکوک نظروں سے دیکھ رہے تھے حیدر کو باہر آتے دیکھ سب ڈر کے پیچھے ہو گئے،

آپ لوگ ڈرو نہیں اس گھر کا اصلی مالک کون ہے وہ سامنے آئے حیدر نے اپنی بہاری آواز میں کہا پر ایسا لگ رہا تھا سب گاؤں والوں کو سانپ سونگھ گیا تھا حیدر نے خود کی طرف دیکھا کالے لباس میں چہرے پر رومال باندھ کے وہ واقعی ڈا کو لگ رہا تھا،



حیدر نے اپنے چہرے سے رومال ہٹایا سب لوگوں نے  
حیرت سے اس لڑکے کو دیکھا یہ تو وہی تھتا جس نے کل  
اتنا بڑا فیصلہ منٹوں میں لیا تھا پورے گاؤں میں بس اسی کی  
باتیں ہو رہی تھی،

صمد کال پر بات کرتا ہوا گھر سے باہر آیا میں نے ہیڈ کوارٹر  
میں اطلاع کر دی ہے کچھ دیر میں ٹیم یہاں ہوگی حیدر نے پہلے  
اس کی بات سنی پھر سب گاؤں والوں کو دیکھا آپ سب  
لوگ اب محفوظ ہیں ہم لوگ آرمی والے ہیں اور یہاں اسی مشن  
سے آئے تھے اب بتاؤ گھر کا اصلی مالک کون ہے حیدر نے بول  
کے سب کی طرف دیکھا،

ارمی کا نام سن کے لوگوں کے چہرے پر تھوڑا سکون آیا، صاحب  
میں ہوں اس گھر کا مالک ایک آدمی ہاتھ باندھ کے چہرا  
جھکائے کھڑا تھا یہ تو وہی منشی تھا جس کی کل بہت زبان چل  
رہی تھی،

او اچھا تم ہو تم نے دہشت گردوں کو مکان سے دیا حیدر نے غصے سے  
دیکھا نہیں نہیں صاحب مجھے تو ان لوگوں نے کہا وہ یہاں گھومنے  
آئے ہیں مجھے نہیں پتا تھا یہ لوگ دہشت گرد ہیں اس آدمی  
نے اپنے ماتھے سے پسینہ صاف کیا پوچھتا چھ تو تم سے ہوگی پہلے  
مجھے بتاؤ یہ آدمی کہا ہے حیدر نے ویڈیو میں موجود آدمی کی تصویر  
اسے دیکھائی،

صاحب اسی نے تو کرائے پر لیا تھا مجھ سے اور کل رات اس نے مجھے سب پیسے بھی دے دیے تھے اور کہا تھا کل صبح وہ لوگ گھر حنائی کر دے گے پر اس کے ہاتھ میں ایک بیگ تھا میں نے بیگ کی طرف دیکھا تو اس نے کہا وہ سب دوست یہاں آئے تھے گھومنے اور اب اس کے گھر میں کسی کی طبیعت ٹھیک نہیں اس لیے وہ جا رہا ہے باقی سب کل جائے گے منشی نے جلدی جلدی کہا حیدر اور باقی سب کو آرمی میں دیکھ کے اس کے تو پسینے ہی چھوٹ گئے تھے،

کچھ دیر میں آرمی کی پوری ٹیم وہاں تھی حیدر نے ہر جگہ ناکا بندی کروادی تھی انہیں اس آدمی کو ہر حال میں پکڑنا تھا، بلال سن بلال

فون پر کسی سی بات کر رہا جب حیدر نے اسے بلایا بلال فون رکھ کے  
اس کے پاس آیا،

صمد اور احمد یہاں ہے ہم بھی کچھ دیر میں نکلے گے یہ گاڑی کی  
چابی لے اور تو دعا کو گھر لے جا حیدر نے آرام سے کہا پر بلال  
نے اسے ایسے دیکھا جیسے تیرا دماغ خراب ہے،

ایسے کیا دیکھ رہا ہے حیدر نے جب اس کی طرف دیکھا تو  
پوچھے بغیر نہ رہ سکا، میں یہاں اس دعا میڈم کو گھومانے  
نہیں آیا تھا کسی اور کے ساتھ بھیج دے اسے یہاں ویسے بھی بہت کام  
ہے بلال نے بیزاری سے کہا،

کوئی کام نہیں ہے یہ سب مر گئے اور معلومات سے پتا لگا  
یے وہ آدمی بھی اس گاؤں سے باہر جا چکا ہے ہم اب یہاں نہیں  
رکے گے اور وہ لڑکی یہ سب دیکھے گی تو ڈر جائے گی اسے تو اپنے  
ساتھ لے کر جائے گا اور یہ میرا آرڈر ہے حیدر نے اسے بول  
کے اپنا رخ بدل لیا بلال نے اسے کھا جانے والی نظروں سے  
دیکھا پر کہا کچھ نہیں اب وہ اسے پوچھے گا گھر جا کے سمجھتی  
کیا ہے خود کو میرے ہی دوستوں کو مجھ سے باغی کر دیا بولتا ہوا  
جانے لگا جب حیدر نے اسے آواز دی،

اب کیا ہے اس نے پلٹ کر کہا یہ گاڑی کی چابی لے جا  
حیدر نے گاڑی کی چابی پھینکی جسے بلال نے پکڑ لیا اور پلٹ کر چلا  
گیا،

اب حیدر نے سب گاؤں والوں کو دیکھا جو ہاتھ باندھے نظر سے جھکائے کھڑے تھے اور منشی کی توجہ بان ہی شکل رہی تھی، کل تک آپ لوگ ہمیں غلط کہہ رہے تھے آج یہ جان کر کے ہم آرمی والے ہے آپ سب ہم سے ڈر رہے ہو کیوں حیدر کی سوالیہ نظر سے سب پر تھی،

ایسی بات نہیں ہے بیٹا کل جو ہوا اس پر ہم سب گاؤں والے آپ سے شرمندہ ہیں گاؤں میں سے ایک بزرگ نے آگے بڑھ کر کہا، آپ ہم سے شرمندہ نا ہو بس میں آپ سب سے ایک بات کہنا چاہوں گا کسی بھی لڑکی پر انگلی اٹھانے سے پہلے اچھے سے سوچا کرو آپ سب نے آنکھوں سے دیکھے بغیر اس بچی

کو قصور وار قرار دے دیا جب کے قصور وار یہ ہتا حیدر نے منشی کی  
گردن پکڑی جو کل جھوٹی کہانیاں سنارہا ہتا،

بیٹا ہم جانتے ہیں یہ آدمی جھوٹا ہے پھر بھی ہم اس کی باتوں  
میں آگئے اسے ہم سب مل کر اچھی سزا دے گے اور ہمیں اپنی  
آرمی پر فخر ہے اتنا سب ہونے کے بعد بھی آپ لوگوں نے ہم  
گاؤں والوں کو ان دہشت گردوں سے محفوظ کیا اس بزرگ کی آواز  
میں حیدر کے لیے پیار شفتت فخر سب کچھ ہتا،

ہمیں معاف کر دو بیٹا جو کل ہو ا دعابٹی کو ہم اپنی جان سے زیادہ  
سنجال کر رکھے گے اب حیدر نے تریب آکر ان کے ہاتھ پکڑے

آپ میرے ابو کی جگہ ہیں معافی نہیں مانگے اور دعاب  
ہمارے آفر کی عزت ہے اسے ہم ساتھ لے کر جائے گے،

اب تو وہ آپ لوگوں کی ہے ویسی بھی اس بچی کے ماں باپ نہیں  
ہے وہ چپاچی بھی اس کی ایسی ہی ہے اچھا ہے بیٹا تم اسے ساتھ لے  
جاؤ اس بزرگ نے حیدر کے سر پر ہاتھ پھیرا حیدر نے  
محض ہاں میں سر ہلانے پر اتفاق کیا، اب اس نے سب  
گاؤں والوں کو دیکھا جو کل تک انہیں حقارت سے دیکھ رہے تھے آج  
ان کی آنکھوں میں فخر اور شرمندگی تھی،

سب کام ہو گیا اب ہمیں نکلنا چاہیے صمد کی آواز پر  
حیدر نے ہاں میں سر ہلایا اور گاڑی میں آکر بیٹھا اب اسے



گھر جانا ہتا گھر کے نام پر اسے کیا کیا یاد نہیں آیا گڑیا انوشے  
بھائی اور مشعل وہ بھی تو انتظار کر رہی ہو گی حیدر کے چہرے پر  
مکراہٹ آگی میں آرہا ہوں مسسز حیدر

\*\*\*\*\*

گھر کے اندر قدم رکھتے ہی اس کا رخ اپنے روم کی طرف ہتا اور  
حیا کا ہاتھ اس نے اب تک ہتا ماہوا ہتا روم کے اندر آکر اس  
نے ایک ہاتھ سے روم لاک کیا اور پھر حیا کی طرف دیکھا  
جو نیچے منہ کیے کھڑی تھی روہان کے غصے سے وہ ڈر گئی اسے سمجھ نہیں  
آیا روہان کو اتنا غصہ کس بات پر آیا اب وہ اس کے ساتھ

کیا کرے گا حیا کے پیر بھی کپکار ہے تھے پھر بھی وہ ہمت کر  
کے کھڑی تھی،

یہاں بیٹھوں حیا کا ہاتھ پکڑ کے اس نے بیڈ پر بیٹھا یا اب  
اس کی آواز میں غصہ کبھی نہیں تھا حیا نے اس کی  
طرف دیکھا جو اب گٹھنے کے بل اس کے سامنے بیٹھ چکا  
تھا،

زیادہ تنگ کیا ان اسٹوڈینٹ نے اس نے حیا کی طرف  
دیکھ کے پیار سے پوچھا، اس کی آنکھوں میں اس وقت حیا  
کے لیے بے پناہ فخر تھی،

اس نے روہان کی طرف دیکھا جو آنکھوں میں فنکر لیے اس سے پیار سے پوچھ رہا تھا حیا کی آنکھوں میں آنسوؤں آگئے بغیر کچھ کہے وہ بس روہان کو یک ٹک دیکھے جا رہی تھی اسے معلوم بھی نہ ہوا کب اس کے آنسوؤں سے اس کا چہرہ تر ہو گیا،

کیا ہوا اٹل گرل مجھے بتاؤ میں کسی کو نہیں چھوڑو گا اس نے اپنے ہاتھ حیا کے گال پر رکھے اسے حیا کے آنسوؤں تکلیف دے رہے تھے وہ پیار سے اس کے آنسوؤں صاف کرنے لگا،

حیا نے روہان کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا اور نفی میں سر ہلایا اسے لگا روہان اسے ڈانٹے گا اس پر غصہ کرے گا پر روہان کا اتنا پیار دیکھ کے

اس کی آنکھیں نم ہو گئی، لٹل گرل تم مجھے پریشان کر رہی ہو کچھ تو کہوں وہ  
پیار سے حیا کا چہرہ اپنے ہاتھ میں لیے پوچھ رہا تھا،

وہ بس تنگ کر رہے۔۔۔ بریل جی بہت اچھے انہوں نے  
میری ہلپ کی اور مجھے باہر تک چھوڑا حیا نے آنسوؤں کے درمیان  
اٹک اٹک کے کہا،

پاگل لڑکی ڈرا دیا مجھے روہان کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی اچھا تیار  
ہو جاؤ آج ہم گھومنے جائے گے روہان نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا، پر  
وہ۔۔۔ حیا بھی ایک دم کھڑی ہو گئی اور کچھ بولنے کی کوشش کرنے لگی  
پر سمجھ میں نہیں آیا کیسے کہے روہان کچھ دیر اس کے تاثرات  
دیکھتا رہا پھر جیب سے فون نکالا،

ہیلو میجر حیدر!!!!!! روہان نے فون کان پر لگا کر حیا کی طرف  
دیکھا جو حیدر کے نام پر ایک دم اسے دیکھنے لگی، جی میں روہان بات  
کر رہا ہوں اس نے حیا کے چہرے سے نظرے نہیں ہٹائی وہ  
بھی بغیر پلکیں جھپکائیں اسے دیکھ رہی تھی،

اچانک کام کی وجہ سے مجھے انا پڑا اس لیے میں آپ۔ لوگوں  
کو بتا نہیں سکا اور یہاں آکر اپنے کام میں مصروف ہو گیا  
آگے سے حیدر نے پتا نہیں کیا کہا جس پر روہان کے چہرے  
پر اسمائل آگئی جی ہاں پر یہ میری لٹل گرل ہے نا جو ہر وقت آپ کو  
یاد کرتی اس سے بات کر روہان نے فون حیا کی طرف بڑھایا،

حیا اب بھی فون کی جگہ روہان کو دیکھ رہی تھی روہان نے اس کے آگے فون کیا آنکھوں سے اشارہ کیا بات کرو کانپتے ہاتھوں سے حیا نے فون پکڑ کے کان سے لگایا،

بھیا!!!!!! حیا کی آنکھوں سے آنسوؤں گرنے لگے بھیا!!!!!! اس سے آگے اس سے بولا نہیں گیا وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی مجھے آپ کی بہت یاد آئی بھیا روہان نے اسے پکڑ کر بیڈ پر بیٹھایا اور اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑا پر حیا میڈم تو اس وقت اپنے بھیا میں گم تھی، روہان کو اس کا رونا تکلیف دے رہا تھا اسے اپنی عنایتی پر شرمندگی ہوئی اس نے اتنے دن اپنی لٹل گرل کو اس کی خوشی سے دور رکھا،

میرا بچپا کیسا ہے گڑیا حبان رو کیوں رہی ہوں بیٹا آپ خوش ہونا  
اتنے دن بعد حیا کی آواز سن کے حیدر کی آنکھوں میں آنسوؤں  
آگئے اس نے کتنی بار نمبر ملا یا حیا کا جو بندھتا، روہان سے بھی  
رابطہ نہیں ہو سکا اس وقت وہ سفر میں تھتا گھر جا رہا  
تھتا اور اس کا پورا ارادہ تھتا لندن جانے کا جب تک وہ اپنی  
آنکھوں سے اپنی گڑیا کو نہیں دیکھ لیتا کہ وہ خوش ہے اسے سکون نہیں  
ملے گا،

جی بھیا \_\_ گڑیا پھر رو کیوں رہی ہو بچپا حیدر نے پچھنی سے کہا، وہ  
بھیا اتنے دن سے آپ سے بات نہیں ہوئی آپ کو دیکھا نہیں  
بھیا آپ آجاؤنا مجھے آپ سے ملنا ہے اب اپنے آنسوؤں  
صاف کیے وہ حیدر سے باتوں میں لگ چکی تھی،

روہان نے حیا کو دیکھا جو اب حیدر سے باتیں کرتے وقت یہ  
بھی بھول گئی تھی وہاں روہان بھی ہے روہان اٹھ کے فریش ہونے چلا  
گیا وہ چاہتا تھا حیا آرام سے اپنے بھیا سے بات کر لے،

گڑیا آپ کا موبائل کہاں ہے میں نے بہت کوشش کی پر وہ بند  
تھا، حیا ایک دم چپ ہو گئی اس نے واشروم کی طرف  
دیکھا جہاں کچھ دیر پہلے روہان گیا تھا،

بھیا وہ \_\_\_ حیا کو سمجھ نہیں آیا کیا کہے کہو گڑیا آپ کا موبائل کہاں  
ہے بھیا وہ تو اوف ہو گیا اون نہیں ہو رہا تھا حیا نے زندگی میں  
پہلی بار حیدر سے جھوٹ کہا



اچھا گڑیا آپ فکر نہیں کرو میں آپ کے لیے ایک اور فون

بھجوا دوں گا،

نہیں نہیں بھیا اس کی ضرورت نہیں وہ میں لے لوں گی آپ  
بتاؤ بڑے بھیا کیسے ہیں بھیا بھی انوشے اور مشعل وہ کسی ہے بھیا اس  
نے ایک کے بعد ایک کئی سوالات کر ڈالے، صبر صبر گریا

بتاتا ہوں،

سب ٹھیک ہیں میں خود بھی نہیں ہتا شہر میں اب گھر  
حبار ہا ہوں اور رہی بات مسسز حیدر کی اس کی آنکھوں میں مشعل کا

خوبصورت چہرہ آیا، کتنے دن سے اس نے اپنی پری کو نہیں دیکھا  
ہتا بھیا!!! کیا ہوا حیا کی آواز پر حیدر واپس ہوش میں آیا،

وہ بھی بالکل ٹھیک ہے میں آپ کی بات کروادوں گا ٹھیک ہے اور  
بتاؤ آپ کا ایڈمیشن ہو گیا، جی بھیا وہ تو ہو گیا میں آج  
یونیورسٹی بھی گئی تھی بہت بڑی ہے بھیا اور یہاں سب کچھ بہت  
الگ ہے یہ گھر بھی بہت اچھا ہے بہت بڑا اور یہ بھی  
میرا بہت خیال رکھتے ہیں روہان و اش روم سے باہر آیا تو اس نے  
حیا کو نون اسٹاپ بولتے ہوئے پایا،

اس نے حیا کو حیرت سے دیکھا اسے اتنا بولنا بھی آتا ہے  
یہ بات روہان کو آج معلوم ہوئی اور اس کی اسمائل اف روہان تو  
اس کی اسمائل میں کھو گیا وہ قدم قدم چلتا اس کے پاس  
آیا جو حیدر سے بات کرتے ہوئے کسی بات پر مسکرا رہی تھی روہان نے

ہاتھ بڑھا کے اپنی انگلی اس کے ڈمپل پر رکھی اسے تو معلوم بھی نہیں  
ہتا کے وہ مسکراتے ہوئے اتنی زیادہ پیاری لگتی ہے،

روہان کے لمس سے وہ ایک دم چپ ہو گئی اس نے روہان کی  
طرف دیکھا پھر نظرے جھکائی جی بھیا ٹھیک ہے اللہ حافظ  
حیا نے فون رکھا، اور کچھ!!! روہان نے اپنا ہاتھ پیچھے کر کے حیا سے  
پوچھا،

آپ کو کیسے پتا میں بھیا سے بات حیا نے چہرہ جھکائے ہی  
کہا، پر روہان نے کوئی جواب نہیں دیا وہ اب بھی حیا کے معصوم  
چہرے کی طرف دیکھ رہا تھا کچھ دن میں یہ لڑکی اس کی  
دنیا بن گئی تھی،

آپ بہت اچھے ہیں بہت !!! حیا نے روہان کی طرف دیکھ کے  
مسکرا کر کہا، اور روہان کو لگا اسے سب کچھ مل گیا سب کچھ وہ  
بغیر کچھ کہے اٹھ کے باہر چلا گیا حیا نے اس کی پشت کو دیکھا  
اب انہیں کیا ہوا،

\*\*\*\*\*

عجیب مصیبت میں پھس گیا ہوں پتا نہیں اس لڑکی کو بھی  
میں ہی ملا بلال خود سے بولتا ہوا گھر کے اندر داخل ہوا جب اس  
کی نظر اس روم کے دروازے کی طرف گئی جہاں دعا تھی، روم  
اب بھی باہر سے بند تھا اب اسے لے کر میں کہا جاؤ گھر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAT KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

والوں نے مجھے گھر سے ہی نکال دینا ہے اب بلال اس روم کی جگہ  
برابر والے روم کی طرف چلا گیا،

اچھی خاصی زندگی گزر رہی تھی پھر یہ میڈم آگئی اوپر سے مجھ سے ڈرتی  
بھی نہیں ہے۔ بھائی مجھے پکا یقین ہو گیا اب کے تو پاگل ہو گیا ہے  
احمد نے روم میں آتے ہوئے اسے چھیڑا تو یہاں کیا کر رہا ہے  
گیا نہیں اپنے دوستوں کے ساتھ بلال نے غصے میں کہا اسے ان  
سب پر غصہ ہتا جو یہاں اسے اکیلے چھوڑ کر جا رہے تھے،

میں تو یہاں ہمارا سامان لینے آیا تھا جب میں نے دیکھا تو  
خود سے باتیں کر رہا ہے سچ میں مجھے تجھ پر ترس آرہا ہے احمد نے

معصوم منہ بنا کر کہا بلال نے اسے سامنے پڑا تکیہ اٹھا کے  
مارا، ویسے بھابھی کہاں ہے احمد نے تکیہ کھینچ کرتے ہوئے پوچھا،

کون سی بھابھی بلال نے انخبان بنتے ہوئے پوچھا جب کے اسے اچھے  
سے پتا تھا احمد کا اشارہ کس طرف ہے ارے وہی بھابھی  
جس کے گھر میں تو پڑا ہوا ہے،

بلال نے ایک دم اسے دیکھا یہ گھر اس لڑکی کا ہے، جی ہاں مجھے تو  
بہت سی باتیں بھی معلوم ہوئی یہ دعا بھابھی کے بارے  
میں، احمد اتنا بول کے چپ ہو گیا، جب کے بلال کی سوالیہ  
نظرے اب بھی اس پر تھی

آگے بھی بول کیا معلوم ہوا ہے بلال کے ایک دم کہنے پر احمد نے  
سکرا کر اسے دیکھا ہائے کتنی جلدی ہے بھابھی کے بارے میں  
جاننے کے لیے احمد نے دل پر ہاتھ رکھ کے ایسے کہا کہ بلال کا دل کیا  
اس کا منہ نوج لے،

اچھا ایسے نادیکھتا رہا ہوں، وہ جو اس دن بہت بول رہی تھی نا وہ اس کی  
چاچی ہے دعا کے ماں باپ کا انتقال ہو گیا جب سے وہ اپنے  
چچا کے پاس ہے پھر اس کے چچا کا بھی انتقال ہو گیا تو پھر  
وہ بیچاری اپنی چاچی کے رحم و کرم پر تھی، لیکن اب وہ تیرے  
رحم و کرم پر ہے احمد نے بولتے ہوئے اسے دیکھا تو بلال کے گھورنے  
سے اس نے اپنی بات فوراً بدلی،

مطلب وہ اب تیری بیوی ہے، اس کی چاچی تو ہمیشہ سے  
اس سے اپنا پیچھا چھوڑنا چاہتی تھی اور انہیں یہ موقع ملا تیرے  
روپ میں بلال کا چہرہ غصے سرخ ہو گیا، یہ گھر اس کے  
ماں باپ کا ہے جس پر اس کی چاچی نے اپنا قبضہ کیا ہوا  
ہے، احمد بولتے ہوئے اپنے بیگ بھی اٹھا رہا تھا،

تو بھابھی کو لے انا میں ہمارا سامان لے کر جا رہا ہوں صمد ویٹ کر  
رہا احمد بول کے جانے لگا پھر کچھ سوچ کر موڑا بلال اب بھی گھری  
سوچ میں تھا، اور ایک عجیب بات احمد کے کہنے پر بلال اپنی  
سوچ سے باہر آیا کیا عجیب بات،



اس کے چچا کی ایک بیٹی تھی وہ ایک دن اچانک غائب ہو گئی کچھ لوگوں کا کہنا ہے وہ چچا کی ظلم کرنے کی وجہ سے چلی گئی جب کے کچھ لوگوں کا کہنا ہے اس چچا نے ہی اسے کہا غائب کیا ہے،

پر اپنی ہی بیٹی کو کوئی کیسے غائب کروا سکتا ہے سب بکواس ہے بلال نے اپنا بیگ پیک کرتے ہوئے بیزار سے کہا،

ہاں میں نے بھی یہی کہا جب مجھے معلوم ہوا کے وہ لڑکی اس کے چچا کی بیٹی تھی چچا کی نہیں بلال نے ایک دم اسے دیکھا مطلب سوتیلی ماں، جی ہاں اب اسے ہی معلوم ہے وہ بچی کہاں ہے خیر میں تو چلا،

رک!!!! بلال کی آواز پر احمد نے رک کے اسے دیکھا ویسے تجھے اتنی  
سب معلومات کہاں سے ملی بلال نے ایک آئی برواٹھا کے  
مشوک نظروں سے اسے دیکھا،

ہاہا ہا ہم نے اپنا لڑکا دیا ہے اس گھر میں انفارمیشن تو لینی  
پڑتی ہے اور جب لوگوں کو پتا ہو ہم آرمی میں ہے تو یہ کام بغیر  
پیسوں کے ہو جاتا ہے احمد ہنستہ ہوا گھر سے باہر چلا گیا، جب  
کے بلال اب بھی گھری سوچ میں ہتا،

\*\*\*\*\*

اتنی رات ہو گئی اب تک نہیں آئے پتا نہیں کہاں گئے حیا  
اب تک روم میں یہاں سے وہاں ٹھسل رہی تھی، میری کوئی  
بات تو بری نہیں لگ گئی، نہیں پر میں نے تو کچھ کہا ہی نہیں  
ہتا، وہ بیڈ پر آکر بیٹھ گئی کھانا اس نے اب تک نہیں کھایا  
ہتا یہ سوچ کر کے روہان کے ساتھ کھائے گی،

میم نیچے کوئی آیا ہے لیلہ نے روم میں آکر اطلاع دی کون آیا ہے میم وہ  
بوس کے ساتھ بزنس کرتے ہیں شاید وہ اور ان کی وائف آئی ہیں  
لیلہ کی کہنے پر حیا نے ہاں میں سر ہلایا،

اس نے گھڑی کی طرف دیکھا جو رات کے سات بج رہی تھی وہ بھی گھر پر نہیں ہے نیچے جاؤ یا نہیں پر ایسے اچھا نہیں لگتا ان کے دوست آئیں ہیں اس نے وارڈروب کھولی صبح سے وہ ان ہی کپڑوں میں تھی اور ایسے کسی کے سامنے جانا ٹھیک نہیں،

اس نے یہاں وہاں اپنے کپڑے کیے وہ اپنا سامان روہان کے روم میں رکھ چکی تھی اور خود بھی اس وقت روہان کے روم میں موجود تھی، یہ ٹھیک رہے گی اس نے ایک اور نج کلر کی فنراک نکالی اور فنریش ہونے چلی گئی،

میکپ سے پاک معصوم چہرہ اس پر اور نچ کلر کی فنراک جس پر  
رنگ برنگے دھاگوں سے ہلکا پھلکا کام ہو رہا تھا اپنے بالو کو وہ باندھنے لگی کے  
اتنے میں پھر سے دروازہ انوک ہوا،

جی آجباؤ حیا کے کہنے پر لیلہ اندر آئی میم وہ لوگ کہہ رہے ہیں  
کے انہیں دیر ہو رہی ہے اس لیے وہ جا رہے ہیں نہیں نہیں انہیں  
آپ ڈرائنگ روم میں بٹھاؤ میں آئی حیا نے اپنے کھولے ہوئے  
بالوں پر ہی دوپٹہ اوڑھ کر جلدی سے باہر آئی اگر یہ لوگ ایسے ہی چلے  
گئی تو ان کو برا لگے گا،

حیا نے ڈرائنگ روم میں قدم رکھا ایڈورڈ نے نظر اٹھا  
کے دیکھا تو جھپکنا بھول گیا حیا نے نظر اٹھا کیے اندر آئی اس

نے ایک نظر ایڈورڈ پر ڈھالی جو بلیک سوٹ میں ملبوس  
اسے ہی دیکھ رہا تھا حیا جلدی سے آگے بڑھ کے مسسز ایڈورڈ سے ملتی یہ  
میرے ہسبنڈ ہیں ایڈورڈ اور میں ان کی وائف خوبصورت سی  
لیڈی نے اپنا تعارف کروایا جو خود اس وقت بلیک کلر کے  
ڈریس میں ملبوس تھی جو اس کے گٹھنے سے بھی تھوڑا اوپر ہتا حیا  
کو اس کا ڈریس دیکھ کے تھوڑی شرم آئی پر یہاں کا ماحول اب وہ  
سمجھنے لگی تھی یونیورسٹی میں بھی کافی لڑکیوں نے اس ٹائپ کی  
ڈریسنگ کی ہوئی تھی،

پریٹی گرل اس لیڈی نے حیا کے گال چومتے ہوئے کہا اور واپس  
بیٹھ گئی، لیلہ نے ہمیں بتایا کہ روہان نے شادی کر لی مجھے تو بہت  
حیرت ہوئی کہاں وہ ہر وقت لڑکیوں سے دور بھاگنے والا اور ایک

دم شادی مسسز ایڈورڈ بول کے خود ہی ہنسی پر تمہیں دیکھ کے اندازا ہوا ہے کے  
واقعی تم ہو ہی اتنی پیاری تمہیں دیکھ کر تو کسی کا بھی دل تم پر آجائے ان کی  
بات پر حیا ایک دم جھینپ گئی،

سوری مجھے آنے میں تھوڑی دیر ہوئی حیا نے آرام سے کہا ارے نہیں  
ایسی کوئی بات نہیں ہم یہاں روہان سے ملنے آئے پر ہمیں کیا معلوم  
ہتا ہمیں یہاں اتنا اچھا سر پر اترنے ملے گا جواب ایڈورڈ کی  
طرف سے آیا ہتا حیا کو اس کی نظر سے کنفیوژ کر رہی تھی وہ  
بہت عجیب انداز میں حیا کو دیکھ رہا ہتا،

یہاں رکھ دو لیلہ اندر کچھ کھانے پینے کا سامان لے آئی حیا نے  
جو س اٹھا کے ان کے آگے کیا ایک منٹ سوٹی میری کال آئی

ہے مسسز ایڈورڈ اپنی کال اٹین کر کے روم سے باہر چلی گئی لیلہ بھی سامان رکھ کے جا چکی تھی ایڈورڈ اسے عجیب نظروں سے دیکھ رہا تھا جس سے حیا کافی کنفیوژ ہو رہی تھی اس کے ہاتھ بھی اب کسپانے لگے مسسز ایڈورڈ کو گتے ہوئے کافی دیر ہو گئی تھی،

وہ اٹھ کے جانے لگی کے ایک دم ایڈورڈ اس کے سامنے آ گیا حیا نے نظرے اٹھا کے اسے دیکھا جو اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا، حیا سائڈ میں سے جانے لگی وہ پھر آگے آ گیا اب حیا سہی معنوں میں پریشان ہوئی،

حیا نے ایک بار اور کوشش کی کے اس نے حیا کا ہاتھ پکڑ لیا چھوڑو میرا ہاتھ اس کی آنکھوں میں فوراً آنسو آگئے وہ اپنا ہاتھ اس کی



گرفت سے چھڑوانے لگی پر اس نے ایک دم حیا کو اپنی طرف کھینچا جس سے اس کے سر سے دوپٹہ سرک کے کندھے پر آگیا اور وہ اس کے نزدیک ہو گئی،

چھوڑو مجھے حیا نے اپنے دونوں ہاتھ اس پر رکھ کے اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کی، کوئی ہے کوئی ہے حیا نے ہمت کر کے تیز آواز دی کوئی تو ہو جو اس کی مدد کرے مسسز ایڈورڈوہ کہاں گئی، اب اس کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے،

کوئی نہیں آئے گا میری حیا ایڈورڈو نے حیا کا ہاتھ پکڑ کے پیچھے کی طرف موڑا جس سے حیا کے منہ سے چیخ نکل گئی، آااااااااا چھوڑ دو مجھے خدا کے لیے حیا نے اس سے اپنے ہاتھ چھوڑو آنے چاہے جو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اس جیسی نازک لڑکی کے بس کی بات نہیں تھی، روہان!!!!!!  
حیا نے چیخ کے روہان کا نام پہلی بار لیا پر وہ ہوتا تو سنتا،

اس کا تو نام بھی نہیں لوور نہ میں تجھے اور تکلیف دوں گا روہان  
نے میرے ساتھ کیا نہیں کیا میرا بنس اونچائی پر ہتا  
یہاں اس نے اپنا ہاتھ ہوا میں بلند کیا پر جب سے وہ آیا  
پورے لندن میں بس روہان انڈسٹریز کا نام ہے ایڈورڈ کو تو لوگ  
بھول ہی گئے ہے سب تمہارے روہان کی وجہ سے اس نے حیا  
کے گال پر کھینچ کے تھپڑ مارا جس سے وہ دور جا گری،

لیلہ!!!! مسسز ایڈورڈ!!!! حیا نے تیز سے آواز دے دی ایڈورڈ چپل کے  
اس کے پاس آیا اس کے بالوں کو مٹھی میں پکڑا جو پہلے سے کھولے  
ہوئے تھے اس کے ہونٹوں کے پاس سے خون نکلنے لگا، اس کا پورا جسم  
کانپ رہا تھا وہ نفی میں سر ہلارہی اسے دور دھکا دے رہی،

کوئی نہیں آئے گا میری جان کوئی نہیں اس نے حیا کے بالوں کو  
تیز کھینچا جس سے اس کے منہ سے چیخ نکلی، وہ میری بیوی  
نہیں تھی میرے لیے کام کرنے والوں میں سے تھی اور اس نے  
سب نوکروں کو بھیج دیا ویسے بھی رات ہو رہی سب اپنے اپنے گھر  
گئے، اس نے حیا کے جبڑے زور سے پکڑے اس وقت حیا کی  
آنکھیں خوف سے پھیلی ہوئی تھی،

اور رہی بات تیرے روہان کی وہ آج دیر سے آئے گا میں نے اسے ہر  
طرح سے نیچا دیکھا نا چاہا پر وہ اور اونچپائی پر جاتا رہا اس نے  
نفسرت سے حیا کی طرف دیکھا جو اس وقت پوری کانپ  
رہی تھی،

جب مجھے پتا لگا اس نے شادی کی ہے میں آگیا۔۔۔ اسے برباد  
کرنے کا اس سے اچھا موقع کہاں ملے گا۔۔۔ کیوں کے تم لوگ۔۔۔ اپنی  
عزت کے معاملے میں بہت زیادہ حساس ہوتے ہو۔۔۔  
اس نے حیا کا دوپٹہ پکڑ کے کھینچا پر اسے حیا نے نہیں چھوڑا  
آنکھوں میں خوف لیے اس نے اپنے دوپٹے کو تباہ کیا ہوا تھا،

چھوڑ\_ ایڈورڈ نے زور لگایا پر حیا میں پتا نہیں کیسے حیا نے آئی اس نے اپنے ہاتھ سینے پر باندھ کر اپنے ڈوپٹے کو تباہ کیا ہو اور بالکل حیا موش تھی منہ سے ایک لفظ نہیں نکل رہا بس آنکھوں سے آنسو گر رہے، اس کا زہن اس وقت بالکل حیا ہی تھا،

چھوڑ!!!! اس نے ایک اور تھپڑ حیا کے چہرے پر مارا جس سے اس کا سر زمین سے لگا پر اس نے اپنے دوپٹے کو اب بھی نہیں چھوڑا، سر پر لگنے والی چوٹ سے وہ بے ہوشی میں حیا ہی تھی، روہان!!! روہان!!! اس کے ہونٹوں پر بس یہی نام تھا جب ایڈورڈ نے اس کے جبڑے سختی سے پکڑے اس کی کانام لے گی تو تیری عزت کو تار تار کرتے وقت اور بھی تکلیف دوں گا تجھے اس نے غصے سے حیا کو دیکھا جس کی آنکھیں بند ہو رہی تھی اور ڈوپٹے پر

اس کی گرفت کمزور ہوتی جا رہی تھی، ایڈورڈ کے چہرے پر  
مکراہٹ آئی اس نے ہاتھ آگے کر کے حیا کا ڈوپٹہ پکڑا،

ایڈورڈ!!!!!! روہان کی دھاڑ سے ایڈورڈ نے ایک دم اپنا ہاتھ پیچھے  
کیا اس سے پہلے وہ کھڑا ہوتا روہان اس کے پاس پہنچ چکا تھا  
اس نے پیچھے سے پکڑ کے اسے دور پھینکا، پھر حیا کی طرف دیکھا  
جو کسی بے حیا گڑیا کی طرح زمیں پر پڑی ہوئی تھی اس کے سر  
سے خون نکل رہا تھا گالوں پر انگلیوں کے نشان ہونٹ ہلکا سا پھٹا ہوا لٹل  
گرل وہ گٹھنے کے بل اس کے پاس بیٹھا اس کی آنکھوں میں اپنی  
لٹل گرل کی حالت دیکھ کر آنسو آگئے،

ایڈورڈ نے کھڑے ہو کے اسے دیکھا روہان کو ٹوٹا ہوا دیکھ کے اسے خوشی محسوس ہوئی ایک دم روہان کھڑا ہوا اس کی طرف موڑا اس وقت ان آنکھوں میں سب کچھ ختم کر دینے کا جنون تھتا روہان کی آنکھیں لال سرخ ہو گئی ایڈورڈ کی مسکراہٹ غائب ہوئی اس نے اپنے قدم پیچھے لیے اسے روہان سے خوف آ رہا تھا،

تیسری ہمت کیسے ہوئی تو نے میری بیوی کو ہاتھ لگایا روہان نے آگے بڑھ کے اس کے چہرے پر ایک کے بعد ایک کئی مکے مارے ایڈورڈ نڈھال ہو کر زمین پر گر روہان نے پاس پڑا گلہ ان اس کے سر پر مارا جس سے اس کے سر سے خون بہنے لگا،

ان ہاتھوں سے تو نے میری لٹل گرل کو چھوا اس نے ایڈورڈ کا ایک ہاتھ  
پکڑ کے غصے سے اس کی طرف دیکھا وہ نفی میں سر ہلانے لگا  
روہان نے اپنے گٹھنے پر اس کا ہاتھ رکھ کے زور سے جھٹکا دیا جس سے اس کا  
ہاتھ ٹوٹ گیا آااااااااا اس کی دل حشر ایش چیخ نکلی، یہی عمل  
اس نے ایڈورڈ کے دوسرے ہاتھ کے ساتھ کیا آااااااا ایڈورڈ کی چیخ  
سے پورا کمر آگونج گیا،

وہ بلکل نڈھال ہو کر زمین پر پڑا تھا پھر بھی روہان اسے پاگلوں کی  
طرح مار رہا تھا ہاؤ ڈیر یو ہاؤ ڈیر یو، برو برو جیک ایک دم اندر آیا روہان  
اسے ہوش میں نہیں لگا برو وہ سر حباے گا جیک نے اسے دور  
کیا جب اس کی نظر حیا پر گئی جو زمین پر بے ہوش تھی  
بھابھی کو کیا ہوا جیک حیا کی طرف بڑھنے لگا،



دور رہو میری حیا سے جان سے مار دوں گا روہان کی دھاڑ سے  
جیک کے چلتے قدم رکے، پر برو بھا بھی جیک نے اس کا  
دھیان حیا کی طرف دلوا یا جب اس نے دیکھا اس کی لٹل  
گرل کا دوپٹہ اس کے سر پر نہیں وہ جلدی سے پاس آیا اور اسے  
اپنے حار میں لے کر اپنے اندر چھپالیا، مجھے معاف کر دو  
میں بہت برا ہوں میری وجہ سے آج تمہیں اتنا کچھ سہنا پڑا  
روہان کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے لندن کا اتنا بڑا بزنس میں  
روہان انڈسٹریز کا مالک اپنی لٹل گرل کے لیے بچوں کی طرح رو رہا  
تھا، ہاں وہ رو رہا تھا، بے تحاشہ بچوں کی طرح اسے اپنے اندر چھپا کے  
رو رہا تھا،

جیک کی بھی آنکھیں نم ہو گئی اس نے آج سے پہلے روہان کی آنکھ  
میں ایک آنسو تک نہیں دیکھا تھا برو!! جیک نے اس  
کے کندھے پر ہاتھ رکھا دفاع ہو جاؤ یہاں سے اس نے حیا  
کو اپنے اور اندر چھپا کے اس کا سر ڈوٹے سے ڈھانپنے لگا جیک  
سمجھ گیا کہ روہان نہیں چاہتا اس کی حیا کو کوئی بھی دیکھے،

اسے باہر کچرے میں پھینک دو روہان نے حیا کو اپنی بانہوں میں  
اٹھا کر ایک نظر ایڈورڈ پر ڈھال کر جیک کو کہا اور اپنی لٹل گرل کو  
لے کر کمرے میں آیا،

بھڑے ہوئے بال چہرے پر چوٹ کے نشان اپنی لٹل گرل کی ایسی  
حالت دیکھ کے اسے تکلیف ہو رہی تھی آرام سے اسے بیڈ پر لیٹا کر  
فہرست ایڈبوسٹ لینے گیا،

\*\*\*\*\*

اس نے اپنا سارا سامان پیک کیا اب اس میڈم کا  
سامان افسانہ پہلے اس کو باہر تو نکالوں بلال کو یاد آیا اس نے اب  
تک وہ روم بائیر سے نہیں کھولا احمد کی باتیں ہی اس کے دماغ میں  
گھوم رہی کیا کوئی کسی کے ساتھ ایسا کر سکتا کہاں ہوگی اس کے  
چاپا کی بیٹی لیکن میں کیوں سوچ رہا ہوں بلال خود سے باتیں کرتا ہوا باہر  
آیا اس نے دروازے کی کنڈی کھول کر اندر قدم رکھا،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

دعا جو اندر اپنی ہی سوچوں میں تھی ایک دم دروازہ کھولنے سے کھڑی ہو گئی، میڈم چلنا نہیں ہے یہی رہنا ہے بلال نے اس کے پاس آتے ہوئے کہا، کل اندھیرے کی وجہ سے وہ اسے سہی سے نہیں دیکھ سکا پر اب اس نے دیکھا تو اسے یاد آیا اس لڑکی کو وہ دوبار دیکھ چکا ہے پہلے بھی \_\_ ایک بار گھر میں دوسری بار گلی میں،

او اچھا تو آپ دعا ہو بلال نے اسے دیکھتے ہوئے کہا جس نے خود کو بلیک کلر کی چادر میں اچھے ڈھانپا ہوا تھا جس چادر کا رنگ بھی اب اوڑچکا تھا، دعا نے اپنا سر جھکا لیا وہ اور کیا کہتی وہ اور کیا کہہ سکتی تھی

اتنی سیدھی ہو تو نہیں جتنی بن رہی ہو بلال کو اس لڑکی کے ناطک۔ (جو کے  
اسے لگا وہ ناطک کر رہی) بہت برے لگے دل تو کیا اسے یہی چھوڑ  
جائے اب چلو بلال کے ایک دم کہنے پر دعائے سوالیہ  
نظروں سے اسے دیکھا،

میرے ساتھ چلو اب جہاں میں لے کر جاؤ گا تمہیں وہی  
چلنا ہو گا بلال نے ایک آئی برواٹھا کر منزے سے کہا، تمہارا  
سامان کہاں ہے،

صاحب صاحب غضب ہو گیا منشی نے اندر آتے ہوئے کہا  
بلال نے اسے گھورا منشی کو دیکھ کر دعائے جواب تک آرام سے کھڑی تھی  
وہ بلال کے پیچھے چھپ گئی تمہیں تمیز نہیں ہے کسی کے بھی گھر

بغیر اجازت گھس گئے بلال نے ایک نظر اپنے پیچھے کھڑی  
دعا پر ڈھال کر منشی کو غصے سے کہا،

صاحب معاف کر دیں مجھے گھبراہٹ میں کچھ دھیان  
نہیں رہا منشی نے ہاتھ باندھ کر نظرے جھکا کر کہا دعا نے بلال کے پیچھے  
سے چھپ کے اسے دیکھا کل تک جس کی زبان بند نہیں ہو رہی  
تھی آج وہ ہاتھ باندھ کے نظر جھکا کے کھڑا تھا اسے حیرت ہوئی،

اب بولو بھی کیوں آئے ہو ہمیں دیر ہو رہی ہے ہم شہر جائیں گے بلال  
نے بیزار سے کہا صاحب وہ وہ آگے بھی بولو بلال نے  
ایک دم غصے سے کہا،

صاحب چاچی کی کوئی عنسلطی کی وجہ سے چاچی کے گھر میں سلنڈر پھٹ گیا چاچی کی چیخے پورے محلے میں گھوم گئی ہم جب تک وہاں گئے چاچی کا پورا جسم جل چکا تھا منشی کی بات پر دعا ایک دم بلال کے پیچھے سے باہر آئی اور باہر کی طرف بھاگنے لگی کے بلال نے اسے پکڑا اب کہا جا رہی ہو،

دعا اپنا آپ بلال سے چھڑوانے لگی جیسی بھی تھی اس کی چاچی تھی اسے ان کے پاس جانا تھا، منشی تم جاؤ ہم آتے ہیں بلال کے کہنے پر منشی نے ہاں میں سر ہلایا صاحب ان کا جسم اب دیکھنے لائیک نہیں اور پورا گھر بھی جل کے راکھ ہو گیا اس لیے چاچی کو دفنانے لے کر جا رہے ہیں منشی بول کے باہر چلا گیا،

پاگل لڑکی ناخن کیوں مار رہی دعا اس کے ہاتھ پر اپنے ناخن مار رہی تاکہ وہ اسے جانے دے ابھی تک تو اس نے اپنی گڑیا کے بارے میں بھی نہیں پوچھا تھا اسے وہ کہا ڈھونڈے گی بلال نے اسے پکڑ کے کمرے میں بند کیا،

دعا دروازہ اپنی لگی بلال نے دروازے کو دیکھا اور باہر چلا گیا اب جیسی بھی عورت تھی اس کا اس دنیا میں کوئی نہیں تھا اسے دفن کے سب کام ختم کر کے وہ گھر آیا تھا اس نے حیدر کو بتا دیا تھا کہ اسے آنے میں دیر ہو جائے گی، سہی کہتے ہیں کہ کسی کے ساتھ اتنا ہی برا کرو جتنا اللہ کو جواب دے سکتے ہوں



بلال نے گھر میں و تدم رکھا شام ہو گئی تھی ان سب کاموں  
میں اس لڑکی نے صبح سے کچھ نہیں کھایا یہ سوچ کے بلال  
واپس باہر گیا کچھ کھانے کا سامان لایا اس نے واپس روم کا دروازہ  
کھولا دعاسانے زمین پر بیٹھی رو رہی تھی،

عجیب لڑکی ہے اس عورت کے لیے اتنا رو رہی ہے جس نے ہم پر  
الزام لگایا اب اسے کیا پتا وہ اپنی معصوم گڑیا کے لیے رو رہی تھی جو پتا  
نہیں کہاں ہے اب اسے ڈھونڈنا بھی آسان نہیں، آجباؤ کھانا  
کھاؤ بلال نے اسے آواز دی پر دعاب بھی حنا موٹی سے زمیں پر  
بیٹھی تھی پر اس کی آنکھوں سے آنسو گر رہے تھے،

بلال نے پاس آکر اس کا ہاتھ پکڑ کر کھڑا کیا دعانے اسے دیکھا تم  
بس آنکھوں سے بولتی ہوں میں نے تمہاری آواز نہیں سنی ویسے تو  
لڑکیاں بہت بولتی ہے بلال اسے بیڈ پر لے آیا سامنے کھانا رکھا  
تم بولتی کیوں نہیں ہو بلال کے ایک دم سوال پر دعانے نظرے جھکائی  
اگر میں نے انہیں بتا دیا میں بول نہیں سکتی یہ مجھے یہی چھوڑ  
دیں گے دعانے دل میں خود سے کہا،

بولو بھی کیوں بات نہیں کرتی بات نہیں کرو گی دعانے نفی میں  
سر ہلایا اور کھانا کھانے لگی ورنہ بلال کا بھروسہ نہیں سوال پر  
سوال کرتا، بلال نے اسے کھانا کھاتے دیکھ سکون کا انس لیا اور  
خود بھی کھانا کھانے لگا ویسے لڑکی عجیب ہے بہت عجیب بلال نے  
اسے دیکھتے ہوئے سوچا،

وہ نہاں کر نکلی تو شام کا وقت ہو رہا تھا اس نے اپنے بال سلجھائے  
ابھی وہ روم سے باہر جا رہی تھی کہ ایک دم لائٹ چلی گئی، اب  
اس لائٹ کو کیا ہوا ہے ایک تو مجھے ابھی اپنے اسائنمنٹ بھی  
بنانے تھے خود سے بولتی ہوئی وہ اپنا موبائل ڈھونڈنے لگی ایک تو اتنے  
اندھیرے میں اسے کچھ نظر نہیں آ رہا تھا،

کون ہے!!! کھڑکی کے پاس سے کوئی آواز آئی مشعل وہاں جاتی اس  
سے پہلے ایک دم کسی نے اس کا ہاتھ پکڑ کے اسے اپنے پاس کھینچا

مشعل کی آنکھوں میں خوف آگیا وہ چیخ مارتی اس سے پہلے  
حیدر نے اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھا،

مسسز حیدر ریلیکس اس کے کان کے قریب اس نے  
سرگوشی کی مشعل کا چہرہ جو خوف سے پیلا ہو گیا تھا حیدر کی  
آواز سن کے شرم سے جھک گیا،

مجھے مس کیا وہ اس کے ہونٹوں سے ہاتھ ہٹا کر اسے اپنے حار  
میں لے چکا تھا مشعل کا چہرہ شرم سے سرخ ہو گیا، بتاؤنا  
حبان حیدر اس نے سرگوشی جبر تے ہوئے گھیرا اور تنگ  
گیا ایک دم لائٹ آگئی جس سے مشعل نے اپنے چہرے کے  
تاثرات سخت کیے اور ایک دم اس کے حار سے نکل گئی،

آپ یہاں کیا کر رہے اس نے دوسری طرف منہ کیے  
سوال کیا یہ اس کی ناراضگی کا اظہار تھا حیدر کے چہرے پر  
مکراہٹ آگئی، اس نے قریب آکر پیچھے سے مشعل کو پکڑ کر اپنی  
تھوڑی اس کے کندھے پر رکھی،

بس آپ کی یاد مجھے یہاں لے آئی میں تو بس آپ سے ایک  
احبازت لینے آیا تھا مشعل کا ارادہ تو تھا خوب غصہ کرنے کا پر  
حیدر کے اس انداز سے شرم سے بار بار اس کا چہرہ اچھک رہا  
تھا، کیسی احبازت مشعل نے آرام سے کہا پر اس بار حیدر سے دور  
نہیں ہوئی،

حیدر نے اس کا رخ اپنی طرف کیا، رخصتی کی بولو احبازت ہے آنکھوں میں محبت کا جہان لیے وہ اس سے سوال کر رہا تھا، مشعل نے ایک دم چہرہ اچھکالیا پر کہا کچھ نہیں، کچھ تو بولو یار میں تمہیں پڑھنے کی پوری احبازت دوں گا بعد میں بھی پڑھائی ہو سکتی تھوڑی سے پکڑ کے اس کا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے حیدر نے پیار سے کہا،

مشعل نے اس کی آنکھوں میں دیکھا حیدر کی نظروں سے اس کے گال سرخ ہو گئے اس نے واپس نظرے جھکا کے بس ہاں میں سر ہلایا جس سے حیدر کے چہرے پر بہت خوبصورت مسکراہٹ آگئی، اس نے مشعل کے ماتھے پر اپنے پیار کی مہر

ثبت کی جلدی آؤگا لینے وہ بھی دھوم دھام سے وہ اسے بولتا ہوا  
واپس کھڑکی کے راستے سے باہر چلا گیا،

اس نے اپنے ماتھے پر ہاتھ رکھا جہاں اب بھی اسے حیدر کا لمس  
محسوس ہو رہا تھا اس نے مسکرا کر اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنا  
چہرہ چھپالیا،

\*\*\*\*\*

وہ اس کے پاس آکر بیٹھا پیار سے اپنا ہاتھ اس کے گال پر رکھا  
جس پر اب بھی انگلیوں کے نشان تھے روہان کی آنکھیں نم تھی اس کی

لٹل گرل کی یہ حالت اس کی وجہ سے ہوئی تھی اس نے حیا کے زخم صاف کیے اس کے سر پر ماتھے سے خون صاف کیا یہ عمل کرتے ہوئے بھی اس کی آنکھوں میں آنسو تھے،

حیا کے سر پر پٹی کی تھی کے اتنے میں فون بحار وہان نے ایک نظر سائڈ ٹیبل پر پڑے فون پر ڈھالی جیک کا فون ہتا، اس نے فون اٹھا کے کان سے لگایا،

برو میں ڈاکٹر کو لایا ہوں کیا ہم روم میں آجائیں بھابھی کا چیک اپ کروانا ہے، میں نے تمہیں کہا ڈاکٹر کو لاؤ وہان نے ایک نظر حیا کو دیکھ کر غصے سے کہا، پر برو بھابھی کی حالت،



تمہیں کس نے کہا تم ڈاکٹر کولاؤ میں نے اس کے سر پر پٹی  
کردی ہے میں اس وقت کسی سے نہیں ملنا چاہتا اب تم  
جاؤ یہاں سے غصے میں کہتے ہوئے اس نے فون رکھ دیا،

حیا کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر وہ اسے دیکھ رہا تھا اپنی لٹل گرل کی اتنی سی  
بھی تکلیف اس سے برداشت نہیں ہو رہی تھی پلزا آنکھیں کھولوں  
لٹل گرل میں وعدہ کرتا ہوں میں تمہیں کبھی اکیلا نہیں چھوڑوگا  
کبھی بے دھیانی سے کام نہیں لوں گا خود سے زیادہ تمہاری حفاظت  
کروں گا آنکھیں کھولوں پلزا اس کا ہاتھ اپنی آنکھوں پر لگا کر وہ بے بس  
نظر آ رہا تھا،

اس نے حیا کو کمبل اوڑھا کر اپنا موبائل اوپ کیا اور خود بھی دوسری طرف آکر لیٹ گیا اس نے حیا کی طرف دیکھا جواب بھی آنکھیں بند کیے روہان کا امتحان لے رہی تھی،

روہان نے آرام سے اپنے پاس کر کے اسے اپنے حار میں لیا اور پیار سے اس کے بالوں میں اپنی انگلیاں پھیری لٹل گرل پلزیار اب اٹھ جاؤ فخر کا ٹائم ہو گیا تھا اس کی لٹل گرل اب بھی آنکھیں بند کیے لیٹی تھی،

روہان نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھ میں لیا معصوم سا چہرہ روہان اس میں کھو گیا جب حیا نے آرام آرام سے اپنی آنکھیں کھولنے کی کوشش کی پھر واپس آنکھیں بند کر لی،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

لٹل گرل اٹھ گئی یار آنکھیں کھولوں روہان نے ایک دم اس کا چہرہ  
اپنے دونوں ہاتھ میں ہتاتے ہوئے کہا،

چھوڑو \_\_\_\_\_ چھوڑو \_\_\_\_\_ اس نے روہان کا ہاتھ جھٹک دیا آنکھیں بند  
کیے وہ اسے خود سے دور کر رہی تھی،

لٹل گرل میں ہوں یار آنکھیں کھولوں پیار سے اس کے گال پر ہاتھ رکھ  
کے کہا حیا ایک دم اٹھ کے بیٹھ گئی روہان کو خوف زدہ نظروں  
سے دیکھنے لگی،

لٹل گرل اس نے اپنا ہاتھ آگے کیا پیچھے ہو گئی، نہیں  
میرے پاس نہیں آنا نہیں میرے پاس نہیں  
آنا پیچھے ہو کے بیڈ سے چپک گئی اس کی خوف زدہ  
نظرے وہاں پر تھی جس کی آنکھوں میں اس وقت بے بسی تھی،

سوٹ ہارٹ یہاں دیکھوں میں ہوں روہان اٹھ کے اس کے  
سامنے آیا حیا نے اپنے دوپٹے کو تباہ کرنا چاہا پر اس نے دیکھا  
اس کے پاس دوپٹہ نہیں ہے بغیر ڈوپٹے کے بھڑے بالوں  
میں وہ اس وقت بہت معصوم اور ڈری ہوئی لگ رہی تھی،

روہان نے اس کے ہاتھ پر جیسے ہی ہاتھ رکھا حیا نے اسے پیچھے دھکا دیا  
نہیں۔۔۔ میرے پاس نہیں آو۔۔۔ روہان!!!!!! اس کی آنکھوں  
سے آنسوؤں گرنے لگے، اس نے تیز سے روہان کو آواز دی

روہان نے اسے دیکھا جو اس سے ڈر کے اسے ہی آواز دے رہی ہے وہ  
سمجھ گیا ابھی حیا دمے میں ہے وہ یہاں وہاں شاید اپنا  
دوپٹہ ڈھونڈنے لگی،

روہان نے پاس پڑا ڈوپٹہ اس کے سر پر اوڑھا کر اسے دیکھا جو  
اب چیخنے کی جگہ روہان کو بہت غور سے دیکھ رہی تھی رورو کے اس کی  
آنکھیں سرخ ہو گئی تھی،

لٹل گرل میں ہوں تمہارا روہان اس کا چہرہ اس نے پیار سے  
ہاتھ میں لیا کچھ دیر تو وہ اسے دیکھتی رہی پھر ایک دم اس کے  
سینے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی،

روہان کی بھی آنکھوں میں آنسو آگئے اس کی لٹل گرل کے آنسو اسے  
اپنے دل پر گرتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے،

وہ وہ روتے روتے وہ روہان کو کچھ بتانے لگی روہان نے پیار سے  
اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرا، ہاں بولو لٹل گرل کیا ہوا، وہ چاہتا  
تھا وہ کچھ بولے اس سدمے سے باہر آئے بولو لٹل گرل میں سن رہا  
ہوں سوٹ ہارٹ،

وہ آدمی گندہ اس نے مجھے چھو وارونے کے  
درمیان اٹک اٹک کر وہ روہان کو اپنی تکلیف بتا رہی تھی روہان نے  
اپنی آنکھیں سختی سے بند کر لی اس کا دل کیا اس ایڈورڈ کے اتنے  
ٹکڑے کرے اتنے کے زندگی بھر کوئی بھی اس کی لٹل گرل پر گندی  
نظر ڈھالنے سے پہلے ہزار بار سوچے،

لٹل گرل میں نے اسے بہت مارا گھر سے بھی نکال دیا جان وہ  
اب نہیں آئے گا وہ واپس آپ کو تنگ نہیں کرے گا اپنی تھوڑی  
اس کے بالوں پر رکھے وہ اسے پیار سے سمجھانے لگا،

وہ اچھا نہیں حیا نے اپنا چہرہ اٹھا کے روہان کی  
طرف دیکھا جو اسے پیار سے دیکھ رہا تھا اس کی آنکھوں میں

بے بسی تھی اس سے اپنی لٹل گرل کی یہ حالت نہیں دیکھی جا رہی تھی، وہ اب نہیں آئے گا یہاں روہان نے پیار سے اس کے آنسو صاف کیے،

حیا نے صرف ہاں میں سر ہلایا اور واپس روہان کے سینے میں چہرہ چھپالیا پر اس بار وہ خاموش تھی روہان نہیں رہی تھی، روہان نے اسے پیار سے واپس لٹایا اس نے روہان کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑا ہوا ہتا،

وہ اسی کے پاس لیٹ گیا ویسے تو صبح ہو گئی تھی اسے آفس جانا ہتا پر اس کی لٹل گرل کو اس کی ضرورت تھی ابھی وہ اسے چھوڑ کے کہی



نہیں جاسکتا تھا، اس کے پاس لیٹ کے وہ پیار سے اس کے  
بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا،

حیا نے ایک دم چہرہ اٹھا کے اسے دیکھا ان آنکھوں میں  
واپس خوف تھا، کیا ہوا ٹل گرل روہان نے پیار سے اس کے  
چہرے کی طرف دیکھا،

وہ \_\_\_ واپس نہیں آئے گا \_\_\_ نا آنکھوں میں خوف لیے وہ اس  
سے پوچھ رہی تھی، روہان نے واپس اسے اپنے حار میں لیا، کوئی  
نہیں آئے گا میری جان کوئی بھی میری لٹل گرل کے پاس نہیں  
آئے گا روہان کسی کو بھی آپ کے پاس نہیں آنے دے گا یو ارمائن  
جسٹ مائن اس کے ماتھے پر محبت کی مہر ثبت کرتے ہوئے

اس نے بہت پیار سے کہا پر اس کی آنکھوں میں آنسوؤں  
تھے، وہ اسے خود سے کبھی دور نہیں کرے گا کبھی نہیں،

اس نے دیکھا وہ سوچ سکی ہے واپس روہان نے اس کے گرد اپنا  
حارث قائم رکھا وہ اسے حساس دلانا چاہتا تھا اپنے ساتھ کا  
احساس اپنی محبت کا احساس اپنے جذبے کا احساس،

\*\*\*\*\*

گاڑی چلاتے ہوئے بلال نے ایک نظر اس پر ڈھالی جو دنیا  
جہان سے بے خبر سیٹ کی پشت سے ٹیک لگائے سو رہی تھی،

کتنی مشکل سے اس نے اسے سمجھا لیا تھا اب اسے گھر بھی جانا  
تھا کیا قسمت ہے میری آیا کیلا تھا اور جاتے وقت  
اس نے واپس اس کی طرف دیکھا جو ایسے سو رہی تھی جیسے آج  
سے پہلے اسے نیند ہی نصیب نہیں ہوئی ہو،

عجیب لڑکی ہے نہ کچھ بولتی ہے نا ہی کچھ کرتی ہے میں اسے کڈنیپ  
بھی کر سکتا ہوں پھر بھی مزے سے سو رہی ہے آخر یہ مجھ سے  
ڈرتی کیوں نہیں ہے اف اور کتنا سوئے گی دو گھنٹے سے وہ مسلسل گاڑی  
چلا رہا تھا اور وہ مزے سے سو رہی تھی بلال کو اس وقت وہ سوتی ہوئی  
بھی بہت بری لگ رہی تھی،

گھر والوں کو کیا کہوں گا میں آپ کا ایک لو تا بیٹا آپ کے لیے ایک لوتی بہوں لایا ہوں ماما تو مجھے چپل سے مارے گی اور ابوا نہوں نے تو مجھے دھکے دے کر گھر سے ہی نکال دینا ہے اس حیدر کے بچے کو تو چھوڑو گا نہیں جس نے مجھے اس مصیبت میں پھنسا دیا ہے، خود سے باتیں کرتے ہوئے وہ گاڑی چلا رہا تھا شاید احمد سہی بولتا ہے میں پاگل ہو گیا ہوں خود ہی خود سے باتیں کرتا رہتا ہوں،

بلال نے ایک ڈھابے پر گاڑی روکی اسے گاڑی چلاتے ہوئے کافی دیر ہو گئی تھی اوپر سے بھوک بھی لگی تھی وہ گاڑی سے نکل کر باہر آیا پر دعامیڈم اب بھی سو رہی تھی اسے یہی چھوڑ دیتا ہوں سوتی رہے گی بلال سوچ کے جانے لگا پھر رکا،

اکیلی لڑکی ہے اسے تو یہاں اس سنان جگہ اکیلا چھوڑ جائے  
گاتیر ادماع خراب ہے مانا اس لڑکی کی وجہ سے جو تیرے  
ساتھ ہو اوہ عنلط ہے پر یہ بات نہیں بھول تو ایک فوجی ہے اور  
فوجی تو اپنے ملک کے لوگوں کے لیے جان بھی دے سکتا ان کا کام ہی  
ملک کے لوگوں کی حفاظت کرنا ہے اس کے ضمیر نے اسے وہاں  
سے جانے نہیں دیا،

ایسا بھی نہیں کہ ہم ہر وقت لڑنے والے ہوتے ہیں،

!!!!... سنو

ہم فوجی دل والے بھی ہوتے ہیں

دوسری طرف آکر اس نے گاڑی کا دروازہ کھولا اٹھو مس میوٹ  
میں سے دعائے ہلکی ہلکی آنکھیں کھولی اٹھ گئی چلو باہر آؤ بلال نے  
پچھے ہوتے ہوئے کہا اس نے پہلے اپنے آس پاس دیکھا پھر  
اپنی چادر کو ٹھیک کرتے ہوئے باہر آئی،

انہیں تو دیکھو میڈم کے بلال بس سوچ کے رہ گیا اس  
نے بیٹھتے ہوئے آواز دے کر بچے کو بلایا اور کھانا آرڈر کیا دعا کو  
فمنریش ہونا تھا اس نے ایک نظر بلال کو دیکھا جو بچے کو  
کھانے میں کیا لانا ہے وہ سمجھا رہا تھا وہ اسے کیسے کہتی اگر  
اشارے سے تو اسے معلوم ہو جاتا وہ بول نہیں سکتی حالانکہ  
دعا کو اس سے ملے ہوئے کچھ دن ہوئے تھے اور نکاح کو ایک دن بس  
پھر بھی اسے ڈر لگ رہا تھا بلال کو کھونے کا ڈر بلال اسے چھوڑ دے گا،

بلال نے ایک نظر سے دیکھا جو اپنے چاروں اطراف میں  
نظرے دوڑا رہی تھی، میرے ساتھ چلو بلال نے واپس کھڑے  
ہوتے ہوئے کہا دعا چپ چپ کھڑی ہو گئی ویسے بھی اب وہ  
بلال کے رحم و کرم پر تھی،

جاؤ اندر فریش ہو جاؤ بلال نے اسے کہا اس نے حیرت  
سے ایک دم بلال کو دیکھا وہ کیسے سمجھ گیا تھا کہ وہ کیا کہنا  
چاہتی ہے، جاؤ اب!!! بلال کے دوبار کہنے پر دعا نے جلدی سے  
اپنی نظرے جھکائی اور اندر چلی گئی،

بلال نے بھی منہ ہاتھ دھویا جب تک دعا آگئی تھی اس کا منہ بھی  
دھولا ہوا تھا وہ اسے لے کے واپس وہاں آگیا جہاں کھانا ان کا انتظار  
کر رہا تھا،

دعا بھی بیٹھ گئی بلال کھانا شروع کر چکا تھا جب کے دعا اب  
بھی ایسے ہی بیٹھی تھی سالن ایک ہی پلیٹ میں تھا اور وہ خود کو  
بہت چھوٹا سمجھتی تھی وہ بلال کے ساتھ کیسے کھا سکتی تھی،

کیا ہوا کیوں نہیں کھا رہی بلال نے اس کی طرف دیکھا جس  
نے نفی میں سر ہلایا میرے ساتھ کھانے میں پر اہلم ہے  
بلال نے سیریس انداز میں پوچھا اس نے بلال کی طرف دیکھ  
کے پھر سے نفی میں سر ہلایا،



چپ چاپ کھانا کھاؤ نہیں تو یہی چھوڑ جاؤ گا بلال نے تھوڑا  
غصے میں کہا ویسے بلال کو جلدی غصہ آتا نہیں ہتا پر یہ لڑکی  
ایک بار میں کوئی بات مان لے تو کیا ہی بات ہو اب بھی وہ  
صرف غصہ کرنے کا ٹک کر رہا ہتا تاکہ یہ لڑکی کھانا کھالے اور  
اس کا ٹک کام آیا ہتا دعا جلدی سے کھانا کھانے لگی تھی بلال  
نے اپنی ہونٹوں کو دبا کے اپنی ہنسی کو روکا وہ اس کو ڈرانے میں کامیاب  
جو ہو گیا ہتا،

بلال کھانا کھاکے ہاتھ دھونے گیا سے اتنے میں حیدر کی کال  
آگئی، ہاں بھائی کہاں ہے اب تک نہیں آیا، فون میں سے  
حیدر کی آواز آئی،

کہا ہو سکتا ہوں جہاں تو مجھے پھنسا کے گیا وہی ہوں اس میڈم کو لیے  
گھوم رہا ہوں بلال کے منہ بنا کر کہنے پر حیدر نے قہقہہ لگایا ہا ہا بلال نے  
موبائل کو گھورا اب میرے گھر والوں کو تو جواب دے گا ورنہ ان  
کو لگے گا میں کسی لڑکی کو اس کے گھر سے بھاگا کر لایا ہوں ابو تو ویسے  
بھی میرے خلاف ہے ہمیشہ سے ان کو تو موقع مل جائے گا  
مجھے اچھا خاصا زلیل کرنے کا بلال رونے جیسا ہو گیا، ارے  
میرے بھائی میں ہونا تجھے میں نے جس کام کے لیے فون کیا  
وہ تو سن لے حیدر اس سے کام کی بات کرنے لگا،

وہ دیکھ وہ لڑکی شاید گونگی ہے، تجھے کیسے پتا اس کے برابر میں موجود  
آدمی نے دعا کو گندی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا،

ارے وہ بچا جب آیا پیسے لینے وہ اسے اشارے سے بات کر رہی تھی  
اور سب اشارے سے بول رہی جب کے چھوٹو تو بول سکتا ہے مطلب  
یہ لڑکی گونگی ہے اس نے مسکراتے ہوئے کہا جس سے اس  
کے پیلے دانت صاف نظر آرہے تھے،

ارے ایسی بات ہے تو اپنے بہت کام کی لڑکی ہے منہ بھی نہیں کھولے  
گی اس آدمی نے اسے کہا اور دونوں کھڑے ہو گئے، اس جگہ روڈ  
تھی لوگ نہ کے برابر تھے ڈھابے والا بچا بھی برتن لے کر اندر چلا  
گیا اب وہاں دعا کیسی تھی جس کی نظرے بلال پر تھی بلال ہاتھ  
دھونے گیا تھا جو تھوڑی دور تھا وہ پیٹھ موڑے فون پر کسی سے بات

کر رہا تھا

دعا اب بھی اسے دیکھ رہی تھی جب پیچھے سے اسے دو آدمیوں نے پکڑا  
اس نے اپنے دونوں طرف دیکھا جہاں وہ دونوں آدمی اسے  
گندری نظروں سے دیکھ رہے تھے دعا نے ان سے اپنے ہاتھ  
چھڑانے چاہے، وہ آدمی بلال کو دیکھنے لگے جو کسی سے فون پر بات  
کرتے ہوئے ہنس رہا تھا،

دعا کی آنکھوں میں خوف پھیل گیا اس نے اپنی پوری  
طاقت لگائی پر ان آدمیوں نے اسے پیچھے کی طرف کھینچا دعا نے  
بلال کو دیکھا جو پیٹھ موڑے مزے سے کسی سے بات کرنے  
میں لگا ہوا تھا،

دعا نے اپنا ہاتھ آگے کیا منہ سے اسے آواز دینا چاہی پر اس کے منہ سے کوئی آواز کوئی چیخ نہیں نکلی وہ ان آدمیوں سے اپنا آپ چھوڑوانے لگی اس کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگی یا اللہ بلال ایک دفاع موڑ کر دیکھ لیں وہ دل میں خدا سے دعا کرنے لگی وہ آدمی اسے پیچھے کی طرف لے جا رہے تھے جہاں ان کی جھونپڑی بنی ہوئی تھی،

ہم کچھ گھنٹوں میں وہاں ہو گے اب رکھ فون بلال بولتا بولتا موڑا جب اس کی نظر حنا کی چارپائی پر گئی یہ لڑکی کہا گئی اس نے جیسے ہی دیکھا دو آدمی زبردستی اسے کسی جھونپڑی میں لے کر جا رہے دعا بری طرح اپنے ہاتھ پیر مار کر خود کو ان سے چھوڑوانے کی کوشش میں لگی تھی بلال فوراً اس طرف بھاگا،

دونوں آدمیوں کو اس نے ایک ساتھ پیچھے سے پکڑ کے دور پھینکا دعا  
زمیں پر گر چکی تھی بلال نے جھک کے اسے اٹھایا جس کی  
آنکھیں سو جھی ہوئی تھی اور گھسٹنے کی وجہ سے اس کا ایک بازو بھی  
پھٹ گیا تھا بلال نے اس کی چادر سہی کی اور ان کی طرف  
موڑا،

اس وقت کوئی بلال کو دیکھ لیتا تو یقیناً ڈر جاتا وہ ان دونوں پر ٹوٹ پڑا  
تھوڑی دیر میں ان کو بری طرح مار کے وہ پھینک چکا تھا اب اس  
نے دعا کا ہاتھ پکڑا اسے گاڑی میں لا کر بیٹھایا، گاڑی اسٹارٹ کی، کچھ  
دور جا کے روکی، اس کی طرف موڑا جو نیچے منہ کیسے اب  
سسیوں سے رو رہی تھی،

اب رونے سے کیا ہو گا بولو بلال ایک دم دھاڑا دعا ڈر کے تھوڑی پیچھے ہو گئی، اللہ نے تمہارے منہ میں جو زبان دی ہے اس کا استعمال کیوں نہیں کرتی ہو کس بات کا عنبر رہے بولو بلال بول نہیں رہا تھا چیخ رہا تھا دعا کی آنکھوں سے اور تیز آنسوؤں گرنے لگے،

ادھر دیکھوں مجھے جواب دو اس کا چہرہ سختی سے پکڑ کے اس نے اپنی طرف کیا، دعا کی آنکھوں میں اس وقت خوف بھی تھا درد بھی اور کرب بھی، بلال کی پکڑ اور سخت ہوتی جا رہی تھی پر دعا پھر بھی حنا موش تھی، اگر وہ پیچھے دو منٹ دیر سے موڑتا تو کیا کیا ہو سکتا تھا یہ سوچتے ہی اسے پھر سے غصہ آنے لگا،

بولو!!!! بلال نے ایک دم ہاتھ ہوا میں بلند کیا اراداً سے مارنے کا نہیں محض ڈرانے کا ہتھ دے ڈرانے کے اپنے دونوں ہاتھ آگے کر لیے، اور روتے ہوئے نفی میں سر ہلانے لگی، اس نے ڈرتے ہوئے اپنے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ کے نفی میں سر ہلایا اور سسکیوں سے رونے لگی بلال کا ہاتھ ہوا میں رہ گیا،

تم بول نہیں سکتی، اسے اپنی آواز کھائی میں سے آتی ہوئی محسوس ہوئی دعائے ہاں میں سر ہلایا اور واپس رونے لگی اب بلال اسے چھوڑ دے گا پکا چھوڑ دے گا اب اسے اس ڈر سے اور زیادہ رونا آ رہا تھا،



بلال نے اپنے دونوں ہاتھ چہرے پر رکھ کے خود کو ریلکس کیا پھر  
دعا کی طرف دیکھا اس وقت بلال کا چہرہ کسی بھی تاثر سے  
پاک ہوا،

Crazy Fans Of

\*\*\*\*\*

مالک یہ جو ہم نے ہم بنایا تھا وہ آدمی سامنے موجود اپنے مالک  
کے سامنے نظرے جھکا کر کھڑا تھا اس نے ہاتھ میں موجود  
بیگ سامنے رکھا،

مالک نے ایک نظر بیگ کو دیکھا پھر اسے اب میں  
اس بم کا کیا کروں جب تم ہر انفارمیشن ان آرمی والوں کو دے آئے  
مالک نے غصے سے دھاڑ کر کہا وہ آدمی ڈر کے تھوڑا پیچھے ہو گیا اس  
نے اپنے ماتھے سے پسینہ صاف کیا،

آرمی نے تمہارے سب آدمیوں کو مار دیا اور اس بم کے بارے میں  
بھی اب وہ لوگ جانتے ہیں کیا اب اتنا آسان ہے اس بم  
کو کبھی بھی لے کر جانا مالک نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا،

مجھے معاف کر دو مالک ہم نے اپنا پورا کام چھپ کے کیا پر پتا  
نہیں کیسے انہیں شک ہو گیا اور انہیں انفارمیشن مل گئی  
اس آدمی نے ڈرتے ہوئے کہا میں یہ بیگ بہت مشکل سے

یہاں تک لایا ہوں آرمی نے جگہ جگہ ناکابندی لگائی ہوئی ہے  
مالک اس آدمی نے نظرے نیچے کیے آرام سے کہا پر اس کی  
آنکھوں میں خوف تھا،

تجھے آرمی والوں نے دیکھ لیا ہے اس لیے اب تو میرے کام کا  
نہیں ایک دم اپنے جیب سے گن نکال کر وہ اس آدمی کو شوٹ کر چکا  
تھا، ایک گولی میں ہی اس آدمی کا کام تمام ہو گیا،

اس نے اپنی جیب سے سگار نکال کر اسے جلایا آنکھیں بند کر کے  
اندر کی طرف سانس لیا پھر سگار ہونٹوں سے ہٹا کر دھواں  
ہوا میں چھوڑا، جو تم لوگوں نے میرے بیٹے کے ساتھ کیا اس کا

حساب دینا ہوگا تم سب کو راجا صاحب نے اس آدمی کو دو

اور گولیا ماری،

میں حیدر وقت آگیا ہے حساب دینے کا جو تو نے اور تیری  
ٹیم نے کیا اس کا حساب تجھے دینا ہوگا گار کو ہونٹوں سے لگا کر  
اس نے پھر سے دھواں ہوا میں چھوڑا اس وقت راجا  
صاحب کی آنکھوں میں نفرت تھی بے حد نفرت، تم  
مجھے بھول گئے میں تمہیں نہیں بھولا اس نے گار  
کو نیچے پھینک کر اپنے جوتے کی نوک سے اسے کچلا، آئی ایم بیک

\*\*\*\*\*

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

روہان فریٹس ہو کے نیچے آیا کچن میں لیلہ کام کر رہی تھی، سنو جی  
بوس لیلہ نظر سے نیچے کیے کھڑی تھی، تم سب کل رات کہا  
گئے تھے حیا میڈم کو اکیلا چھوڑ کے بولور وہاں نے ایک دم غصے سے  
کہا لیلہ تھوڑی ڈر گئی،

بوس وہ آپ کے فرینڈ اور ان کی وائف وہ لوگ کل آئے تھے  
ہم سب کے جانے کا وقت تھتا پر سب اس لیے رک گئے  
کے کوئی کام ہو سکتا لیکن بوس ان کی وائف نے باہر آکر کہا کہ حیا  
میڈم نے کہا ہے ہم سب جا سکتے ہیں، انہیں کوئی کام نہیں ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAT KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اس لیے بوس ہم بھی سب چلے گئے لیلہ نے جلدی سے سب

بتایا، Page | 406

تم لوگوں کو کس نے کہا ہے وہ میرا دوست تھا بولوروان نے  
اس کے ساتھ سب نوکروں کو ایک جگہ کھڑا کیا بوس وہ  
اکثر یہاں آتے ہیں تو ہمیں لگا \_\_\_ لیلہ نے تھوڑی ہمت کر کے  
کہنا چاہا جب روہان نے اسے گھورا ایک لیلہ کی ہی ہمت تھی جو  
روہان سے بات کر لیتی تھی باقی سب کی تو روہان کے غصے سے جان  
نکلتی تھی،

تمہیں لگا اس لیے تم سب چلے گئے حیا کو یہاں اکیلا چھوڑ گئے  
میں چاہوں تو تم سب کو ابھی فنا رخ کر دوں روہان نے بہت غصے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAT KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

سے کہ سب نو کر نظرے نیچے کیے کھڑے تھے روہان نے آج سے  
پہلے اتنا غصہ کسی پر نہیں کیا تھا،

سوری بوس ہم آئندہ دھیان رکھے گے لیلہ نے اپنے اور باقی سب کی  
طرف سے آرام سے جواب دیا، یہ تم سب کے لیے احسنی  
وارننگ ہے اب میرا سچ میں بھی کوئی دوست آئے تو انہیں  
حیا سے ملنے نہیں دو چاہے کوئی کچھ بھی کہے جب تک میری  
احبازت نا ہو کوئی بھی حیا سے نہیں ملے گا سمجھ آئی بات غصے  
میں بولتے ہوئے اس نے سب کی طرف دیکھا سب نے  
جلدی سے ہاں میں سر ہلایا،

برویار آپ نے تو یہاں سب کی کلاس لگائی ہوئی ہے جیک نے اندر آتے ہوئے کہا روہان نے ایک نظر اسے دیکھا اور سب کو جانے کا اشارہ کیا، ایک اشارے پر ہی سب اپنے اپنے کاموں میں لگ گئے لیلہ کو اس نے ناشتہ تیار کرنے کا حکم دیا،

بروکیا آپ ٹھیک ہو جیک نے پاس آتے ہوئے اسے دیکھا جو عام سے لباس میں بھی ڈیشننگ لگ رہا تھا تم مجھے بتاؤ اس کا کیا ہو اور وہاں کا اشارہ کس طرف تھا جیک سمجھ چکا تھا،

برو سے میں نے ہاسپٹل میں ایڈمٹ کروا دیا روہان نے ایک دم اس کا گریبان پکڑا میں نے تمہیں کہا تھا اسے کچرے



میں پھینکنا، پر بروہ مرحباتا جیک نے تھوڑا آرام سے کہا پر  
اصل میں تو اسے بھی روہان کے غصے سے ڈر لگ رہا تھا،

مرحباتا اچھا ہوتا تمہیں اس سے ہمدردی کرنے کی کیا  
ضرورت تھی بولو روہان نے ایک دم اسے چھوڑتے ہوئے غصے سے  
کہا، برو آگے تو سنو وہ مرحباتا تو آپ پر الزام آتا اب وہ ذندہ  
ہو کے بھی ذندہ نہیں ہے روہان نے جیک کی بات پر اس کی  
طرف دیکھا،

مطلب برو اس کے دونوں ہاتھ اب کام کے نہیں رہے اور اس کا  
اندر کا بھی سب نظام آپ نے ہلا دیا اور اسے اتنی مار پڑی ہے کہ وہ  
اب کوئے میں جا چکا ہے وہ ذندہ ہو کے بھی نہیں ہے برو جیک

نے اپنی شرٹ کو سہی کرتے ہوئے کہا روہان نے سب  
حسراب جو کر دی تھی،

اسے تو اس سے بھی بڑی سزا ملنی تھی اس نے میری لٹل گرل کو ہاتھ  
لگانے کی ہمت کی اگر میں نہیں آتا ٹائم پر روہان نے ایک دم اپنی  
آنکھیں بند کی اب بھی اس کی آنکھوں میں کل رات والا  
منظر آ رہا تھا تو اس نے غصے سے اپنی مٹھی بھینچی،

برویار اب تو اسے سزا مل گئی ہے آپ آج آفس بھی نہیں  
آئے جیک کے کہنے پر روہان نے اسے دیکھا آفس تم چلے جاؤ  
میں آج نہیں آؤ گا یہ بول کے وہ کچن میں چلا گیا وہاں سے  
ناشتے کی ٹرے لی اور اوپر کی طرف گیا جیک نے حیرت سے

دیکھا برو پر یقیناً اس لڑکی میرا مطلب بھا بھی نے حبا دو کیا  
ہے جیک سر جھٹک کے باہر چلا گیا اب اسے توحبانا ہتا ہی  
آفس برو جو نہیں حبا ہے تھے،

Crazy Fans Of

\*\*\*\*\*

حبا چوانوشے بھا گتی ہوئی اس کے پاس آئی حبا نے اسے اپنی گود  
میں اٹھایا، اور اس کے دونوں گال چومے کیسی ہے میری پرنس  
حبا نے پیار سے اس سے پوچھا،

میں بالکل ٹھیک ہوں چاچو آپ کہا چلے گئے تھے آئی مس یو  
سو سوچ انوشے نے اپنے ہاتھ کھول کر کہا جس سے حیدر کے چہرے  
پر مسکراہٹ آگئی،

پرنس میں کہاں جاؤ گا یار کام سے گیا تھا حیدر نے بیٹھ  
کے اسے اپنی گود میں بیٹھایا، آپ بھی چلے گئے حیا بھی چلی گئی  
میں اکیلی ہو گئی نا انوشے نے منہ بنا کر کہا،

حیا نہیں حیا پھوپھو کتنی بار کہا ہے برہان نے روم میں آتے ہوئے  
کہا وہ ابھی آفس سے آیا تھا جب اسے معلوم ہوا کہ حیدر آیا ہے  
وہ بھی اسی روم میں آگیا،



نہیں لگتا، حیدر کی بات پر برہان نے مسکرا کر دیکھا انوشے کا دل  
نہیں لگتا یا تمہارا،

بھائی آپ بھی حیدر نے ان کو مصنوعی گھوری سے نوازا ہا ہا جس پر برہان  
کا قہقہہ جان دار ہتا اچھا بھئی اب تو کچھ سوچنا ہی پڑے گا  
میرے بھائی کے لیے برہان اپنی ہنسی کو دباتے ہوئے روم سے باہر چلے گئے  
حیدر کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی مسسز حیدر اب آپ  
کے یہاں آنے میں کچھ دن ہے حیدر سوچتے ہوئے بیڈ پر لیٹ  
گیا،

\*\*\*\*\*

السلام وعلیکم مہا بلال نے پیچھے سے صائمہ بیگم کو پیار سے ہگ  
کیا، میرا بچا آگیا صائمہ بیگم مسکراتے ہوئے اس کی  
طرف موڑی جی مہا بس بہت تھک گیا ہوں بلال نے سونے  
پر بیٹھتے ہوئے کہا تم گئے توحید ر کو ساتھ تھے وہ تو کب کا آگیا تم  
کیسے اتنے لیٹ ہو گئے جناب صائمہ بیگم نے اس کے  
پاس بیٹھتے ہوئے نوکر کو پانی لانے کا کہا،

اسی کمینے کی وجہ سے تو سب ہو رہا بلال منہ ہی منہ میں  
بڑ بڑایا، کیا بول رہے بیٹا صائمہ بیگم نے نا سمجھی سے اسے دیکھا  
کچھ نہیں مہا بس میں آرام کرنا چاہتا ہوں بلال نے آرام آرام سے  
اپنا سرد بایا ان کچھ دنوں میں جو کچھ ہوا تھا اس سے وہ بہت  
اپسٹ ہو گیا تھا،

بھیا!!!! سارا جلدی سے بلال کے پاس آئی پہلے اس کے ایک  
گال پر پیار کیا پھر دوسرے گال پر بلال کے چہرے پر  
مسکراہٹ آگئی، بھیا آپ کہا چلے گئے تھے آپ کو میری یاد  
نہیں آئی آپ اب واپس تو نہیں جاؤ گے ایک کے بعد  
ایک سوالوں کے اس نے ڈھس لگا دیے،

ارے ارے گڑیا سب بتاتا ہوں میں کام سے گیا تھا اور مجھے  
آپ کی بھی بہت یاد آئی ابھی میں آیا ہوں اور کہی نہیں جا رہا ابھی تو  
آرام کروں گا بہت تھک گیا ہوں نا بلال نے سارا کے ماتھے پر پیار  
کرتے ہوئے کہا،



اچھا بچاؤ بچا تم کھیلوں میں آرام کروں پھر ہم کل بہت  
ساری باتیں کرے گے ٹھیک ہے بلال نے پیار سے اس کے بال  
بگاڑے اور کھڑا ہو گیا،

بھی ایسے دانتوں کے نشان آپ کو کسی نے کاٹی کی ہے بلال کا ہاتھ پکڑتے  
ہوئے سارا نے منکر مندی سے کہا اس نے جلدی سے  
صائمہ بیگم کی طرف دیکھا جو اسی کے ہاتھ کی طرف دیکھ  
رہی تھی،

بیٹا یہ!!! صائمہ بیگم نے بلال کی طرف دیکھا، جنگلی بلی ناہو تو  
بلال نے دل میں دعا کو کو سامما وہ یہ احمد کے کام ہے، بلال  
نے جلدی سی الزام احمد پر لگایا اب وہ کسی لڑکی کا نام تو نہیں لے سکتا

ہتا اچھا اب میں جا رہا ہوں بلال نے جلدی سے اپنا ہاتھ پیچھے  
کیا اور اپنے روم کی طرف چلا گیا تجھے تو میں چھوڑو گا نہیں  
حیدر،

Crazy Fans Of

\*\*\*\*\*

حیا کی آنکھ کھلی وہ روم میں اکیلی تھی وہ آرام سے اٹھ کے بیٹھی  
سر میں لگنے والی چوٹ سے اب تک سر میں درد  
ہتا، روم کا دروازہ آرام سے کھولا، حیا نے جلدی سے کمرے کے  
قریب کر کے دروازے کی طرف خوف زدہ نظروں سے  
دیکھا پروہاں روہان کو دیکھ کے وہ تھوڑا سکون میں آئی،

لٹل گرل اٹھ گئی چلو فریش ہو جاؤ میں ناشتالا یا ہوں پھر ہم  
سل کرناشتا کرے گے روہان نے مسکراتے ہوئے ٹرے سائڈ ٹیبل  
پر رکھی، پر حیا اب بھی چپ چاپ نظرے جھکائے بیٹھی تھی،

کیا ہو اسوٹ ہارٹ روہان نے اس کے پاس بیٹھ کر اس کا  
ہاتھ پکڑا، حیا نے جھجھکتے ہوئے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا، اٹھوں آؤ روہان نے  
اپنا ہاتھ واپس آگے کیا حیا نے اس کی طرف دیکھا پھر  
آرام سے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیا اور کھڑی ہو گئی،

روہان نے وارڈروب سے اسے وائٹ کلر کی خوبصورت فنروک  
نکال کے دی اور اسے واشروم میں بھیج دیا، جب تک اس نے

ناشتا بیڈ پر رکھا تھوڑی دیر میں حیا باہر آئی روہان نے اس کی طرف دیکھا تو پلکیں جھپکانا بھول گیا،

وائٹ کلر کی گٹھنوں تک آتی منروک اس پر چوڑی دار پہنے گلے میں دوپٹہ لیے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی وہ آگے آئی کے ایک دم اسے چپکرائے اس نے دیوار کو پکڑا روہان جلدی سے اس کے پاس گیا لٹل گرل کیا ہوا اسے آرام سے بیڈ تک لایا، روہان نے اسے آرام سے بیڈ سے ٹیک لگا کر بیٹھایا، پھر فرسٹ ایڈ باکس لایا حیا کا مینڈج چیخ کیا، گال کل کے متا بلے آج اتنے سرخ نہیں تھے اور ہونٹوں کا زخم بھی واضح نہیں ہو رہا تھا،

اس نے نوالا اس کے آگے کیا جسے حیا نے چپ چپا  
منہ میں لے لیا روہان نے اس کی طرف دیکھا اس واقع  
کے بعد حیا سے گم سم سی لگ رہی تھی، اوپر سے لگنے والی چوٹ  
سے اس میں کمزوری بھی آگئی تھی، اب ایسے میں وہ اسے  
یونیورسٹی نہیں بھیج سکتا تھا،

بس!!! حیا نے ہاتھ کے اشارے سے بس کیا روہان نے جو اس  
اس کے آگے کیا جسے دیکھ کے اس نے منہ بنا یا روہان کے  
چہرے پر مسکراہٹ آگئی، جو اس تو پینا پڑے گا جو اس نہیں  
پیوگی تو طاقیت کیسے آئے گی اور طاقیت نہیں آئے گی تو پاکستان کیسے  
جاؤگی روہان کی بات پر حیا نے ایک دم اسے دیکھا،

پاکستان بھیا کے پاس،!!!! حیا نے کل سے اب تک پہلا  
جملہ کہا اس کے چہرے کی رونق دیکھ کے وہ سمجھ گیا حیا  
پاکستان جا کر ہی بلکل ٹھیک ہوگی اور وہ اپنی لٹل گرل کی خوشی کے لیے کچھ  
بھی کر سکتا تھا، روہان نے پیار سے اسے دیکھا، ہم پاکستان جائے گے  
حیا نے روہان کی طرف دیکھ کے حیرت سے پوچھا اسے تو  
اب تک یقین نہیں آ رہا تھا،

جی ہاں لیکن جب میری لٹل گرل بلکل ٹھیک ہوگی پھر روہان نے  
پیار سے حیا کے بالوں کی ایک لٹ اس کے کان کے پیچھے  
کی، میں بلکل ٹھیک ہوں جو س پینا ہے نا حیا نے جلدی سے  
ٹرے میں سے جو س لیا اور اسے ایک سانس میں پی لیا

حیا کی اس حرکت پر روہان کا قہقہہ جاندار ہتا ہا ہا ہا ہا کتنی معصوم  
ہو تم کس کس سے چھپا کر رکھوں تمہیں روہان نے ہنستے ہوئے کہا،

حیا نے گلاس رکھ کر حیرت سے اسے دیکھا اس کا منہ بھی  
اب تک کھولا ہوا تھا آپ ہنستے بھی ہو حیا نے اتنی حیرت  
سے کہا پر اس کی آواز بہت آہستہ تھی ہا ہا ہا روہان نے ایک اور قہقہہ  
لگایا، ہاں اب ہنستا ہوں سویٹ ہارٹ روہان نے ہنستے ہوئے ٹرے سائڈ  
ٹیبل پر رکھی،

آپ مزاق کر رہے تھے ناپاکستان لے کر نہیں جاؤ گے ناحیا نے  
نیچے منہ کیے بچوں کی طرح کہا جس پر روہان نے اسے پیار سے  
دیکھا اس وقت اسے حیا پر ٹوٹ کے پیار آ رہا تھا،

میں نے اپنے لٹل گرل سے وعدہ کیا ہے آپ ٹھیک ہوگی ہم  
پاکستان بجائے گے پر کچھ دن کے لیے پھر میرے ساتھ ہی واپس  
ٹھیک ہے روہان نے اس کا چہرہ پیار سے اپنے ہاتھوں میں لے  
کر کہا جس سے حیا کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی، روہان نے  
پیار سے اپنی محبت کی مہر اس کے ماتھے پر ثبت کی حیا ایک  
دم جھینپ گئی،

روہان مسکراتے ہوئے روم سے باہر چلا گیا، (آپ ہنستے بھی ہو) حیا  
کی بات اب بھی اس کے ذہن میں تھی جس کی وجہ سے  
مسکراہٹ اس کے ہونٹوں سے جدا نہیں ہو رہی تھی، اسے یاد بھی  
نہیں تھی کہ پہلے کب اتنا مسکرایا تھا یا اتنا ہنسا تھا، اب



اس کے پاس اس کی دنیا تھی اس کی لٹل گرل اس کے  
مکرانے کی وجہ،

\*\*\*\*\*

چچی بلال آگیا حیدر نے صائمہ بیگم کی طرف دیکھ کر  
پوچھا، ہاں بیٹا وہ تو کب کا آگیا ابھی آرام کر رہا ہے، حیدر نے ان کی  
طرف دیکھنے کے بعد گھر میں چاروں طرف دیکھا  
اچھا چچی اس کے ساتھ کوئی آیا نہیں حیدر کی نظر پورے  
گھر میں گھوم رہی تھی،

نہیں بیٹا اس کے ساتھ کسی کو آنا ہتا کیا، صائمہ بیگم نے نا  
سجھی سے اسے دیکھا، ہاں اس کے ساتھ بھی کوئی ہتا حیدر نے  
سریس چہرے کے ساتھ پوچھا اب اسے بلال پر غصہ آ رہا ہتا،

کون احمد آ رہا ہتا کیا ساتھ صائمہ بیگم احمد کو اچھے سے  
جانتی تھی نہیں چچی وہ میں آپ کو بعد میں بتاؤ گا پہلے اس  
کی تو خبر لے لوں حیدر بولتا ہوا بلال کے روم کی طرف بڑھ  
گیا، ان دونوں کا کچھ نہیں ہو سکتا صائمہ بیگم سر جھٹک کر اپنے  
کاموں میں مصروف ہو گئی،

بلال فریش ہو کے سونے کے لیے لیٹ چکا ہتا جب ایک دم  
دھڑام سے روم کا دروازہ کھولا، اف سارا گڑیا مجھے سونا ہے یار بلال نے

بولتے ہوئے دروازے کی طرف دیکھا تو اٹھ کے بیٹھ گیا حیدر  
اسے خونخوار نظروں سے گھور رہا تھا اس نے اپنی آستین چھڑاتے  
ہوئے بیڈ کی طرف قدم بڑھائے،

تو ایسے کیوں دیکھ رہا ہے بھائی میں نے کچھ نہیں کیا بلال حیدر کو اپنے  
پاس آتے دیکھ دوسری طرف سے نیچے اتر گیا، حیدر  
دوسری طرف گھوم کر آتا اس سے پہلے بلال واپس بیڈ پر  
چھڑ چکا تھا،

نیچے اتر حیدر نے غصے میں اسے نیچے آنے کا اشارہ کیا، نہیں نیچے  
آؤ گا پھر تو مارے گا میں نہیں آ رہا بلال نے بیڈ پر کھڑے  
کھڑے ہی بچوں کی طرف کہا،

جب پتا ہے میں ماروگا تو ایسی حرکتیں کیوں کرتا ہے تو اب  
نیچے آورنہ میں اوپر آ رہا حیدر اس طرف آئے تو بلال  
دوسری طرف چلا جائے دونوں میں ایک جنگ چل  
رہی تھی حیدر ایک دم بیڈپر چھڑا اسے اوپر آتے دیکھ بلال نے بیڈ  
سے نیچے چھلانگ لگادی حیدر نے بھی نیچے کود کے اس کی گردن پیچے  
سے پکڑی،

بتا کہاں ہے دعامیں تجھے اس کی زمیداری دے کر آیا بتا  
کہاں چھوڑ آیا تو اس معصوم کو بتا، حیدر نے پیچھے سے تیز اس کی  
گردن دبائی،

میں اسے یہاں لے کر آتا تاکہ ابو اور امی مسل کر میری چٹنی بنا دیتے پاگل سمجھا ہوا ہے کیا بلال نے اس سے اپنی گردن چھوڑوائی، ہاں تو پاگل ہی ہے بچپن سے ٹھیک کب ہتاف التو آدمی میری عنلطی ہے کے ایک معصوم بچی کی زمیداری تجھے دی حیدر نے اسے افسوس سے دیکھتے ہوئے کہا،

بچی نہیں ہے لڑکی ہے اور معصوم وہ نہیں ہے میں ہوں جو اس سب میں پھس گیا بغیر کچھ کیے اور تو مجھ پر ہاتھ اٹھا رہا جب کے یہ کام مجھے کرنا چاہیے بلال بھی بولتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ گیا،

ٹھیک ہے تو نہیں بتائے گا مناسب کو میں بتاؤ گا حیدر بول کے دروازے کی طرف بڑھا، حیدر تو ایسا نہیں کرے گا وہ ٹھیک

ہے میرے دوست کے فلیٹ پر ہے، بلال نے جلدی سے اس کے پیچھے آتے ہوئے کہا،

ہاں اتنا مجھے پتا ہے تو اسے کہی سیف جگہ ہی چھوڑ کر آیا ہے پر وہ اب تیری بیوی ہے اور اتنی رات کو کہی اکیلی کیوں رہے گی میں ابھی چوچو سے بات کرتا ہوں حیدر بولتا ہوا باہر چلا گیا،

دیکھ حیدر انسان بن جا کیوں بے موت مروانا چاہتا ہے مجھے بلال بھی بولتا ہوا باہر آیا جب سامنے علی صاحب کو کھڑے دیکھا، اس کی تو زبان ہی چپک گئی،

چاچو آپ سے اور چاچی سے ایک بات کرنی ہے حیدر کے کہنے پر علی صاحب نے ایک نظر بلال پر ڈھالی جو نظر سے جھکائے کھڑا ہوا، علی صاحب نے ان کو ساتھ آنے کا اشارہ کیا اور صائمہ بیگم کو بھی آواز دے کر بلالیا،

چاچو ایسے حالات میں مجھے یہ قدم اٹھانا پڑا حیدر نے نیچے نظر سے جھکائے آرام آرام سے سب بتا دیا صائمہ بیگم تو بالکل حنا موش تھی بلال کو تو چپ لگ گئی تھی علی صاحب اٹھ کے حیدر کے پاس آئے اسے ہاتھ پکڑ کے کھڑا کیا اور گلے سے لگایا،

مجھے تم پر فخر ہے بیٹا کے تم ہمارا خون ہو تم نے جو کیا بالکل ٹھیک کیا تمہاری جگہ میں ہوتا تو بھی یہی کرتا، علی صاحب نے اس

کے کمر پر تھپکی دیتے ہوئے کہا، پھر انہوں نے بلال کی طرف  
دیکھا جو حیرت سے یہ سین دیکھ رہا تھا،

پر حیدر مجھے تم سے ایک شکایت ہے صائمہ بیگم نے  
کھڑے ہوتے ہوئے کہا ان کا چہرہ اس وقت بالکل سرریس  
تھا، جی چچی آپ کو پورا حق ہے آپ مجھے کچھ بھی کہہ سکتی ہیں  
حیدر نے ان کی طرف دیکھ کے نظرے جھکالی،

تم نے اس معصوم بچی کی زمیڈاری اس جیسے بندر کو دے دی جو اسے  
پتا نہیں کہاں چھوڑ آیا ہے صائمہ بیگم نے اسے بول کے غصے  
سے بلال کی طرف دیکھا جس کا منہ بندر لفظ پر کھل چکا تھا  
مطلب یہاں بھی میری عنطی،



کہاں ہے وہ بچی علی صاحب نے اس کی طرف  
دیکھا، دوست کے فلیٹ پر، بلال نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا پر  
اس کی نظرے نیچے تھی، جو ان تم نے بہت اچھا کام کیا ہے پھر  
اسے چھپایا کیوں علی صاحب نے اسے گلے سے لگایا بلال نے ان کے  
گلے لگ کے حیدر کو دیکھا جو انہیں دیکھ کے مسکرا ہا ہتا، کمینہ  
یہاں بھی بازی لے گیا بلال نے اسے گھورا،

پر بیٹا اسے یہاں لے کر آتے اب وہ ہماری بہو ہے ویسے بھی شادی تو  
اب ہم تمہاری کرنے والے تھے، اب دھوم دھام سے ولیمہ کرے  
گے، علی صاحب نے بلال کو دیکھتے ہوئے کہا، جی پاپا کل لے آؤگا،

کل نہیں آج اور ابھی اتنی رات کو ہماری بچی اکیلی رہے گی جاؤ لے کر آؤ  
اسے صائمہ بیگم نے اس کی کان پکڑے اف ماماں تو چھوڑے  
اچھا بارہا ہوں آپ کی بہو کو لینے پر میں آپ سب کو ایک  
بات بتا دوں بلال کے ایسے کہنے پر سب نے اسے دیکھا،

وہ لڑکی بول نہیں سکتی!!! بلال نے سامنے دیکھتے ہوئے آرام سے کہا  
یہ بات انہیں بعد میں پتا چلتی اس سے پہلے ہی وہ  
چاہتا تھا انہیں معلوم ہو، علی صاحب اور صائمہ بیگم  
نے ایک دم اسے دیکھا،

کیا تمہیں اس چیز سے اعتراض ہے بہت دیر بعد علی  
صاحب نے یہ بات کہی، حیدر تو اب تک شوک

میں ہتا، بلال نے حیدر کو دیکھا پھر علی صاحب کو مجھے کوئی  
عتراض نہیں ہے،

وہ ہمیشہ سے ایسی نہیں تھی حیدر کی آواز پر سب نے اس کی  
طرف دیکھا وہ تو بہت ہنسنے ہنسانے والی چلبلی لڑکی تھی اس کی  
آواز سے اس کا پورا گھر گونجتا تھا پھر اس کی چپاچی نے اسے  
ڈرپوک بنا یا اس کی آواز چھین لی اس کے گلے میں کونلے  
ڈھال دیے حیدر چلتا ہوا اس کے پاس آیا اس نے بلال کے  
کندھے پر ہاتھ رکھا اس پر بہت ظلم ہوئے ہے وہ بہت اچھی  
ہے اور ہم اسے کا علاج کروائے گے وہ ٹھیک ہو جائے گی حیدر کی  
بات پر بلال نے کوئی ریکشن نہیں دیا پر صائمہ بیگم کی آنکھوں  
میں آنسوؤں آگئے

جباؤ بلال اب ہماری بچی کو ہمارے پاس لے آؤ ہم اسے اتنا پیار دے  
گے وہ سب بھول جائے گی صائمہ بیگم نے پیار سے بلال کے  
سر پر ہاتھ رکھ کر کہا جس پر اس نے بس ہاں میں سر ہلایا،

چل آ جا حیدر اسے لیے گھر سے باہر آ گیا، مجھ سے ناراض ہے  
کیا میں نے تجھے یہ بات پہلے نہیں بتائی حیدر نے باہر آ کر  
اسے کہا،

ناراضگی اس بات کی نہیں کے تو نے بتایا نہیں بلکہ تجھے لگا میں  
یہ سب جان کر اسے چھوڑ دوں گا وہ اب میرے نکاح میں

ہے جیسی بھی ہے اب میری عزت ہے، میں اسے اب  
چھوڑ نہیں سکتا بلال نے آرام سے جواب دیا،

اب چل میرے ساتھ بلال نے گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا تو  
اپنی والی کے پاس جا میں اپنی والی کے پاس جا رہا حیدر بولتا  
ہو اموڑ گیا بلال نے اسے دیکھا اور گاڑی اسٹارٹ کر دی اب اسے  
دعا کو یہاں جو لانا تھا،

\*\*\*\*\*

روہان سو کر اٹھا تو حیا بستر پر نہیں تھی اس نے مندی مندی آنکھوں سے روم کا جائزہ لیا جو حالی تھا، لٹل گرل روہان نے بیٹھ کے اسے آواز دی تھوڑی دیر میں واشروم کا گیٹ کھول کر وہ باہر آئی، دھولا ہوا چہرہ اونٹ پر اب زخم بہت ہلکا تھا جب کے سر پر بینڈج لگی ہوئی تھی، روہان نے گھڑی میں ٹائم دیکھا صبح کے سات بج رہے تھے اس واقع کو دودن ہو گئے تھے اب حیا کافی بہتر تھی،

تم صبح ہی صبح کہاں جا رہی ہو روہان نے بیڈ کی پشت سے ٹیک لگاتے ہوئے اسے دیکھا، وہ یونیورسٹی کی دودن سے چھٹی ہو رہی ہے اس لیے اب میں جانا چاہتی ہوں پھر ہم پاکستان جائے گے نا تو بھیا بولے گے اتنی چھٹیاں کیوں کی اس لیے مجھے کچھ دن

یونیورسٹی جاننا ہے ویسے بھی آپ نے کہا ہے جب تک  
میرے سر کی یہ چوٹ بالکل ٹھیک نہیں ہو جاتی آپ مجھے  
کہی جانے نہیں دو گے اس لیے کیوں نامیں کچھ دن یونیورسٹی  
چلی جاؤں، آئے میں اپنے بال سلجھاتے ہوئے وہ اپنے ہی دھیان  
میں بولی جا رہی تھی جب اس کی نظر روہان پر پڑی جو مسکرا رہا  
تھا،

آپ مسکرائیوں رہے ہیں آئے میں سے ہی اس نے روہان کو دیکھ کر  
پوچھا، یہاں آؤ روہان نے ہاتھ کے اشارے سے اسے پاس بلایا، حیا  
برش نیچے رکھ کے اس کے پاس آئی اور اس کی طرف دیکھا  
یہاں بیٹھوں روہان نے بیڈ کی طرف اشارہ کیا،

حیا آرام سے بیٹھ گئی روہان اب بھی مسکرا رہا تھا مسکراہٹ  
اس کے ہونٹوں سے ایک منٹ کے لیے بھی جدا نہیں ہوئی  
تھی، جب سے میں نے پاکستان کا نام لیا ہے میری لٹل گرل  
خوش رہنے لگی ہے اگر مجھے معلوم ہوتا اس میں تمہاری خوشی ہے  
تو میں تمہیں وہاں پہلے ہی لے جاتا روہان نے حیا کی طرف  
دیکھتے ہوئے پیار سے اس کے بالوں کی ایک لٹ اس کے کان کے  
پچھے کی حیا نے نظرے جھکالی،

ہمیشہ ایسے ہی بولتی رہو تم میں یہ چاہتا ہوں حیا کا ہاتھ اپنے ہاتھ  
میں لیے وہ پیار سے بول رہا تھا حیا نے جھجھکتے ہوئے اپنا ہاتھ پیچے  
کیا اور کھڑی ہوگی اس کے بال اب بھی کھولے ہوئے تھے، ویسے مجھے  
اب معلوم ہوا کے تم اپنے بال اس کا ف میں کیوں چھپا کر رکھتی ہو



روہان نے کچھ سوچتے ہوئے کہا جس پر اسکا فباند ہتی حیانی اسے  
ایک نظر دیکھا پر ان نظروں میں سوال ہتا،

کیونکہ یاراتے حسین بال ہے تمہارے اگر میں پہلے دیکھ لیتا تو  
\_\_\_\_\_ روہان نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا حیانی جلدی سے اپنی  
نظرے پھیر لی اور اسکا فباند ہنے لگی، روہان نے قتریب آکر  
اس کے بالوں کو پیار سے اپنے ہاتھ میں لیا روہان کی نظرے اسے  
کنفیوژ کر رہی تھی،

میری ایک بات مانوں گی ویسے تمہیں کہنے کی ضرورت نہیں  
پھر بھی کہنا چاہتا ہوں روہان کی بات پر حیانی اسے دیکھا جو

اس کے بالوں کو اپنے چہرے کے قریب کیے ان کی خوشبو  
محسوس کر رہا تھا،

میرے علاوہ کبھی ان بالوں پر کسی کی نظر نا پڑے روہان نے پیار سے  
حیا کی طرف دیکھا اور اس کی بال چھوڑ کے واشروم کی  
طرف چلا گیا، حیا نے اپنے ننھے سے دل پر ہاتھ رکھا جو تیز  
تیز دھڑک رہا تھا، جب یہ غصہ کرتے تھے جب اتنے  
خطرناک نہیں تھے حیا نے خود کو آسنے میں دیکھتے ہوئے آہستہ  
آواز میں کہا ہا ہا ہا پر واشروم میں جاتے ہوئے روہان کا قبضہ  
اسے صاف سنائی دیا، اف اس نے جلدی سے اپنے ہونٹوں پر  
ہاتھ رکھ کے ایک چور نظر واشروم پر ڈھالی جو بند رہتا،

گاڑی کو لاک کر کے وہ لفٹ کر زریعے اوپر آیا فلیٹ کا دروازہ بند  
ہتا، اس نے جیب سے چابی نکالی وہ دروازہ کھول کر اندر قدم رکھا  
شاید وہ سو رہی ہو یہ سوچ کر اس نے دروازہ کھول کر اندر قدم رکھا  
رات کا وقت ہتا پورا گھر اندھیرے میں ڈوبا ہوا ہتا،

بلال اندر آیا جب اس کی نظر ٹیبل پر رکھے جگ گلاس کی  
طرف گئی روم میں جانے کی جگ وہ یہاں آگیا پانی بھر  
کے ابھی اس نے دو تین گھونٹ ہی لیے تھے جب اسے کچھ عجیب  
محسوس ہوا، ایک دم پیچھے موڑ کے اس نے ڈنڈا پکڑا جو اس کے سر  
پر لگنے والا ہتا،

بلال نے ڈنڈا پکڑ کے سامنے دیکھا کانپتے ہاتھوں سے دعا ڈنڈا پکڑے  
کھڑی تھی آنکھوں کو اس نے میچ رکھا تھا، پاگل لڑکی ابھی میرا  
سر پھٹ جاتا (وہ تو شکر ہے میں فوجی ہوں) بلال نے دل میں  
کہا بلال کی آواز پر دعا نے آنکھیں کھولی ڈنڈا نیچے پھینک کر وہ بلال کے  
سینے سے لگ گئی بلال جو غصہ کرنے والا تھا ایک دم چپ ہو گیا،

دعا پوری کانپ رہی تھی بلال کے سینے میں منہ چھپائے وہ رونے  
لگی اس کے دل کو کچھ ہوا بلال نے آرام سے اسے اپنے حار میں لیا وہ  
سمجھ گیا وہ ڈر گئی تھی اسے لگا کوئی اندر گھس آیا ہے کیونکہ وہ اسے بول کر  
گیا تھا وہ کل آئے گا اور یہ لڑکی چپ چاپ مان گئی تھی اس  
سے کوئی ضد نہیں کی تھی،

دعا کو جب احساس ہو اوہ بلال کے حار میں ہے وہ جھجھکتے ہوئے  
پیچھے ہوئی اس نے اپنی نظرے نیچے کی ہوئی تھی بلال نے اسے کرسی پر  
بیٹھا کر پانی کا گلاس بھر کے اس کے ہونٹوں سے لگایا دعا نے  
بغیر اس کی طرف دیکھے پانی پی لیا،

یہ لائٹ کیوں بند ہے پورے فلیٹ کی بلال نے بولتے ہوئے دیکھا  
سب بٹن اون تھے شاید لائٹ گئی ہوئی تھی وہ واپس دعا کے پاس  
آیا جواب بھی نیچے منہ کیے بیٹھی تھی، میرے ساتھ چلو بلال کی  
آواز پر دعا نے اسے دیکھا،

میرے گھر!!! بلال نے اس کی آنکھوں میں موجود سوال دیکھ کر خود ہی جواب دیا دعا نے پورے فلیٹ کی طرف دیکھا یہ میرا گھر نہیں ہے دوست کا ہے میرا گھر وہاں ہے جہاں میرے ماما ہے بلال کی بات پر دعا نے اسے دیکھا اور کھڑی ہو گئی،

گاڑی میں بھی وہ کافی گھبرائی ہوئی لگ رہی تھی اب جب بلال نے گھر کے اندر قدم رکھا تو وہ اس کے پیچھے چھپ گئی، دعا کہاں ہے بیٹا علی صاحب نے بلال کو اکیلا دیکھ کر پوچھا صائمہ بیگم بھی سونے سے کھڑی ہو گئی،

بلال نے اپنے پیچھے اشارہ کیا اور خود سائڈ میں ہو گیا دعا جو اس کے پیچھے چھپی ہوئی تھی ایک دم سامنے موجود لوگوں کو دیکھ کر کنفیوژ ہو گئی صائمہ بیگم نے اسے دیکھا گرین کلر کی آئینز صاف رنگت چہرے پر گھبراہٹ ایک نظر میں وہ لڑکی انہیں بہت معصوم اور پیاری لگی صائمہ بیگم آگے آئی، دعا نے ایک نظر انہیں دیکھا اور بلال کے پیچھے چھپ گئی صائمہ بیگم کے قدم وہی رک گئے انہوں نے بلال کی طرف دیکھا،

بلال نے اسے اپنے سامنے کیا یہ میری ماما ہے اور یہ میرے پاپا ان سے نہیں ڈرو میری ماما بہت اچھی ہیں یہ بلکل تمہاری چاچی جیسی نہیں ہے بلال نے آرام سے اس کی

طرف دیکھ کر کہا دعائے اسے دیکھا وہ کیسے سمجھ جاتا تھا  
اس کے دل کی بات،

صائم بیگم نے آگے بڑھ کر دعا کو پیار سے گلے لگایا دعا کے جو  
آنسوؤں کے ہوئے تھے صائم بیگم کے گلے لگتے ہی وہ واپس بہنے لگے  
علی صاحب نے مسکراتے ہوئے دعا کے سر پر ہاتھ رکھا،

اب یہ آپ کا بھی گھر ہے بیٹا ہمیں پہلے پتا ہوتا یہ بندر  
آپ کو وہاں چھوڑ آیا تو ہم کب کے اس کے کان کھینچ لیتے صائم  
بیگم نے پیار سے دعا سے کہا دعا کے چہرے پر  
مسکراہٹ آگئی،



بندر کہنے پر بلال کا منہ بن چکا تھا پر دعا کی مسکراہٹ کو اس نے حیرت سے دیکھا کتنی پیاری تھی اس کی مسکراہٹ،

بیٹا وہ اندر گئی آج وہ ہم یہاں بیٹھے علی صاحب کی آواز پر بلال نے سامنے دیکھا جہاں اب صائمہ بیگم اور دعا نہیں تھی بلال نے اپنے پاپا کو دیکھا جو اپنی مسکراہٹ دبا رہے تھے وہ میں تو ایسے ہی کچھ سوچ رہا تھا بلال سر کھباتا ہوا سونے پر بیٹھ گیا ہا ہا ہا علی صاحب کے قبضے سے وہ اور کنفیوژ ہو گیا

\*\*\*\*\*

اپنا خیال رکھنا اگر وہ گروپ پھر سے پریشان کرے تو مجھے بتانا  
روہان نے حیا کی طرف دیکھ کے کہا، جی ٹھیک ہے حیا نے  
اس کی طرف دیکھا اور گاڑی سے نیچے اتر گئی، ابھی وہ چند قدم ہی  
دور گئی تھی جب اس نے پلٹ کر دیکھا روہان اب بھی وہی گاڑی  
میں بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا،

حیا نے ہاتھ اٹھا کر اسے ٹاٹا کیا روہان کے چہرے پر بہت  
خوبصورت مسکراہٹ آگئی اس نے بھی ہاتھ ہلایا اور گاڑی اسٹارٹ  
کردی

حیا کہاتھی تم دو دن سے ابھی وہ اپنی کلاس کی طرف ہی جا رہی تھی جب بریل کی آواز پر اس نے بریل کو دیکھا، وہ میں حیا کو سمجھ نہیں آیا وہ کیا کہے،

یہ چوٹ کیسے لگی تمہیں بتاؤ بریل نے اس کے ماتھے پر بینڈج دیکھ کر سوال کیا، وہ میں گر گئی تھی اس نے نیچے نظر رکھے جواب دیا جھوٹ بولنا بھی آسان کام نہیں ہوتا،

اچھا ٹھیک ہے جاؤ تمہاری کلاس شروع ہونے والی ہے بریل نے کلاس کی طرف اشارہ کیا اور پلٹ کر چلا گیا، حیا نے ایک نظر اس کی پشت کو دیکھا اور اپنی کلاس کی طرف چل دی،

کلاس لے کر ابھی وہ باہر آئی تھی ارادہ لائبریری میں جانے کا تھا جب اچانک براڈ نے اس کا رستہ روکا، بیابا ہم تمہارا دودن سے انتظار کر رہے تھے تم کہا تھی براڈ نے آنکھوں میں منکر لیے سوال کیا حیانے ایک نظر سے دیکھا اس وقت وہ اکیلا تھا کیری اور میری اس کے ساتھ نہیں تھی حیا سائڈ میں سے گزر کر جانے لگی جب براڈ پھر سے اس کے آگے آیا،

بیابا پوری بات تو سن لو حیانے گھبرا کے یہاں وہاں دیکھا اگر وہاں یہاں ہوتے تو اب تک اس کی ہڈیاں سلامت نہیں ہوتی حیانے دل میں سوچ کر براڈ کی طرف دیکھا،

وہ اس دن کے لیے سوری ہمیں پریشان نہیں کرنا تھا تمہیں آئی ایم  
سوری براڈ کے معافی مانگنے پر حیرت سے حیا نے اسے دیکھا براڈ  
اور معافی بات کچھ ہضم نہیں ہوئی،

اُس اوکے حیا بول کے حیا نے لگی جب کسیری اور مسیری بھی پہنچ  
گئی، ہمیں بھی معاف کر دو حیا دونوں نے ایک ساتھ کہا  
\_\_\_ اس نے ان تینوں کو دیکھا کیا اس کے کانوں نے ٹھیک  
سنا ہے یا یہ بھی ان کی کوئی حیا ہے \_\_\_ کوئی بات نہیں  
\_\_\_ حیا نے ان کی طرف دیکھ کے آرام سے کہا معصوم حیا کے  
لیے یہی بہت ہٹا کے وہ لوگ اپنے کیے پر شرمندہ ہے،

کیا ہم دوست بن سکتے کیری نے اپنا ہاتھ آگے کیا حیا کچھ دیر  
تو کنفیوژسی اس کے ہاتھ کو دیکھتی رہی پھر اس نے ہاتھ ملالیا  
میری نے بھی اپنا ہاتھ آگے حیا نے اس سے بھی ہاتھ ملایا،

براڈ تم لوگ پھر اسے تنگ کر رہے بریل نے پاس آکر کہا  
اس نے دور سے حیا کو ان تینوں کے قریب کھڑے دیکھا  
تو وہ بھی یہی آگیا،

ہم کیوں تنگ کرے گے یایا کو ہم تو اس دن کے لیے سوری کر رہے تھے ہے  
نایا براڈ نے معصومیت سے بول کے حیا کی طرف دیکھا، حیا  
نے بریل کو دیکھ کر ہاں میں سر ہلایا،

براڈ ایسے نائٹک میرے سامنے کرنے کی ضرورت نہیں چلو  
یہاں سے حیا بریل نے حیا کو وہاں سے چلنے کا اشارہ کیا حیا نے  
ایک نظر ان تینوں پر ڈھالی اور بریل کے ساتھ آگے بڑھ گئی، ان  
تینوں کے مقابلے وہ بریل پر زیادہ یقین کرتی تھی،

اب آگے کیا کرنا تھا تمہارے کہنے پر ہم نے اس بہن جی ٹائپ  
لڑکی سے سوری کر لی کیری نے ببل گم چباتے ہوئے براڈ کو دیکھا  
جس کی پر سوچ نظرے اب بھی وہی تھی جہاں سے بریل اور حیا گئے  
تھے،

بس تم دیکھتی جاؤ کیری اس بریل اور حیا کو ایک ساتھ  
سبق کھائے گے دو دن بعد جو یونیورسٹی میں نیو سیر پارٹی ہے تم

دونوں کو حیا کو وہاں پر لانا ہے باقی کام میرا ہے براڈ نے مسکراتے ہوئے  
کہا اس کی بات پر کیری بھی مسکرا دی،

\*\*\*\*\*

آپ نہیں آئی اپنی بھابھی سے ملنے بلال نے سارا کے روم میں آکر  
کہا جو ہاتھوں میں کلر لیے کوئی ڈرائنگ کر رہی تھی،

کون سی بھابھی سارا نے معصومیت سے بلال کی طرف دیکھا  
ارے میری بیوی یار اور کون بلال نے بیڈ پر لیٹتے ہوئے کہا سارا نے  
بلال کی طرف دیکھا کلر اس نے سائڈ میں رکھ دیے، آپ



نے شادی کر لی اور بتایا بھی نہیں سارا کی آنکھوں میں آنسو آگے  
ارے آپ رو کیوں رہی ہو گڑیا شادی تو کرنی تھی نایار،

نہیں آپ کی شادی میں اپنی آپ سے کرواتی آپ نے کسی اور سے  
شادی کیوں کی بلال جو اس کے رونے پر مسکرا ہاتھ لفظ آپ پر اس  
نے سارا کو دیکھا جو اب رونے میں مصروف تھی کون سی آپی  
سارا کیا آپ کی کوئی آپی ہے آپ بتاتی کیوں نہیں اپنی فیملی کے  
بارے میں بلال نے پیار سے سارا کی طرف دیکھا،

اس نے ایک دم اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھ اپنے ہونٹوں پر رکھ لیے  
میں آپ کو کچھ نہیں بتاؤ گی سارا نے آنکھوں میں خوف  
لیے بلال کو دیکھا،

گر زیادیکھوں مجھے بتاؤگی میں آپ کی مدد کروں گا آپ مجھے سب  
بتاؤ بلال نے اس کر ہونٹوں سے ہاتھ ہٹا کر پیار سے پوچھا وہ جب  
جب اس کی فیملی کے بارے میں پوچھتا ہے اس کی آنکھوں  
میں خوف آجاتا ہے،

بلال بیٹا یہاں آؤ صائمہ بیگم کی آواز پر بلال نے دروازے کی  
طرف دیکھا میں کچھ دیر میں آتا ہوں ٹھیک ہے سارا کے  
ماتھے پر پیار کر کے وہ باہر چلا گیا،

کیا ہوا ممالال نے کچن میں موجود اپنی ماما کو دیکھا بیٹا یہ کھانا  
لے جاؤ اسنے کچھ نہیں کھایا تم بھی کھا لو اور اسے بھی کھانا کھلاؤ  
صائمہ بیگن نے ٹرے آگے کی،

مما یار اسے آپ دے دو کھانا بلال نے ٹرے کی طرف دیکھتے  
ہوئے صائمہ بیگم کی طرف دیکھا، تم لے کر جا رہے کھانا  
میں بیلن اٹھاؤ صائمہ بیگم کی دھمکی پر بلال نے جلدی سے  
ٹرے اٹھائی اور روم کی طرف چلا گیا صائمہ بیگم کے  
چہرے پر مسکراہٹ آگئی بد معاش،

بلال نے ٹرے بیڈ پر رکھی پورا روم حنائی تھا اب یہ کہاں گئی ابھی  
بلال سوچ ہی رہا تھا جب دعا و اشروم سے باہر آئی، بلال کا منہ کھولا کا  
کھولا رہ گیا،

لائٹ پنک کلر کی فنروک میں گیلے بالوں سے وہ کوئی پری  
لگ رہی تھی اس نے اپنی گرین آنکھیں اٹھا کر دیکھا سا منے بلال  
اسے حیرت سے دیکھ رہا تھا دعا نے جلدی سے بیڈ پر رکھا  
اپنا دوپٹہ اٹھا کر اوڑھا،

اب تک بلال نے اسے اس کالی چادر میں دیکھا تھا اس  
کے بال اتنے لمبے اور حسین تھے یہ اسے اب معلوم ہوا صاف

ستھرے لباس میں اس کا حسن سہی طرح سامنے آیا تھا  
بلال کی نظرے اب اسے کنفیوژ کر رہی تھی،

بلال نے اپنا سر جھٹکا اف یہ تو مجھے پاگل کر دے گی بلال بیٹا تو  
گیا کام سے خود سے بولتے ہوئے وہ بیڈ پر بیٹھ گیا، آجبا و کھانا  
کھا لو بلال نے کھانے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اب وہ اس  
لڑکی کی طرف نہیں دیکھے گا کیا کوئی اتنا بھی حسین ہوتا ہے دعا  
نے اپنا دوپٹہ ٹھیک کیا اور اس کے پاس آ کر بیٹھ گئی،

بھیا!!! بلال کھانا کھانے میں مگن تھا جب اسے سارا کی آواز

آئی دعا کا منہ میں جاتا ہاتھ ایک دم رک

گیا، بھیا!!! ایک بار پھر آواز آئی بلال نے دروازے کی طرف

دیکھا اس کی نظر دعا پر گئی جس کی آنکھیں حیرت سے  
کھولی ہوئی تھی چہرے پر عجیب سی بیچینی تھی بلال اٹھتا اس سے پہلے  
ہی دعا دروازے کی طرف بھاگی، اب اسے کیا ہوا بلال بھی  
کھانا چھوڑ کے اس کے پیچھے گیا

دعا دروازہ کھول کے سامنے کی طرف بھاگی یہ اس کی گڑیا کی  
آواز تھی وہ ہزاروں آواز میں بھی اپنی گڑیا کی آواز پہچان سکتی تھی  
صائمہ بیگم سامنے سے آرہی تھی جب دعا کی ان سے ٹکر ہوئی  
سمجھل کر بیٹا صائمہ بیگم نے جلدی سے دعا کو پکڑا پر دعا ان کو  
نہیں یہاں وہاں کسی اور کو ڈھونڈ رہی تھی،

صائمہ بیگم نے بلال کی طرف دیکھا جو اسی کے پیچھے  
تھا، اب آواز آنا بند ہو گئی تھی دعا نے صائمہ بیگم کو دیکھ کے  
اشارہ کیا (چھوٹی بچی) صائمہ بیگم نے نہ سمجھی سے اسے  
دیکھا دعا کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا دعا نے پھر سے اشارہ  
کیا، پر صائمہ بیگم کو اس کی بات بالکل سمجھ نہیں آئی،

کیا تم سارا کے بارے میں پوچھ رہی بلال کی آواز پر دعا نے پلٹ کر  
اسے دیکھا اور جلدی سے ہاں میں سر ہلایا، بلال نے بغیر کچھ کہے  
ایک روم کی طرف اشارہ کیا دعا اس طرف بھاگی  
علی صاحب بھی جب تک آگے تھے وہ لوگ بھی اس کے  
پیچھے گئے،

دعا نے ایک دم روم کا دروازہ کھولا سارا بیڈ پر بیٹھی ڈرائنگ کرنے میں مگن تھی، بھیا آپ آگئے آپ ویٹ بول کے گئے تھے میں جب سے آپ کا ویٹ کر رہی ہوں اپنے کام میں مگن سارا نے بغیر سرائٹھائے کہا،

دعا اس کے پاس آئی اسے دیکھا یہ اس کی گڑیا تھی اس کی سارا دعا ایک دم نیچھے گھٹنے کے بل بیٹھ کر بے آواز رونے لگی سارا نے نظر اٹھا کے دیکھا سامنے ہی اس کی آپی تھی سارا نے اپنی آنکھوں کو کھول کر غور سے دیکھا ہاں یہ اس کی آپی تھی،

سارا جلدی سے بیڈ سے نیچے اتر کے اس کے گلے لگ گئی دعا اس کا چہرہ اپنے ہاتھ میں لے کر چومنے لگی کبھی گال پر کبھی ماتھے پر اسے



یقین نہیں آ رہا تھا اس کی گڑیا ٹھیک ہے بلکل ٹھیک بلال نے  
دروازے میں کھڑے ہو کر یہ منظر حیرت سے دیکھا  
حیران تو صائمہ بیگم اور علی صاحب بھی تھے،

دعا نے روتے روتے اس سے اشارے سے پوچھا (وہ یہاں  
کیسے) سارے اپنی آپنی کے آنسو صاف کیے دعا کا ہاتھ پکڑ کے اس  
نے اسے بیڈ پر بیٹھایا، دعا نے اس کے ماتھے پر پیار کیا آنسوؤں  
اس کی آنکھوں سے رک نہیں رہے تھے،

آپی اس دن جب آپ کو ماں نے کام سے بھیجا تھا ایک آدمی آیا  
تھا آپی اور ماں نے اس سے بہت سارے پیسے لیے تھے اور مجھے  
اس کو دے دیا تھا آپی میں بہت روئی میں اس کے ساتھ

حبا نا نهى حبا هتى تهى آپى پر ماں نے کہا اگر مىں ان كے سا ته  
نهىں گئى يا مىں نے كسى سے كچه كهسا ته وه آپ كو اس آدمى كے  
سا ته بهىج دے گى؁ سارا نے دعا كے گو دمىں سر ركهے بولنا  
حبارى ركهسا دعا كى آنكهوں سے آنسوں گرنے لگے اس نے پىار  
س سارا كے سر مىں ها ته پھىرا صائمہ بىغم كى بهى  
آنكهىں نم هو گئى؁

آپى اس آدمى نے مجھے اىك جگه بند كر دىا وهاں اور بهى مىرے  
جىسے بچے تهے آپى وه لوگ بهت برے تهے آپى دو دو دن تك همىں كهانا  
بهى نهىں دىتے تهے هچكىوں كے درمىان نهى سى سارا اپنى تكلىف بتا  
رهى تهى دعا نے اپنے هو نٹوں پر ها ته ركهسا اس كى گڑىا اتنى تكلىف  
مىں تهى اور وه كچه نهىں كر سكى؁

آپی ایک دن ان میں سے ایک آدمی مجھے بہت بڑے گھر  
میں لایا اور دوسرے نے مجھے مارا میرے بال بھی پکڑے آپ وہ مجھے  
اور مارتے پر بھیا آگے یہ ہیرو ہیں آپ بہت اچھے ہیں سارا نے  
دعا کی گود میں سے سر اٹھا کر بلال کو دیکھا جو دروازے کے ٹیکے  
لگے بہت سریس کھڑا تھا،

دعا نے نظرے اٹھا کے بلال کو دیکھا جس کی آنکھوں میں درد  
تھا آپ بھیا نے بہت سارے بچوں کو سیف کیا آپ کو پتا  
ہے بھیا فوجی بھی ہیں اور ان کے ساتھ اور بھی بھیا تھے سب بہت  
اچھے ہے آپی میں ان کے ساتھ یہاں آگئی اگر میں آپ کا ان کو  
بتا دیتی تو ماں آپ کو بھی ایسے ہی کسی کو دے دیتی نا پھر آپ کو بھی وہ

لوگ بند کر دیتے سارا نے دعا کے آنسو صاف کرتے ہوئے  
اتنے پیار سے کہا کہ دعا کی آنکھیں پھر سے نم ہو گئی،

علی صاحب نے آگے بڑھ کے دونوں کے سر پر ہاتھ رکھا، یہ  
آپ کی آپتی ہے ہمیں تو معلوم ہی نہیں تھا علی صاحب نے  
ماحول کو ٹھیک کرنے کے لیے مسکرا کر کہا،

جی یہ بس میری آپتی نہیں ہے ماما سب سے میں جب  
چھوٹی سی تھی نادعا آپتی ہمارے گھر آگئی تھی ماں سے ہمیشہ مجھے بچپاتی  
تھی میرے سارے کام بھی کرتی تھی میرا بہت خیال رکھتی تھی  
سارا نے دعا کے گال پر پیار کیا دعا نم آنکھوں سے مسکرا دی،

پر آپ کی آپ یہاں کیا کر رہی ہو سارا نے اپنی سب کہانی سنائی تو  
اسے یاد آیا اس کی آپ تو گاؤں میں تھی، دعا کچھ بتاتی اس سے  
پہلے بلال آگے آیا اس نے سارا کو اپنی گود میں بیٹھایا، کیوں کے  
آپ کی آپ اب میری بیوی ہے بلال کی بات پر سارا نے  
حیرت سے اسے دیکھا،

مطلب آپ نے آپ سے شادی کی ہے واو بھیا سارا نے بلال کے  
دونوں گال چوم لیے بلال اور باقی سب بھی مسکرا دیے، بھیا آپ بہت  
اچھے ہے بہت سارا نے بلال کے گلے لگتے ہوئے کہا،

اچھا گڑیا اب آپ اپنی آپ سے باتیں کرو ہم باہر جاتے ہیں بلال نے  
کھڑے ہوتے ہوئے کہا دعا ایک دم اٹھی اور بلال کے پیر پکڑ لیے

بلال جو باہر جانے لگا تھا دعا کے اس عمل سے سکتہ میں

آگیا،

بلال نے جھک کے اسے اٹھایا دعا کی آنکھوں میں موجود اپنے لیے  
پیار فخر عزت وہ سب دیکھ سکتا تھا۔ یہ میرا فرض  
تھا بلال نے آرام سے کہا اور باہر چلا گیا صائم بیگم اور علی  
صاحب پہلے ہی باہر جا چکے تھے،

بلال باہر آیا علی صاحب نے اسے گلے لگا لیا مجھے تم پر بہت فخر  
ہے بیٹا جیسے تم سب نے ان بچوں کو بچپا یاد عابٹی کو اس چاچی  
سے سیف کیا ہم دونوں کو تم پر فخر ہے کہ تم ہمارے بیٹے ہو بولتے  
بولتے علی صاحب کی آنکھیں نم ہو گئی،

اف پاپا آپ ایمو شنل کر رہے ہو بلال نے دور ہوتے ہوئے کہا اور اپنی  
آنکھیں صاف کی چلو یار ماما کھانا تو دو میں نے سہی نہیں  
کہا یا بلال بولتا ہوا صائمہ بیگم کو لیے کچن میں آگیا،

دو گھنٹے گزر گئے تھے دعا اب تک روم میں نہیں آئی تھی بلال کی  
نیند اس کی آنکھوں سے دور تھی پتا نہیں کیوں وہ بار بار دعا کے  
بارے میں سوچ رہا تھا اور دل میں اس نے پکا ارادہ کیا وہ اب  
کبھی اسے رونے نہیں دے گا،

مجھے نیند کیوں نہیں آرہی اس مس میوٹ نے تو میری  
نیندیں اڑادی بلال بولتے ہوئے سارا کے روم میں آیا روم میں زیرو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

بلب چل رہا تھا، بلال نے بیڈ پر دیکھا، سارا اور دعا دونوں  
گھری نیند میں تھی

دعا کا ایک ہاتھ سارا کے بالوں میں تھتا ایک سارا کے اوپر  
بلال کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی اس نے آگے بڑھ کر دونوں کے  
اوپر کنبل ٹھیک کیا، سارا کے ماتھے پر پیار کر کے وہ دور ہونے لگا  
جب اس پری کی طرف اس کی نظرے گئی بلال نے جھک  
کے پیار سے دعا کے ماتھے پر محبت کی مہر ثبت کی اس کے بال  
کان کے پیچھے کیے اور روم سے باہر آگیا،

\*\*\*\*\*



اس ناول کے تمام جملہ حقوق # کریزی\_ فینس\_ اوف\_ ناول ❌ ویب کے پاس محفوظ ہیں اس ناول کو کہیں بھی پیج، گروپ، ویب سائٹ اور بلاگ پر پوسٹ کرنے کی اجازت نہیں ہے بصورت دیگر کاپی پیسٹ کرنے والے کے خلاف # کریزی\_ ویب ❌ ہر طرح کی چارہ جوئی کرنے کا حق رکھتی ہے

دو دن کیسے گزرے کچھ پتا ہی نہیں چلا اب حیا پہلے سے کافی بہتر تھی براڈ اور کیری میری نے اس کی پڑھائی میں ہلپ بھی بہت کی تھی اب حیا کو وہ لوگ اچھے لگنے لگے تھے جب کے بریل اب بھی اسے ان لوگوں سے دور رہنے کی تاکید کرتا رہتا،

آج رات کو تم آرہی ہونا کسیری کی بات پر حیانے نہ سمجھی سے  
اسے دیکھا، رات کو کیوں میں سمجھی نہیں،

رات کو پارٹی ہے نیوئیر کی اور تم آرہی ہو میری نے حیا کی  
طرف دیکھا، نہیں میں نہیں حباتی پارٹی میں بلکہ رات  
میں تو بلکل کہی نہیں حباتی حیانے ان کے ساتھ چلتے ہوئے آرام  
سے کہا،

یار تم آؤ گی ورنہ ہم دونوں تم سے ناراض ہو جائے گے میری نے منہ  
بنا کر کہا اور تم نہیں آئی تو ہم بھی نہیں جائے گے کسیری نے بھی  
ناراض ہو کر منہ دوسری طرف کر لیا،

حیا نے دونوں کو دیکھا جو اس سے ناراض ہو گئی تھی معصوم حیا کسی کو ناراض نہیں کرنا چاہتی تھی، اچھا میں ان سے بات کر کے بتاؤ گی کیری نے اس کی طرف دیکھا کون سے ان سے،

میرے ہسبنڈ سے حیا نے اسے جواب دے کر سامنے دیکھا اسے روہان کی گاڑی نظر آئی یہ لورات کی پارٹی کا کارڈ بر اڈ نے کارڈ حیا کے آگے کیا میرا آنا مشکل ہے میں ایسے رات میں کہی نہیں جاتی حیا نے بر اڈ کو دیکھ کر کیری کیری کو جواب دیا،

یایا تم بھی نا بہت سوچتی ہو تمہیں اکیلی کو نہیں آنا اپنے ہسبنڈ کے

ساتھ آنا ہے ان کے ساتھ تو آ سکتی نا بر اڈ کی بات پر حیا کے

چہرے پر اسمائل آگئی ہاں ان کے ساتھ آسکتی ہوں حیا نے کارڈ  
ہاتھ میں لے لیا،

پھر رات کو ملتے ہیں حیا نے مسکرا کر ان سب کو بائے کہا وہ ایسے  
پارٹی میں کہی نہیں جاتی تھی پر روہان کے ساتھ وہ جاسکتی تھی، وہ  
روہان کے ساتھ کہی باہر جانا چاہتی تھی

اب آج رات آئے گا مزاحیا کے جاتے ہی براڈ نے مسکرا کر ان  
دونوں کو دیکھا ان کے شاطردماغ میں کیا چل رہا تھا معصوم  
حیا اس بات سے بالکل انجان تھی،

حیدر گھر کے اندر داخل ہوا تو سامنے ہی خالد حسن اخبار پڑھ رہے تھے السلام علیکم انکل حیدر نے ان کو دیکھتے ہی سلام کیا،

وعلیکم السلام بیٹا کیسے ہو بہت دن بعد دیکھا تمہیں خالد حسن نے مسکراتے ہوئے اسے گلے لگایا، انکل میں کہاں جاؤ گا بس کام سے گیا تھا اور کل ہی آیا ہوں وہاں سے اور آج آپ لوگوں سے ملنے آگیا حیدر نے ان کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا اس کی نظر سے پورے گھر میں گھوم رہی تھی،

انگل پھوپھو کہا ہیں حیدر نے ان سے آمنہ بیگم کے بارے میں  
پوچھا بیٹا آپ کی پھوپھو تو کچن میں ہیں انہوں نے آمنہ بیگم کو  
آواز دی،

جی آئی آمنہ بیگم نے آسازدی کچن سے باہر آکر انہوں نے حیدر کے  
سر پر پیار کیا بیٹا بہت دن بعد نظر آئے، پھوپھو کام سے گیا  
ہوا ہتا اور آپ نے کیا بنایا ہے خوشبو آرہی ہے حیدر نے کچن کی  
طرف دیکھتے ہوئے لمبائے لباس لیا آمنہ بیگم مسکرا دی،

میں نے بہت کچھ بنایا ہے ابھی مسل کے کھانا کھائے گے  
آمنہ بیگم کے کہنے پر حیدر نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا اس

کی نظرے اپنی پری کو ڈھونڈ رہی تھی جو آمنہ بیگم سے چھپی ہوئی  
نہیں تھی،

بیٹا آپ جاؤ مشعل سے مل بھی لو اور اسے کھانا کھانے کے لیے  
نیچے لے آؤ آمنہ بیگم نے اس کی مشکل آسان کر دی خالد حسن  
مسکرا کر واپس اخبار پڑھنے لگے تھے، حیدر نے ہاں میں سر ہلایا  
اور اس کے روم کی طرف چلا گیا،

کرسی پر بیٹھی وہ کچھ کام کر رہی تھی جب دروازہ بجایس کم ان مشعل نے  
کام میں مگن کہا اس کے اندازے سے مہما ہوگی جو اسے کھانا  
کھانے کے لیے بلانے آئی ہوگی،

مما یار میں بعد میں کھالوں گی میرا کل بہت ضروری  
پریزینٹیشن ہے مجھے اس کی تیاری کرنی ہے مشعل کی دروازے کی  
طرف پیٹھ تھی اس لیے آنے والے شخص کو وہ دیکھ نہیں سکی،

میری کچھ مدد چاہیے تو بندہ حاضر ہے حیدر کی آواز پر مشعل کے  
ہاتھ سے پین نیچے گر گیا اس نے جھک کے پین اٹھایا اور آرام سے  
موڑی سامنے ہی وہ کھڑا مسکرا رہا تھا،

آپ!!! جی ہاں اس بار کھڑکی سے نہیں دروازے سے آیا ہوں حیدر  
بول کے بیڈ کی پشت سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا مشعل آرام سے چل  
کر اس کے پاس آئی مطلب آپ کیسے آئے اس نے نیچے  
نظرے کیے سوال کیا،



میں چل کر آیا میری پھوپھو کا گھر ہے جب دل کرے گا آؤ گا کیوں  
تمہیں میرا آنا اچھا نہیں لگا کیا حیدر بولتے ہی کھڑا ہو گیا،

نہیں ایسی بات نہیں ہے مشعل نے اپنا ایک قدم پیچھے لیتے  
ہوئے کہا، مطلب تمہیں میرا آنا بہت اچھا لگا حیدر نے اپنی  
پری کو دیکھا جو گھبرا رہی تھی، نہیں میں نے ایسے کب کہا مشعل  
نے حیدر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا،

مطلب تمہیں بالکل اچھا نہیں لگا میرا آنا ٹھیک ہے میں  
یہاں سے چلا جاتا ہوں حیدر بولتے ہی موڑ گیا،

آپ کا آنا تو مجھے اچھا لگے گا برا کیوں لگے گا بے ساختہ مشعل کے  
منہ سے نکلا حیدر کے قدم وہی رک گئے، اس نے پلٹ کر اپنی  
پری کو دیکھا جو اب نظرے جھکائے اپنے ہونٹ چبانے میں  
مصروف تھی،

تمہیں لینے آیا ہوں میرے ساتھ چلو گی حیدر کی بات پر مشعل  
نے اسے دیکھا ابھی مطلب ایسے آپ نے تو کہا تھا دھوم دھام  
سے پھر آپ ایسے کیوں لینے آگئے مشعل نے گھبرا کر جو منہ  
میں آیا سب کہہ دیا،

ہاہا حیدر نے بے ساختہ قہقہہ لگایا میں نے کب کہا میں  
رخصتی لینے آیا ہوں حیدر کی بات پر مشعل نے دانتوں میں اپنے  
ہونٹ دبا لیے اف مشعل کچھ بھی بولتی ہے دل میں اس نے خود کو  
ملامت کیا، میں تو تمہیں باہر آس کریم کھلانے کے لیے لے  
جانا چاہتا تھا حیدر نے اس کی طرف قدم بڑھا،

اچھا وہ میں مشعل نے یہاں وہاں دیکھا وہ حیدر کے سامنے اپنی  
زبان کی وجہ سے اچھی خاصی کنفیوژ ہو گئی تھی، حیدر نے ایک دم  
اس کا ہاتھ پکڑ کے اپنے پاس کھینچا وہ اس چیز کے لیے بالکل تیار  
نہیں تھی مشعل کا سر حیدر کے سینے سے لگا،

حیدر نے اسے اپنے حار میں لیا ویسے اگر مسسز حیدر چاہے تو  
ابھی رخصتی ہو سکتی ہے وہ اس کے کان کے قریب گھمبیر آواز  
میں سرگوشی کرنے لگا مشعل کا چھوٹا سا دل تیز تیز دھڑک  
رہا تھا،

حیدر بیٹا آجاؤ کھانا لگ گیا آمنہ بیگم کی آواز پر مشعل  
جلدی سے دور ہوئی بغیر حیدر کی طرف دیکھے وہ دروازہ کھول کر باہر  
چلی گئی اس کے گال بالکل سرخ ہو رہے تھے حیدر بھی اس کے پیچھے  
باہر آ گیا،

خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا گیا کھانے کے بعد چائے کا  
دور چلا حیدر ٹانگ پر ٹانگ رکھے خالد حسن سے باتوں میں

مصروف ہتا اور وقفے وقفے سے چائے کے گھونٹ بھر رہا ہتا  
مشعل نے اسے دیکھا تو دیکھتی گئی اس وقت وہ حیدر وہ کہی سے نہیں  
لگ رہا ہتا جو روم میں، مشعل نے اپنا سر جھٹکا،

حیدر نے مشعل کو دیکھا تو اس کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی  
مشعل نے جلدی سے اپنی نظرے پھیر لی حیدر واپس باتوں  
میں لگ گیا وہ باتوں کے دوران خالد حسن سے رخصتی کی بھی  
بات کر چکا ہتا بس حیا کے آنے کی کوئی سیٹنگ ہو جائے پھر  
رخصتی ہونی تھی آمنہ بیگم اور خالد حسن کو جلدی رخصتی پر کوئی  
عترض نہیں ہتا،

پھر چکر لگاؤ گا حیدر نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا اب اوبیٹا  
حیدر کو باہر تک چھوڑ دو آمنت بیگم کے کہنے پر مشعل سر ہلا کر  
حیدر کے ساتھ باہر آگئی،

اچھا اپنا خیال رکھنا حیدر نے مشعل کو پیار سے دیکھ کر کہا اس کا  
دل پتا نہیں کیوں عجیب ہو رہا تھا وہ اس کے سامنے تھی بلکل  
ٹھیک تھی پھر ایسا کیوں یہ بات وہ سمجھنے سے قاصر تھا آج  
بھی وہ صرف اسے دیکھنے آیا تھا،

حیدر نے اس کے ماتھے پر پیار کی مہر ثبت کی خدا حافظ گاڑی  
میں بیٹھ کر حیدر نے اسے ہاتھ ہلایا اور گاڑی آگے لے گیا مشعل نے

مسکرا کر گاڑی کو جب تک دیکھا جب تک وہ اسکی آنکھوں سے  
اوجھل نہیں ہوئی،

\*\*\*\*\*-

بلال اٹھ کے باہر آیا تو اس کی نظر ڈانگ ٹیبل پر گئی دعا اپنے ہاتھ  
سے سارا کونا شتہ کروار ہی تھی اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی  
اور سارا مسلسل کچھ نا کچھ بول رہی تھی،

کیا ہو رہا ہے بھئی بلال بولتا ہوا سارا کے پاس والی کرسی پر بیٹھ  
گیا، بھیامیں آپنی کو بتا رہی تھی کے میں نے یہاں کتنا مسز

کیا، بلال نے ایک نظر دعا کو دیکھا جو نیچے چہرہ کیے بیٹھی تھی پر اس نے پہلی بار اس لڑکی کے چہرے پر سکون دیکھا تھا،

مما میرا بھی ناشتالے آئے مجھے ڈیوٹی پر جانا ہے بلال کی آواز پر  
صائمہ بیگم کچن سے باہر آئی تم اٹھو گے تو تمہیں ناشتا دوں گی نا  
صائمہ بیگم نے اس کے سامنے ناشتا رکھا،

یہ مس میوٹ بھی کچھ کرتی ہے یا آپ ہی اکیلی سب کام کرتی ہیں  
بلال نے دعا کو دیکھتے ہوئے کہا جو ابھی کچن کی طرف گئی تھی،



تم تو آدھا دن گزار کر اٹھے ہو وہ بچی تو صبح سے کاموں میں لگی ہے ابھی  
میں نے اسے بیٹھایا کے خود بھی ناشتا کر لے اور سارا کو بھی کروادے  
ورنہ اس نے صبح سے مجھے اٹھنے نہیں دیا سب کام خود ہی کر رہی اور  
میں تو حیران ہوں اتنے کم ٹائم میں اتنے سارے کام اس نے  
کیسے کر لیے۔۔۔ ان مہم سب بھی کرو آپ تو دعا عامہ کے کر  
بیٹھ گئی بلال نے صائمہ بیگم۔ کو بیچ میں ٹوکا ورنہ ان کا کیا  
بھروسہ ابھی دعا کی اور تعریف کرنے بیٹھ جاتی،

دعا چکن میں چپائے بنا دہی تھی جب بلال اندر آیا سر پر دوپٹہ  
لیے لائٹ پر پل کلر کی فنروک پہنے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی  
بلال اسے کچھ دیر دیکھتا رہا پھر اس کے پاس آیا اب تک نہیں

بنی چپائے اپنے کان کے اتنی پاس بلال کی آواز سن کر وہ ڈر کر ایک دم موڑی اس کے بال بلال کی شرٹ کے بٹن میں پھس گئے،

دعا کے چہرے پر درد کے آثار آ گئے۔ سوری!!! بلال نے اس کے چہرے کی طرف دیکھ کر کہا اور اس کے بال آزاد کروانے لگا پر بہت برے تریقے سے بال اس بٹن میں پھس گئے تھے دعا کے چہرے پر درد کے آثار تھے بلال نے اس کے چہرے کی طرف دیکھا پھر ایک جھٹکے سے اپنا بٹن توڑ دیا جس سے دعا کے بال آزاد ہو گئے،

دعا جلدی سے پیچھے ہوئی اور اس کی طرف دیکھا پھر شرٹ کی طرف جس کا بٹن ٹوٹ چکا تھا، اب چپائے

لے کر روم میں آؤ اور میرا بٹن جوڑو مجھے پہلے ہی دیر ہو رہی ہے پتا  
نہیں کیا کرتی رہتی ہو کوئی کام سہی سے نہیں ہوتا بلال بولتا ہوا باہر چلا  
گیا جب کے اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی،

دعا جلدی جلدی اپنا کام ختم کر کے چائے لے کر روم میں  
آئی، چائے یہاں رکھ دو اور یہ بٹن جوڑو بلال کی آواز پر دعائے  
چائے رکھ کے سوئی دھاگالیا اور ہاتھ آگے کیا جس کا مطلب ہتا  
شرٹ دو

ایسے ہی لگا دو بٹن میرے پاس ٹائم نہیں ہے حیدر میرا ویٹ کر  
رہا ہے بلال نے اتنا سریس کہا کے ناچار اسے بلال کے پاس آنا

پڑا دعا آرام سے بٹن لگانے لگی پر اس وجہ سے وہ بلال کے بہت قریب آگئی تھی بلال کی نظروں سے اس کے ہاتھ کپکانے لگے،

بلال کی نظر سے اس کے چہرے سے ہٹ نہیں رہی تھی یہ لڑکی اس کے دل میں گھر کرنے لگی تھی بلال اس کے چہرے کے ایک ایک نقوش کو غور سے دیکھ رہا تھا جس سے دعا کے ہاتھ اور زیادہ کپکا رہے تھے،

آہا، پانچ لڑکی بلال نے اسے گھورا دعا جلدی سے پیچھے ہو گئی گھبراہٹ میں وہ اسے سوئی چوباسکی تھی، تمہارا دھیان کہاں ہے بلال نے بس اتنا ہی کہا تھا کہ دعا کی آنکھوں میں آنسوؤں آگئے بلال نے

حیرت سے اسے دیکھا اس نے تو اس لڑکی کو ابھی ڈانسٹا بھی  
نہیں ہتا،

کیا ہوا تمہیں بلال اس کی طرف بڑھا دعانے اپنے دونوں ہاتھ  
اپنے گالوں پر رکھ لیے اس کی آنکھوں میں اب خوف ہتا اس لگا  
بلال اسے مارے گا اس نے غلطی کی تھی اور ایسی غلطی کی وہ بہت سی  
سزا پہلے پا چکی تھی،

بلال نے پاس آ کر اس کا ایک ہاتھ پکڑا دعانے جلدی سے  
دوسرے ہاتھ سے اپنا کان پکڑ لیا اس سے پہلے بلال اسے مارے وہ  
بلال سے سوری کرنا چاہتی تھی،

بلال کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی اس نے ہونٹ دبا کر اپنی ہنسی کو روکا تم نے جو کام کیا ہے اس پر ایک تھپڑ تو لگے گا تم کتنا بھی دور ہو جاؤ سزا تو ملے گی بلال نے اس کا وہ ہاتھ پکڑ کے اسے اپنے پاس

کیا،

دعا نے ایک نظر بلال کو دیکھا خوف سے اس کے ہاتھ کانپ رہے اس کی آنکھوں سے آنسوؤں گرنے لگے بلال نے ایک دم ہاتھ ہوا میں بلند کیا دعا نے اپنی آنکھیں زور سے میچ لی،

بلال کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی اس نے آگے بڑھ کر دعا کے گال پر اپنے پیار کی مہر ثبت کی اور فوراً باہر چلا گیا دعا نے

ایک دم آنکھیں کھولی روم حنائی تھا اس نے حیرت سے اپنے  
گال پر ہاتھ رکھا یہ خواب تھا یا واقعی جو ہوا سچ تھا

\*\*\*\*\*

کچھ معلوم ہوا اس آدمی کے بارے میں حیدر نے چیئر پر بیٹھے احمد  
کی طرف دیکھا اب کیا کچھ معلوم ہوگا اس آدمی کی ڈیڈ بوڈی ملی  
ہے گولیا لگی ہے اب زاہر ہے اس کے پیچھے جو بھی ہے اس نے  
اس آدمی کو مار دیا احمد نے حیدر کی طرف دیکھتے ہوئے جواب  
دیا،

ایک یہی آدمی تھتا جس کے ذریعے ہم اس کے مالک تک پہنچ سکتے تھے اب اسے کیسے ڈھونڈے گے حیدر کے ماتھے پر بل آگئے اس بم کی توہر جگہ انفارمیشن بھیج دی ہے کہی بھی اس بم کو لے جانا آسان نہیں ہے جو بھی اس بم کو لے کر آئے گا آسانی سے پکڑا جائے گا احمد کی بات پر حیدر نے ہاں میں سر ہلایا،

احمد اور حیدر باتوں میں مصروف تھے جب دروازہ انوکھا ہوا یس کم ان حیدر کی آواز پر صمد اندر آیا آتے ہی اس نے سیلوٹ مارا ایک بہت اہم انفارمیشن ملی ہے صمد کی بات پر حیدر اور احمد نے اس کی طرف دیکھا،



سرہم نے مشن میں جن سب دہشتگردوں کو مارا ہتا ان سب کو  
سیل فون میں ایک نمبر سیف ہتا مالک کے نام سے پر  
سران میں سے ایک آدمی کے موبائل میں وہی نمبر آر کے ایچ  
کے نام سے سیف ہتا صمد کی بات پر حیدر کے ماتھے پر (RKH)  
اور بل آگئے اب آر کے ایچ کا کیا مطلب ہے احمد نے حیدر کی  
طرف دیکھا،

تم نے یہ پتا کیا یہ نمبر کس کے نام پر ہے حیدر نے  
صمد سے سوال کیا، سروہ تو نہیں معلوم ہو سکا یہ نمبر  
جب بھی ٹرائے کیا ہر بار اوف اور یہ کسی ایسے بندے کے نام پر  
ہے جسے سرے ہوئے بھی کافی سال ہو گئے صمد کی بات پر حیدر  
نے اسے دیکھا،

لیکن پھر بھی میں ایک کام کی انفارمیشن لایا ہوں بلال نے  
دھڑام سے دروازہ کھولا اور اندر آ کر چیئر کھینچ کر اس پر بیٹھ گیا، میجر  
بلال آپ کو کتنی بار بتاؤں گے کسی سینئر کے آفس میں کس  
طرح آتے ہیں حیدر نے دانتوں کو بھینچ کر اپنے غصے کو تباہ کیا  
دوستی یاری اپنی جگہ پر وہ یہاں ایک سینئر آفیسر تھتا،

اچھا اچھا بلال نے کھڑے ہو کر سیلوٹ مارا اور واپس بیٹھ  
گیا حیدر نے اسے ان نظروں سے دیکھا جیسے اس کا کچھ نہیں ہو  
سکتا، اب تم لوگ کام کی بات سنو بلال نے حیدر کو اگنور کر کے باقی  
دونوں کو دیکھا،

اونے تو کیوں کھڑا ہے آج بس بیٹھ جا بلال نے صمد کو اپنے برابر  
میں رکھی چیئر پر بیٹھنے کا اشارہ کیا صمد نے حیدر کو دیکھا جو  
بلال کو گھور رہا تھا،

نہیں سر میں ٹھیک ہوں صمد کو اس وقت حیدر سے ڈر  
لگ رہا تھا اسے چھوڑ تو یہ یوں ہی کرتا ہے اپنا یا ہے کچھ نہیں  
بولے گا بلال نے ہاتھ پکڑ کر اسے بھی بیٹھا صمد نے حیدر کی  
طرف دیکھا حیدر نے اسے اشارے سے آرام سے بیٹھنے کو  
کہا،

بس میں نے کہا تھا نا کچھ نہیں کہے گا بلال نے مسکراتے ہوئے  
کہا حیدر نے اسے غصے سے دیکھا اب کام کی بات بھی بتا دے

کیا انفارمیشن لایا ہے جب سے فالتو بول رہا ہے حیدر کے غصے سے کہنے پر اس نے منہ بنایا،

یہ نمبر جو کے ان کا مالک ہے وہ تو ایسے بندے کے نام ہے جو سرچکا ہے پر بلال نے احمد کی طرف دیکھا پر کیا آگے بھی بول احمد کو اس کانچ میں رکن بہت برا لگا،

پر یہ کے جس پر اس مالک کی سم نکلی ہوئی ہے اسی کارڈ پر ایک اور سم نکالی گئی تھی اور تمہیں معلوم ہے وہ سم کس کی تھی بلال نے حیدر کی طرف دیکھ کے سوال کیا تو سیدھی طرح سب بتائے گا یا مار کھائے گا اب حیدر کی برداشت ختم ہو گئی تھی،

بتاتا ہوں ڈرا تو نہیں\_\_ بلال نے اس کی طرف دیکھ کر ڈرنے کی  
ایکٹنگ کی\_\_ وہ سم سعد کی تھی جسے ہم نے بچوں کو بچاتے وقت  
مارا تھا اس کا نمبر اور اس مالک کا نمبر ایک ہی کارڈ پر ایشو  
کیا گیا ہے بلال کی بات پر ایک دم حیدر سیدھا ہوا،

مطلب راحب صاحب حیدر نے غصے سے دانت بھیج لیے\_\_ جی  
ہاں راحب صاحب ہی ہے ان کا مالک اور کوئی نہیں اور اس نے  
یہ بم ہمارے لیے بنوایا تھا پر اس کی قسمت اچھی نہیں تھی اس  
لیے ہم لوگوں نے اس کا مشن فیل کر دیا اور ان سب کو بھی مار دیا بم اگر  
اب بھی اس کے پاس ہے تو بھی خطرے کی بات نہیں ہے وہ  
بم کو لے کر باہر بھی نکلے گا تو پکڑا جائے گا ہر طرف سخت سیکیورٹی ہے  
بلال نے کہتے ہوئے حیدر اور پھر احمد کی طرف دیکھا،

یہ راحب صاحب ایک بار تو بیچ گیا تھا پر اب نہیں بچے گا  
اس کو بھی اس کے بیٹے کے پاس بھیجنا ہے حیدر نے کھڑے  
ہوتے ہوئے کہا سے اب تک یہ آدمی نہیں بھولا تھا وہ جلد  
سے جلد اس آدمی کو پکڑنا چاہتا تھا جس کا نام بھی ان سب کو  
معلوم نہیں تھا،

آر کے ایچ کا کیا مطلب ہو سکتا ہے احمد نے بھی کھڑے ہو کر حیدر  
کی طرف دیکھا، جو بھی مطلب ہو گا ہم جلد ہی معلوم کر لے گے  
بلال نے ان کے پاس آتے ہوئے کہا ویسے میجر بلال حیدر نے  
کھڑکی کی طرف دیکھتے ہوئے بلال کو مخاطب کیا،

جی جی سربلال بھی مسکراتے ہوئے اس کی پیچھے آیا، میجر بلال آپ کی شرٹ پر داغ لگ رہا ہے جا کے چیخ کر لو اس سے پہلے کے پورا کیمپس دیکھ لے حیدر نے اپنی ہنسی کو کنٹرول کرتے ہوئے کہا بلال کی طرف اس کی پیٹھ تھی،

میری شرٹ پر داغ بلال نے اپنی شرٹ کو دیکھا احمد اور صمد نے بھی اس کی طرف دیکھا کندھے کرپاس لپسٹک کا نشان ہتا شاید جب کچن میں دعا اس سے ٹکرائی تھی جب لگا ہتا،

بلال نے نظر اٹھا کے احمد کو دیکھا جس نے اپنی ہنسی کو دبایا ہوا ہتا پھر اس نے حیدر کی طرف دیکھا جو پیٹھ موڑے کھڑا

ہتا پھر اس نے صمد کو دیکھا جو نیچے نظرے کیے مسکرا رہا  
ہتا بلال سر کھباتا ہوا احمد کو دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا اور باہر  
بھاگ گیا،

ہا ہا ہا اس کے جباتے ہی احمد اور صمد کا قہقہہ بلند ہوا حیدر بھی  
زیادہ دیر اپنی ہنسی پر کنٹرول نہیں کر سکا ہا ہا حیدر نے ان کی  
طرف دیکھ کر قہقہہ لگایا ہنسی کنٹرول کرنے کے چکر میں اس  
کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا

اف حیدر کی تیز نظرے اچھے خاصے بندے کو شرمندہ  
کر وادیا مس میوٹ تمہیں تو اللہ پوچھے گا بلال اپنے کندھے پر ہاتھ  
رکھے رکھے روم کی طرف جا رہا تھا وہ لوگ جب یہاں رکتے



تھے تو ان لوگوں کے لیے یہاں روم موجود تھے جہاں ان کی ضرورت کاہر

سامان موجود تھا،

\*\*\*\*\*

روہان لیپ ٹاپ پر کچھ کام کر رہا تھا جب حیا کو فنی لے کر اندر آئی ابھی  
شام کا ٹائم تھا انہیں رات کو پارٹی میں جانا تھا پر اس نے  
اب تک روہان سے بات نہیں کی تھی اصل میں تو اسے روہان  
سے پارٹی کی بات کرتے ہوئے ڈر لگ رہا تھا،

کونی!!! حیا نے سائڈ ٹیبل پر کونی رکھی لٹل گرل یار تم کیوں گئی کچن میں  
ابھی تمہاری طبیعت بھی ٹھیک نہیں ہے روہان نے کام میں  
مصروف ایک نظر اس پر ڈھال کر کہا جب سے حیا  
کے ساتھ وہ ایکسڈنٹ ہو اور وہاں آفس کم ہی جاتا تھا جس کی  
وجہ سے اس کا بہت سا کام جما ہو گیا اب حیا بہتر تھی  
پھر بھی وہ اسے اکیلا نہیں چھوڑنا چاہتا تھا اس لیے آفس کا  
کام گھر پر کر رہا تھا،

اس نے روہان کی طرف دیکھا اور اپنے ہاتھوں کی انگلیوں سے کھینے  
لگی، روہان نے ایک چور نظر اس پر ڈھالی پھر لیپ ٹاپ  
بند کیا اور ہاتھ پکڑ کے اسے اپنے پاس بیٹھا حیا نے حیرت

سے روہان کو دیکھا ابھی تو اتنے مصروف تھے اب سب کام بند کر

دیا، Page | 507

روہان نے اس کی گود میں سر رکھا اور آنکھیں بند کر لی حیا کا ہاتھ اب بھی اس کے ہاتھ میں تھا حیا نے غور سے اس کا چہرہ دیکھا بلاشبہ وہ بہت ہینڈسم تھا اس کی پلکیں بہت گھنی تھی حیا نے اپنے دوسرے ہاتھ سے ان پلکوں کو چھو اور وہان کے لب دھیرے سے مسکرائے،

حیا نے جلدی سے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا روہان نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا جواب ایسے یہاں نظرے جھکائے بیٹھی تھی جیسے بہت بڑی عنصلطی کی ہو، لٹل گرل تمہارا ہی ہوں صرف تمہارا روہان نے اس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کا ہاتھ واپس آنکھوں پر رکھ کے اتنے پیار سے گھمبیر آواز میں کہا  
حیا کا چھوٹا سادل تیز دھڑکنے لگا،

اچھا بتاؤ کیا کہنا چاہتی ہو روہان نے اس کی طرف دیکھ کر  
اچانک کہا حیا نے اسے حیرت سے دیکھا آپ کو کیسے  
پتا میں کچھ کہنا چاہتی ہوں حیا کی بات پر روہان پھر سے  
سکرانے لگا،

اس بات کا جواب تو مجھے خود نہیں پتا سوئٹ ہارٹ روہان نے  
حیا کے بال پیار سے اس کے کان کے پیچھے کیے، بولو میں سن رہا  
ہوں روہان نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا حیا کی تو  
نظرے ہی نہیں اٹھ رہی تھی

وہ آج رات یونیورسٹی میں پارٹی ہے اور حیا نے اتنا بول کے روہان کی طرف دیکھا جو غور سے اسے سن رہا تھا، اور تم حبا نچا ہتی ہوں روہان کا چہرہ ایک دم سریس ہو گیا،

اس نے حیا کی گود سے سراٹھایا اور اس کے پاس بیٹھا اٹل گرل میں تمہیں خود سے دور کیسے کر دوں جو سب ہوا اسکے بعد تو میں تمہیں کہیں حبانے نہیں دے سکتا میں حبانے ہوں یہاں پارٹی وغیرہ عام سی بات ہے سوٹ ہارٹ بٹ یو ار مائے لائف اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیے وہ بہت پیار سے بول رہا تھا،

میں اکیلی نہیں جاؤ گی یہ کارڈ حیا نے سائڈ ٹیبل کی ڈرو  
میں سے کارڈ نکال کر روہان کے ہاتھ میں دیا جس پر ان دونوں کا نام تھتا،

روہان نے کارڈ کو دیکھا پھر حیا کو پر سوٹ ہارٹ یار پارٹی پتا  
نہیں کیسی ہو میں تمہیں لوگوں کے سامنے ایسے نہیں لے جا سکتا  
روہان نے کارڈ کو سائڈ میں رکھتے ہوئے کہا،

جی کوئی بات نہیں احبازت تو اسے بھی کبھی نہیں دیتے تھے ایسے  
کہی جانے کی پر اس نے سوچا کیری میری نے اتنا فورس  
کیا ہے تو ایک بار روہان سے پوچھ لوں گی اگر انہوں نے منا کیا تو  
نہیں جاؤ گی حیا نے آرام سے کہہ کر واپس کارڈ ڈرو میں رکھا  
اور کوئی اٹھا کے روہان کو دی،

یار تم کیسی بیوی ہو کوئی ضد ہی نہیں کی روہان نے منہ بنا کر کہا اسے لگا  
وہ اس سے ضد کرے گی لڑے گی منائے گی پر یہاں تو اس کی بیوی  
آرام سے سب مان لیتی ہے، ضد کیوں کرتی آپ نے منا کیا  
ہے تو کچھ سوچ کر ہی منا کیا ہو گا حیا نے اتنی سمجھداری سے جواب  
دیا کہ روہان مسکرائے بغیر نہیں رہ سکا،

ٹائم سے تیار ہو جانا ٹھیک ہے حیا حالی کپ لے کر جانے لگی  
تو اس کے کانوں میں روہان کی آواز آئی اس نے پلٹ کر دیکھا  
روہان لیپ ٹاپ پر مصروف تھا، جی ٹھیک ہے حیا نے  
مسکرا کر کہا اور روم سے باہر چلی گئی،

بلیک کلر کی فنراک پر لائٹ سامیکپ کیے وہ بہت سے زیادہ  
پیاری لگ رہی تھی روہان سوٹ چنچ کر کے باہر آیا سامنے وہ دشمن  
حبان کھڑی اپنے بال سلجھا رہی تھی وہ خود بھی اس وقت بلیک  
سوٹ میں بہت ہی سڈم لگ رہا تھا، اگر وہ شہزادی تھی تو  
روہان بھی کسی شہزادے سے کم نہیں تھا،



لٹل گرل یہ تو تم میرے لیے مشکلیں بڑھا رہی ہو روہان تدم تدم  
چلتا ہوا اس کے پاس آیا حیا نے آئینے میں اسے دیکھا جو پیار  
لٹاتی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا حیا کی پلکیں خود باخود جھک گئی،

میں تمہیں لوگوں کے سامنے کیسے لے کر جاؤ گا یار روہان نے اپنی  
تھوڑی حیا کے کندھے پر رکھی حیا سے تو پلکیں اٹھانا مشکل ہو گیا،

یہ بال باندھ لو اس سے پہلے میں جانے کا ارادہ بدل لوں اس  
کے کان کے قریب اس نے گھمبیر آواز میں سرگوشی  
کی، حیا کا دل تیز تیز دھڑکنے لگے اور چہرے پر خوبصورت  
مسکراہٹ آگئی جب وہ لندن آئی تھی اس رشتے کی حقیقت وہ

سہی سے نہیں سمجھتی تھی جو کچھ مشعل نے سمجھایا تھا اس سے زیادہ  
کچھ نہیں جانتی تھی،

پر اب وہ اس رشتے کو سمجھنے لگی تھی روہان کی معنی خیز باتیں اس کی  
پیار لسانی نظرے اس کا لمس حیا کو اب روہان کی عادت  
ہونے لگی تھی چلو یا اب اس کا فائدہ لو ایسے نہیں لے کر جاؤ گا  
روہان کی بات پر حیا نے مسکراتے ہوئے اس کا فائدہ لیا اور اسے  
اسٹائلش طریقے سے باندھ لیا،

روہان کے ساتھ اس نے جیسے ہی اندر قدم رکھا کئی لوگوں کی  
نظرے ان پر تھی روہان کے ماتھے پر بل آئے لوگ موڑ موڑ کے اس کی  
لٹل گرل کو دیکھ رہے تھے جو اس کی برداشت سے باہر تھا،

حیا تم آگئی اوسٹر روہان کیسے ہیں آپ بریل نے پہلے حیا پھر روہان  
کو مخاطب کیا میں ٹھیک ہوں روہان نے سخت تاثر سے ادھر  
ادھر دیکھتے ہوئے جواب دیا،

حیا یو ایلوکنگ گورجنس بریل نے ہاتھ کے اشارے سے اس کی  
تعریف کی روہان نے ماتھے پر بل ڈھالے اسے غصے سے دیکھا اوسوری  
میں تو بھول گیا تھا مسٹر کھڑوس بھی ساتھ ہیں بریل نے  
منزے سے روہان کو چھڑا،

آپ کا ہو گیا تو اب ہم اندر جائیں روہان نے تھوڑے غصے سے  
کہا، بریل نے مسکراتے ہوئے انہیں راستہ دیا حیا نے ہونٹ کے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اشارے سے سے سوری کیاروہان کارویہ بریل کے ساتھ کچھ زیادہ ہی  
سخت ہوتا تھا،

بریل نے مسکراتے ہوئے ان کی پشت کو دیکھا روہان جیسا بھی تھا حیا  
کا خیال رکھتا تھا اور اس کی نظر میں حیا کے لیے روہان سے  
بہتر لائف پارٹنر نہیں ہو سکتا تھا،

حیا مجھے پتا تھا تم آؤ گی کیری نے اسے گلے لگایا میری نے بھی  
اس کے گال پر پیار کیا حیا نے روہان کی طرف دیکھا اس  
کے تاثر اب پہلے سے بھی زیادہ حیرانہ تھے بریل تو اسے اس لیے  
برا لگتا تھا وہ ایک لڑکا تھا بے شک اس کی نیت صاف تھی

پر یہ لوگ روہان کو ان کی نیت بھی صاف نہیں لگتی تھی وہ ایسے ہی تو نہیں بنا تھا لندن کا اتنا بڑا بزنس مین،

حیا سے ملنے کے بعد کیری نے روہان کے آگے ہاتھ کیا حیا نے ایک چور نظر اس پر ڈھالی روہان نے ایک نظر اس کے ہاتھ کو دیکھا پھر اسٹیج کی طرف دیکھنے لگا اس نے کیری میری کو بلکل اگنور کیا حیا کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی اسے اچھا لگا ہتا روہان کا یہ انداز وہ تو حیا کو بھی نہیں معلوم ہتا اسے کیوں اتنا اچھا لگا،

پارٹی شروع ہو گئی تھی کچھ لوگ کھانے پینے میں مگن تھے تو کچھ دنس کرنے میں ایسے میں حیا اور روہان ایک ٹیبل پر بیٹھے تھے

روہان اسے ان سب سے دور لے آیا ہوتا تھا نہیں اس کا دل کیوں پیچیں

ہو رہا تھا، Page | 518

میم جو س ویٹرنے حیا کے آگے جو س کیا حیا نے آگے ہاتھ کر  
کے جو س لیا ویٹرواپس چلا گیا حیا ایک گھونٹ لے تی  
اس سے پہلے روہان نے اس کا ہاتھ پکڑا،

کیا تم نے منگوا یا تھا جو س روہان نے حیا کی طرف دیکھ کر  
کہا، اس نے پہلے جو س کو دیکھا پھر نفی میں سر ہلایا روہان  
کے ماتھے پر بل آئے لاؤ مجھے دور روہان نے اس کے ہاتھ سے جو س لیا

پہلے اسے اپنے قریب کر کے اس کی مہک کو محسوس کیا  
پھر اس کا ایک گھونٹ بھرا جو اس بلکل اوکے ہتاروہان تھوڑا  
ریلکس ہوا اس نے جو اس واپس حیا کو دیا اب پی لو سوری سوئے  
ہارٹ تمہارے معاملے میں کوئی رزق نہیں لے سکتا حیا کے  
حیرت سے دیکھنے پر اس نے صفائی دی اور جو اس واپس اسے دے  
دیا،

یہ تو ضرورت سے زیادہ ہی ہوشیار ہے کسیری نے دور سے دیکھتے  
ہوئے براڈ کی طرف دیکھا اس لیے تو ہم نے جو اس میں کچھ  
نہیں ملایا بس میں دیکھنا چاہتا ہتاروہان کتنا ہوشیار ہے  
اپنی بیوی کے معاملے میں براڈ نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کسیری کو

جواب دیا اب تمہیں ایک کام کرنا ہے براڈ نے کیری اور میری

کو کہا،

روہان حیا کو لیے ابھی اسٹیج کے قریب آیا ہی تھا جب بہت سے اسٹوڈنٹ ایک ساتھ آئے روہان کے ہاتھ سے حیا کا ہاتھ چھوٹ گیا، حیا!!! روہان نے اسے پکارا پر اتنے ریش میں اسے حیا نظر نہیں آئی جیسے ہی وہ سب اسٹوڈنٹ وہاں سے گئے حیا وہاں نہیں تھی روہان نے جلدی سے اسے ہر جگہ دیکھا پر اسے حیا کہی نظر نہیں آئی ابھی وہ اس کے ساتھ تھی اور ایک پل میں غائب،

\*\*\*\*\*

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



پتا نہیں کیوں بار بار مشعل کا خیال ذہن میں آرہا ہے حیدر نے چیئر سے کھڑے ہوتے ہوئے کھڑکی کی طرف دیکھا میں کل تو اس سے مل کر آیا ہوں بلکل ٹھیک ہے پھر کیوں ایسا ہو رہا ہے حیدر نے جیب سے موبائل نکالا اس سے پہلے وہ مشعل کو کال کرتا اس کے موبائل پر روہان کا میسج آیا ہوا تھا اس نے میسج کھولا،

میں اور حیا کل صبح کی پہلی فلائٹ سے پاکستان آرہے ہیں

روہان

حیدر کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی اس نے کال کی پر نمبر لگ نہیں رہا تھا ایک دو بار ٹرائے کرنے کے بعد اس نے کوشش طر ق کر دی،

کیوں مسکرا رہا ہے سب خیریت تو ہے نا بھائی بلال نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا حیدر نے مسکرا کے اس کی طرف دیکھا نیوز ہی ایسی ہے تو بھی سنے گا تو خوش ہو جائے گا حیدر نے خلاف معمول بغیر اجازت اندر آنے پر غصہ نہیں کیا تھا، حیدر نے موبائل جیب میں واپس رکھا،

اچھا ایسی بھی کیا بات ہے بھائی مجھے بھی بتا جلدی سے بلال جو  
اس کے موبائل میں جھانک رہا تھا حیدر کے موبائل جیب  
میں رکھنے سے اس کا منہ بن گیا،

حیا اور روہان کل صبح پاکستان آرہے ہیں حیدر نے مسکراتے ہوئے  
کہا اس کی گڑیا آرہی تھی اس کا دل کر رہا تھا وہ یہی بھنگڑا ڈھالے  
حیدر تو صرف سوچ رہا تھا بلال تو شروع ہو چکا تھا

احمد اندر آیا تو بلال بھنگڑا کر رہا تھا احمد بھی بھنگڑا کرتے ہوئے  
اس کے پاس آگیا حیدر جواب تک مسکرا رہا تھا ان دونوں  
کو دیکھ کے اس کے ماتھے پر بل آئے یہ آرمی کیمپس ہے انسان بن  
جاؤ،

پر وہ دونوں بغیر ر کے بھنگڑا کر رہے تھے بلال خود میں مگن بھنگڑا کر رہا  
تھا جب اس کی نظر احمد پر پڑی جو اس سے بھی زیادہ جوش  
میں بھنگڑا کر رہا تھا،

لال نے رک کے احمد کی طرف دیکھا تو کیوں ڈانس کر رہا ہے  
احمد نے رک کے اسے دیکھا پھر حیدر کو میں تو تیرا  
ساتھ دے رہا تھا تجھے اکیلے بھنگڑا کرتے دیکھ مجھے اچھا نہیں لگا  
اس لیے میں بھی آگیا ویسے تو کیوں بھنگڑا کر رہا تھا احمد کو  
بھنگڑا کرنے کے بعد وہ پوچھنے کا خیال آیا،

کیونکہ میری گڑیا آرہی ہے حیا مجھے تو ایسے لگ رہا کہ پتا نہیں کتنے دن سے اسے نہیں دیکھا اب جب وہ آرہی ہے تو بھنگڑا تو کرنا ہوتا نہ بلال نے حیدر کی طرف دیکھا جو مسکرا رہا ہوتا،

اچھا بلال وہ داغ تو مٹ گیا ہوتا حیدر نے اچانک سوال کیا بلال کا مسکراتا چہرہ ایک دم سرس ہو اس نے احمد کو دیکھا جو اپنے قمقمے پر تباہ پارہا ہوتا،

ہنس ہنس کر مرحبائے گا ایک دن تو بلال نے اسے گھورا، اچھا گھر گیا ہوتا کیا تو بلال کا اتنا سامنہ دیکھ کر حیدر نے ٹاپک

بدلا،

نہیں ابھی تو نہیں گیا کیوں کیا ہوا بلال نے حیدر کی طرف  
دیکھا، کچھ نہیں بس ایسے ہی سب کیسے ہیں یہی جاننا تھا حیدر  
نے جیب سے واپس موبائل نکالا،

کل تو آیا ہے تو آج سب کی فنکر ہو گئی احمد نے اس کی طرف  
دیکھا میں فون کر لیتا ہوں حیدر نے مشعل کا نمبر ملایا،

آج ایک دو کام ہے کل جائے گے گھر ٹھیک ہے بلال نے حیدر  
کو دیکھ کر کہا جس پر اس نے محض ہاں میں سر ہلایا،

تجھے بہت ہنسی آتی ہے نابیٹا باہر چل بتاتا ہوں تجھے بلال نے اسے باہر  
آنے کا اشارہ کیا اور خود باہر چلا گیا احمد نے ایک نظر  
حیدر کو دیکھا جو فون کان سے لگائے گلے انسان کے فون اٹھانے کا  
منتظر رہتا، احمد بھی باہر چلا گیا، وہ جاننا تھا ابھی اس نے  
بلال سے مار کھانی ہے،

کیسی ہو فون اٹھاتے ہی مشعل سے اس نے سوال کیا میں ٹھیک  
ہوں آج فوجی صاحب کو ہماری یاد کیسے آگئی مشعل کی شرارتی آواز پر  
حیدر کا دل سکون میں آیا وہ ٹھیک تھی اس کے لیے یہ بہت  
تھتا،

کیوں فوجی کے پاس دل نہیں ہوتا انہیں اپنی بیوی کی یاد نہیں آتی اب  
حیدر نے بھی مسکرا کر کہا،

فوجی کے پاس تو دل ہوتا ہے پر کھڑوس فوجی کے پاس نہیں مشعل  
نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا، اچھا جی اس کا جواب ابھی دوں یا وہاں  
آ کے حیدر کی آواز پر مشعل نے فون کو گھورا، ہا ہا ہا حیدر نے قہقہہ لگایا اسے  
فون میں سے بھی مشعل کا سرخ چہرہ صاف نظر آ رہا تھا،

\*\*\*\*\*



حیا ڈسیر کیا ہوا کیری نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا، حیا نے اسے دیکھا پھر واپس یہاں وہاں لوگوں میں روہان کو ڈھونڈنے لگی،

میں ان کے ساتھ تھی پھر اتنے سارے لوگ آگئے اور میں دور ہو گئی کسی نے مجھے پیچھے کی طرف کھینچ لیا اب میں واپس یہاں آئی ہوں تو روہان نہیں ہیں حیا کے چہرے پر پریشانی تھی،

اچھا روہان وہ تو اس طرف گئے ہیں میں نے دیکھا تھا کیری نے پوری بات سن کر آرام سے جواب دیا،

یہاں پر حیا نے ایک جگہ اشارہ کیا جہاں کافی سناٹا تھا  
ہاں یہی پر شاید تمہیں ڈھونڈنے گئے ہوں کسیری نے سوچ کر جواب

دیا،

ہاں ہو سکتا ہے انہوں نے کہا بھی تھا میں ان کے ساتھ رہوں حیا  
اس طرف جانے لگی پھر رکی، تم بھی میرے ساتھ چلو  
یہاں بہت سناٹا ہے حیا نے تھوڑا گھبراتے ہوئے کہا،

اچھا میں چلتی ہوں ساتھ کسیری نے پیچھے چھپی مہر کو  
اشارہ کیا اور حیا کو لیے آگے بڑھ گئی اس روم میں دیکھ لو کسیری  
نے ایک روم کی طرف اشارہ کیا جس کا گیٹ تھوڑا سا کھولا  
ہوا تھا،

پر وہ روم میں کیوں جائے گا میں ان کو کہیں اور دیکھتی ہوں حیا  
بول کر آگے جانے لگی جب پیچھے سے کسیری نے ایک دم اس کا  
اسکاف کھینچا،

یہ آپ کیا کر رہی ہو حیا کا پورا اسکاف کسیری کے ہاتھ  
میں آچکا تھا کسیری نے مسکرا کر حیا کو دیکھا جواب خوف  
سے کانپ رہی تھی بال سب اس کے بھر چکے تھے،

اب تم دیکھو ہم کیا کرتے ہیں کسیری نے ایک دم اسے روم میں  
دھکا دیا اور باہر سے روم لاک کر دیا، روم میں گھپ آندھرا تھا

حیاء نے دروازہ بجایا خوف سے اس کا پورا وجود کانپ رہا تھا پر کوئی

ہوتا تو سنتا،

Page | 532

براڈ تم اب اس روم میں جا سکتے ہو وہاں اندھیرا اتنا ہے کہ  
کچھ بھی نظر نہیں آ رہا مزے تم کرو گے اور الزام آئے گا بریل پر اب  
جاؤ مزے کرو کیری نے مسکراتے ہوئے براڈ کو کہا جو کیری  
کے فون کا ہی انتظار کر رہا تھا، فون رکھتے ہی وہ اس روم کی طرف  
چل پڑا،

کہا گئی حیا روہان نے کافی سٹوڈنٹ سے پوچھا پر کسی نے اسے نہیں  
دیکھا اب روہان کا دل گھبرانے لگا تھا اس کی آنکھیں نم ہو گئی تھی  
اس کی لٹل گرل کہا گئی وہ کیا کرے اب،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAH KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کیا آپ حیا کو ڈھونڈ رہے میری نے چہرے پر فنکر لیے اس سے پوچھا روہان نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا،

نہیں وہ آپ سب سے پوچھ رہے تو میں نے سنا سے میں نے بریل کے ساتھ اس طرف جاتے ہوئے دیکھا تھا میری کے بولتے ہی روہان جلدی سے اس طرف گیا

پر وہ اپنی مرضی سے گئی ہے بول رہی تھی روہان کی آنکھوں میں دھول ڈھال کر آئی ہوں پیچھے سے میری کی آواز اس کے کان میں پڑی اس نے بغیر موڑے قدم آگے بڑھا دیے اس وقت اسے بس حیا کو اپنی آنکھوں سے دیکھنا تھا، روہان کے جاتے ہی میری

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAT KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

نے مسکرا کر دور کھڑی کسیری کو دیکھا جو اسے انگوٹھا دیکھا کر اوکے  
کاسائن دے رہی تھی جب تک روہان وہاں جاتا تھا اپنی  
عزت کھو چکی ہوتی،

براڈ نے روم جیسے ہی کھولا سامنے ہی حیا کھڑی تھی اسے اندھیرے  
میں کوئی نظر نہیں آیا براڈ نے ہوڈ پہن کر اپنا گیٹ بدلنا ہوا تھا،

کوئی ن کوئی ن حیا نے قدم پیچھے لیے اندھیرے میں اسے  
پہلے سے ہی خوف آ رہا تھا اور اس شخص کو دیکھ کر اسے کچھ دن پہلے والا  
منظر یاد آیا،

براڈ نے جیسے ہی حیا کو پکڑنا چاہا حیا نے اسے دور دھکا دیا اندھیرے میں وہ کسی بوکس وغیرہ پر جا گر براڈ غصے میں اٹھ کے اس کے پاس آیا، حیا نے خوف سے اپنے چہرے پر ہاتھ رکھ لیا،

ایک دم روم کا دروازہ براڈ جو حیا کی طرف غصے سے بڑھ رہا تھا اس نے دروازے کی طرف دیکھا بریل نے ہاتھ مار کر روم کی لائٹ جلائی آنکھوں میں آنسو لیے کانپتی ہوئی حیا کھڑی تھی اور غصے میں بھرا براڈ بریل نے آگے بڑھ کے براڈ کا گریبان پکڑا،

یہ تو کون سی حرکت کر رہا ہے تجھے شرم نہیں آئی بریل نے اسے ایک کے بعد ایک کئی مکے مارے تجھے لگا تجھے یہاں کوئی دیکھے گا نہیں،

جب حیا غائب ہوئی جب ہی میں سمجھ گیا تھا یہ  
تیرا کام ہے اور باہر پڑا ہوا حیا کا اس کا فـ بریل نے اپنے ہاتھ میں  
موجود اس کا فـ دیکھا اور روم سے چیزے گرنے کی آوازیں مجھے  
یہاں لے آئی،

بریل نے اسے دور ٹھو کر ماری تھے شرم نہیں آئی اتنی اچھی لڑکی کے  
ساتھ یہ سب کرتے ہوئے بریل اس کو اور مارتا اس سے پہلے  
براڈ کھڑا ہو کر وہاں سے بھاگ چکا تھا،

بریل نے غصے سے دروازے کو دیکھا پھر حیا کو جو دوسری  
طرف منہ کیے کھڑی سلو سلو کانپ رہی تھی اس کے بال

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAH KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



سب بھرے ہوئے تھے بریل نے پیچھے سے اسکا فاس کے  
سر پر رکھا،

حیا نے اپنا اسکا فاس جلدی سے ٹھیک کیا پھر بریل کی  
طرف دیکھا آنکھوں میں اس کے آنسو تھے بریل کچھ بولتا  
اس سے پہلے روہان ایک دم روم میں آیا،

بریل حیا کے بہت نزدیک کھڑا تھا حیا کا اسکا فاس بھی سہی  
سے نہیں بندھا ہوا تھا بریل کا بھی گریبان کھولا ہوا تھا اس  
وقت وہ دونوں ساتھ کھڑے ہوئے الگ ہی منظر پیش کر رہے  
تھے،

اوہو تو اپنے ہسبند کو وہاں چھوڑ کر تم یہاں گل کھلا رہی ہو میری نے  
دروازے سے اندر آتے ہوئے کہا حیا نے اسے اگنور کیا اور آکر روہان  
کے سینے سے لگ گئی روہان حنا موش ہتا بلکل حنا موش،

حیا نے اس کی شرٹ کو سختی سے پکڑا ہوا ہتا وہ کانپ رہی  
تھی، اب یہ ناٹک کرنے سے کیا ہو گا اپنی

آنکھوں سے دیکھا ہے ہم نے کیری نے بھی بیچ میں آتے ہوئے  
کہا،

کیا دیکھا ہے بکو اس نہیں کرو تم سب کو تو میں دیکھ لوں گا بریل  
نے غصے میں ان دونوں کو گھورا اس کا بس نہیں چل رہا ہتا  
ورنہ براڈ کی طرح ان دونوں کو بھی مارتا،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اب پکڑے گئے تو ہم پر غصہ کر رہے ہو واہ میری نے مسکراتے ہوئے کہا، اور تم بہت بہن جی بنی پھرتی تھی یہ ہے تمہاری سچائی میری کچھ اور کہتی اس سے پہلے روہان کا تھپڑ اس کے گال پر ہتا،

میری نے حیران نظروں سے اسے دیکھا حیا کو اپنے حار میں لیے وہ غصے سے اسے دیکھ رہا ہتا، اگر میری لٹل گرل کے بارے میں ایک لفظ بھی کہا تو میں تم دونوں کی حبان لے لوں گا مجھے اپنی لٹل گرل پر سب سے زیادہ بھروسہ ہے روہان نے غصے میں دھاڑتے ہوئے کہا،

حیا تو اس کے سینے میں اپنا چہرہ چھپائے بس رو رہی تھی، بریل نے ان دونوں کو غصے سے دیکھتے ہوئے روہان کو بتایا کہ یہاں کیا ہوا تھا وہ یہاں کیسے آیا میرا یقین کرو حیا مجھے بہت اچھی لگتی ہے پر ایک بہن کی طرح یہ لوگ جھوٹے ہیں بریل کے کہنے پر روہان نے اسے مزید بولنے سے روکا،

میں جانتا ہوں تمہارا ان سب میں کوئی قصور نہیں اور میں تمہارا شکر گزار ہوں جو تم نے ہمارے لیے کیا روہان نے اسے بول کر ایک سخت نظر ان دونوں پر ڈھالی اور باہر آ گیا،

گاڑی میں بھی حیا بلکل چپ تھی روہان نے ان سب کو اریسٹ کروا  
دیا تھا اس نے ایک نظر اپنی لٹل گرل کو دیکھا نا ہی وہ وہاں جاتا نا  
یہ سب ہوتا،

گھر کے اندر آ کر روہان نے اسے بیڈ پر بیٹھا یا اس کا اس کا کاف کھولا  
لٹل گرل یہاں دیکھوں روہان کی آواز پر حیا نے نم آنکھوں سے اسے  
دیکھا،

یہاں سب بہت برے ہیں مجھے بھیا کے پاس لے کر چلو حیا  
نے نم آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا اور اس کے سینے سے لگ  
کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی اسے یہاں نہیں رہنا تھا اپنے بھیا  
کے پاس جانا تھا،

روہان نے پیار سے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرا جو فیصلہ وہ کبھی  
نہیں کر سکا تھا وہ آج ایک پل میں کر لیا تھا وہ پاکستان  
جبائے گا وہی رہے گا اب اس کی حیا کو فیملی کی ضرورت ہے وہ  
اسے پاکستان لے کر جائے گا،

سوئٹ ہارٹ ہم کل صبح ہی صبح پہلی فلائٹ سے پاکستان جا  
رہے ہیں روہان نے آہستہ آواز میں کہا حیا نے ایک دم اسے دیکھا  
سچ میں اس کی آنکھوں میں چمک آگئی،

جی سچ میں اپنی اور میری پیکنگ کر لو ہم پاکستان جانے گے جہاں  
آپ کی فیملی ہے روہان نے مسکرا کر اس کے ماتھے پر پیار کیا ہاں  
میں پیکنگ کر لیتی ہوں پھر جلدی سے،

حیا نے اپنے آنسو صاف کیے اور اپنے سوٹ رکھنے لگی روہان نے  
اسے پیار سے دیکھا وہ بہت جلدی سمجھ لگی تھی اس نے شکر ادا  
کیا حیا پہلے کی طرح ڈری نہیں تھی،

حیا نے سب پیکنگ کی پھر روہان کے پاس آئی ہم کتنے دن کے  
لیے جائیں گیں حیا نے روہان کے چہرے کی طرف دیکھا،

ہمیشہ کے لیے روہان نے آنکھیں بند کیے آرام سے جواب دیا، آپ مزاق کر رہے ہیں ناحیانے اس کے چہرے کو غور سے دیکھا کے کیا واقعی وہ مزاق کر رہا ہے یا نہیں،

سوٹ ہارٹ میں مزاق نہیں کر رہا روہان نے اس کا ہاتھ پکڑ کے اسے اپنے پاس کیا حیا کی پلکیں ایک دم جھک گئی،

میری لٹل گرل کی خوشی پاکستان میں ہے اس لیے اب ہم وہاں رہیں گے اس کے کان کے قریب روہان نے گھمبیر آواز میں کہتے ہوئے اسے اپنے اور پاس کر لیا،



پہلے ہم کچھ دن کے لیے حبار ہے تھے پر اب ہمیشہ کے لیے روہان نے  
اس کے گال سے اپنا گال چھوا حیا کا دل تیز تیز دھڑکنے لگا،

تم صرف میری ہو سوٹ ہارٹ بس روہان نے اسے اپنے حبار  
میں لیا حیا نے اپنی آنکھیں بند کر کے خود کے اپنے روہان کے  
حوالے کر دیا

\*\*\*\*\*

WELCOME TO THE GROUP

صبح کا سورج طلوع ہو چکا تھا آج کا دن ان سب کی زندگی کے لیے ایک  
مشکل ترین دن ثابت ہونے والا تھا،

بلال چل گھر چلنا ہے حیدر نے اس کے آفس میں آتے  
ہوئے کہا ابھی تو حیا کو آنے میں کچھ دیر ہے شام تک آئے گی وہ  
ابھی سے گھر کیوں بلال نے اپنے ہاتھ میں پہنی گھڑی میں ٹائم  
دیکھا،

بس مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا میں مشعل کو ایک بار اپنی  
آنکھوں سے دیکھنا چاہتا ہوں حیدر نے بلال کی طرف دیکھا  
اس کی آنکھوں میں بے چینی تھی،

کیا ہوا حیدر سب ٹھیک ہے نہ کل ہی تو تو نے بات کی ہے  
مشعل سے بلال نے اپنا سامان جیب میں رکھتے ہوئے کہا،

سب ٹھیک ہے بس مجھے اسے ایک بار دیکھنا ہے تو میرے  
ساتھ چل اور سر سے میں نے بات کر لی ہے ہم رات تک  
واپس آجائیں گے،

بلال نے ہاں میں سر ہلایا اور حیدر کے ساتھ باہر آ گیا حیدر نے  
ڈرائیونگ سیٹ سمبھالی بلال اس کے پاس والی سیٹ پر بیٹھ  
گیا گاڑی اسٹارٹ ہو چکی تھی بلال نے ایک نظر حیدر پر  
ڈھالی وہ بے چینی سے گاڑی چلا رہا تھا،

تو فون کر لیتا مشعل کو اس کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے بلال

نے اسے مشورہ دیا،

Page | 548

میں نے فون کیا تھا اس نے اٹین نہیں کیا ایک بار نہیں تین  
سے چار بار فون کیا کال جا رہی ہے لیکن وہ فون نہیں اٹھا رہی  
میں نے برہان بھائی کو کال کی وہ آفس میں بالکل ٹھیک ہے پر مجھے  
مشعل کا خیال آ رہا ہے بار بار حیدر دیکھ سامنے رہا تھا پر بول بلال کو رہا  
تھا،

اچھا حیا سے کوئی بات ہوئی بلال نے کچھ دیر حنا موٹی کے بعد  
ایک اور سوال کیا، ہاں صبح روہان کا فون آیا تھا اور گڑیا سے بھی بات  
ہوئی ہے ان کی صبح والی فلائٹ مس ہو گئی اس لیے وہ لوگ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAH KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

شام تک آئے گے میں نے بتایا تھا نہ تجھے حیدر نے بولتے  
ہوئے ایک نظر اسے دیکھا،

ہاں تو نے یہ بتایا تھا وہ لوگ شام میں آئیں گے وہ بھی جب  
بتایا جب میں صبح ہی صبح گھر جا رہا تھا بلال نے حیدر کو  
جواب دیتے ہوئے اپنے جیب سے فون نکالا،

ہاں تو تجھ سے زیادہ مجھے گڑیا سے ملنے کی جلدی ہے اس کا مطلب یہ  
نہیں سب کام چھوڑ کے صبح ہی صبح نکل جاؤ حیدر نے اسے  
گھورتے ہوئے کہا بلال سے باتوں کے دوران وہ مشعل کو کچھ دیر کے لیے بھول  
چکا تھا،

اب ایسا بھی نہیں ہے جتنی وہ تیری بہن ہے اس سے زیادہ وہ  
میری بہن ہے میری بھی گڑیا ہے اتنے دن سے دیکھا نہیں اسے پتا  
نہیں تم دونوں بھائیوں کو کون سا دورا پڑا تھا جو ہماری بچی کو اتنی دور بھیج دیا،  
بلال نے منہ بنا کے اسے دیکھا،

اس کے اچھے مستقبل کے لیے بھیجا تھا اور روہان ایک اچھا سلجھا  
ہوا لڑکا ہے اور میری گڑیا سے بات ہوتی رہتی ہے وہ اس کے ساتھ  
بہت خوش ہے اور میں اپنی گڑیا کو خوش دیکھ کر مطمئن ہوں  
حیدر نے سکون سے جواب دیا،

ہاں اچھا ہے لڑکا اس میں کوئی شک نہیں بلال بولتا ہوا بار بار فون  
کان سے لگا رہا تھا کے سامنے سے کسی نے کال اٹین کر لی،

جی پاپا السلام علیکم بلال نے ایک نظر حیدر کو دیکھتے ہوئے گاڑی کی  
پشت کو ٹیک لگایا،

کیا آپ لوگ کہاں جا رہے ہو بلال نے ماتھے پر بل ڈھالے  
کہا اچھا پاپا پر دعا اور سارا کیسی ہیں بلال نے کچھ دیر حنا موٹی کے  
بعد پھر کہا،

اچھا پاپا میں حیدر کے ساتھ آ رہا ہوں ایک گھنٹے میں پہنچ جاؤ گا  
آپ دھیان سے جانا ٹھیک ہے اللہ حافظ، بلال نے فون رکھ کر  
حیدر کو دیکھا،

کیا بول رہے ہیں چچا حیدر نے بلال کو ایک نظر دیکھ کے واپس  
سامنے کی طرف دیکھا،

یار وہ ماما کے رشتے داروں میں کسی کی ڈیتھ ہو گئی تو ماما اور پاپا وہاں جا  
رہے ہیں بس وہ یہی بتا رہے تھے،

اچھا پھر وہ دونوں اکیلی ہو جائے گی ایسا کرتا ہوں میں تجھے  
تیرے گھر پر چھوڑ کے پھوپھو کی طرف چلا جاؤں گا حیدر  
نے اسے آرام سے حل بتایا،



ہاں تو ایسے کر مجھے گھر چھوڑ دینا اور کوئی پریشانی ہو تو مجھے ایک کال کر  
لینا ٹھیک ہے بلال کے کہنے پر حیدر نے ہاں میں سر ہلایا،

\*\*\*\*\*

بیٹا ہم حبار ہے ہیں آپ ٹھیک سے دروازہ بند کر لو صائم  
سیگمنگ دعا سے کہا جو کچن میں کوئی کام کر رہی تھی،

دعا نے ہاں میں سر ہلایا، بیٹا بلال آئے گا کچھ دیر میں اور آپ  
دروازہ نہیں کھولنا چاہیے کوئی بھی ہو بلال کے پاس گھر کی چابی

ہے باقی آپ کسی کے لیے گیٹ نہیں کھولنا ٹھیک ہے صائمہ  
بیگم کے سمجھانے پر دعائے واپس ہاں میں سر ہلایا،

اور سارا اٹھ جائے تو اسے کھانا کھیلادینا ٹھیک ہے صائمہ  
بیگم نے اس کے سر پر پیار کیا، دعائے مکر اکر ہاں میں  
سر ہلایا،

علی صاحب اور صائمہ بیگم کے جانے کے بعد اس نے  
گھر کو اچھے سے بند کیا اور اندر آکر اپنا کام ختم کرنے لگی آج  
سارے اس سے پاستا کی فرمائش کی تھی اس کے اٹھنے سے  
پہلے وہ پاستا تیار کر دینا چاہتی تھی،

آپی آپنی دعانے پاستابنا کے ابھی کچن صاف کیا ہتا جب  
اسے روم میں سے سارا کی آواز آئی دعا مسکراتی ہوئی اس کے روم  
کی طرف گئی،

دعانے اس کو اٹھا کر اپنی گود میں بیٹھا یا اور اس کے گال پر  
پیار کیا، آپی گھر میں اتنا سناٹا کیوں ہے سب کہا گئے  
سار نے نیندوں سے اٹھ کے سب سے پہلے گھر والوں کے بارے  
میں پوچھا،

دعانے اسے اشارے سے بتایا وہ لوگ کسی کے گھر گئے ہیں  
جس پر سار نے اچھا کہا، آپی بہت تیز بھوک لگ رہی  
ہے سار نے منہ بنا کر کہا،

دعا نے اس کے سر پر پیار کر کے اشارا کیا کے اس نے  
پاستا بنایا ہے جلدی سے فریش ہو جاؤ پھر مل کر  
کھائے گے،

یا ہو پاستا سارا نے بیڈ پر کھڑے ہو کر نارالگایا جسی دیکھ کر دعا  
سکرانے لگی،

واو آپی آپ تو دنیا کی بیسٹ آپی ہو میں جلدی سے فریش ہو  
جاتی ہوں آپ جاؤ جلدی سے کھانا لگاؤ سارا نے کھڑے  
ہوتے ہوئے دعا کا بھی ہاتھ پکڑ کر اسے کھڑا کیا دعا نے مسکراتے  
ہوئے اس کے سر پر چپت لگائی اور باہر کی طرف چلی گئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAT KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کچن میں رکھی چھوٹی ٹیبل پر وہ مسکراتے ہوئے سامان رکھ رہی تھی  
جب اسے گھر میں کسی کے کودنے کی آواز آئی دعا کی  
مسکراہٹ ایک دم غائب ہوئی، گھر میں کسی کی موجودگی کا  
احساس ہوا

کچن سے نکل کے اس نے باہر دیکھا اسے کوئی نظر نہیں آیا وہ تھوڑی  
آگے آئی سامنے سونے رکھے تھے وہ آہستہ آہستہ آگے آئی اس نے ڈرتے  
ڈرتے سونے کر پیچھے دیکھا وہاں بھی کوئی نہیں تھا شاید یہ میرا وہم  
ہو دعا نے دل میں خود سے کہتے ہوئے واپس موڑ کے کچن میں  
جانے لگی

ابھی وہ کچھ قدم ہی آگے گئی تھی جب اسے سارا کے روم سے دو آدمی آتے ہوتے نظر آئے دعا کی آنکھوں میں ایک دم خوف آگیا ایک آدمی نے سارا کو کندھے پر ڈھالا ہوا ہتا سارا بے ہوش تھی،

اوپر وہ دیکھ لڑکی ایک نکاب پوش نے دوسرے کے کان میں کہا باپکڑا اس سے پہلے وہ شور مچائے جس نے سارا کو کندھے پر ڈھالا ہوا ہتا اس نے دوسرے کو حکم دیا،

دعا نے اپنے قدم پیچھے لیے ان آدمیوں کو دیکھ کر اسے خوف آرہا ہتا پر اس کی گڑیا ان کے پاس تھی دعا نے جلدی سے پاس پڑا گلہ ان

اٹھایا وہ آدمی دعا کو پکڑتا اس سے پہلے دعا اس کے سر میں  
وہ گلہ ان مار چسکی تھی،

وہ آدمی سر پکڑ کے پیچھے ہوا اس کے ماتھے سے خون آنے لگا اس نے  
دعا کو خونخوار نظروں سے دیکھا دعا اشارے سے سارا کو نیچے  
اتارنے کا کہنے لگی اس کی آنکھوں سے خوف سے آنسو بہنے لگے،

اوائے یہ لڑکی تو بول نہیں سکتی اس کو بھی اٹھالیتے ہیں پیچھے  
کھڑے آدمی نے دعا کو سرتا پیر دیکھا،

بول تو سہی رہا ہے تو دوسرے نے دعا کو غصے سے دیکھتے ہوئے اس کی طرف قدم بڑھائے دعا جلدی سے کچن کی طرف بھاگی اسے کوئی چیز چاہیے تھی جس سے وہ سارا کو بچا سکے،

ابھی وہ کچن تک پہنچی بھی نہیں تھی کہ اس آدمی نے اسے بالوں سے پکڑ کر زمین پر دھکا دیا ہم سے ہوشیاری کرتی ہے وہ آدمی غصے سے دعا کو دیکھنے لگا،

وہ ہمت کر کے اٹھی اسنے اپنے قدم پیچھے لیے وہ آدمی دعا کی طرف بڑھنے لگا دعا نے دوسرا گلہ ان اٹھایا اس کی آنکھوں میں اب خوف سے زیادہ جنون تھا اسے اپنی سارا کو بچانا تھا ورنہ ایک بار بھر اس کی گڑیا کو تکلیف سینی پڑتی،



مجھے مارے گی تو سامنے موجود آدمی نے مسکراتے ہوئے کہا اس کی  
مسکراہٹ میں شیطانی پن تھا دعا نے نفی میں سر ہلایا اور  
اپنے قدم پیچھے لیے ایک دم اس نے پلٹ کر وہ گلدان دوسرے  
کے سر میں مارا آاااا اوہ آدمی چیختا ہوا پیچھے ہوا سارا بھی اس کے  
ہاتھ سے نیچے گر گئی

دعا نے جلدی سے سارا کو خود میں بھینچ لیا وہ اپنی گڑیا کو نہیں  
جانے دے گی کہی بھی نہیں،

سالی تو ہم سے پنگالے گی ابھی بتاتے ہیں تجھے وہ آدمی آگے بڑھنے لگا  
جب دوسرے نے اسے روکا،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مالک نے ہمیں بس اس بچی کو لانے کا کہا تھا اور ان کی انفارمیشن کے حساب سے اس وقت بچی کے سوا گھر میں کوئی نہیں تھا ہم اسے ساتھ نہیں لے کر جا سکتے مالک ہم پر غصہ کرے گا اس نے اپنے سر پر رومال رکھتے ہوئے کہا دعائے جو گلہ ان سے مارا وہ اس کے ماتھے سے زیادہ اس کی ایک آنکھ پر لگا تھا،

تو اس سالی کو ایسے ہی چھوڑ دیں منہ کھول دے گی یہ لڑکی اس آدمی نے دوسرے کو جواب دیا دعائے خوف سے کبھی اس کو تو کبھی دوسرے آدمی کو دیکھنے لگی دعائے اپنی نظر سے چاروں اطراف میں دوڑائی اسے سارا کو بچانا تھا

ویسے تو یہ لڑکی کمال کمال ہے پر اتنا ٹائم نہیں ہے وہ فوجی آنے والا ہوگا اس لیے بس بچی کو اٹھاتے ہیں اور نکلتے ہیں دعا کو کچھ فاصلے پر ایک ڈنڈا پڑا ہوا نظر آیا پہلے اس نے ان آدمیوں کو دیکھا پھر جلدی سے سارا کو وہی چھوڑ کے اس ڈنڈے کی طرف بھاگی،

پکڑ اس کو ان میں سے ایک آدمی دعا کو بھاگتا ہوا دیکھ چکا تھا جب تک وہ لوگ دعا تک پہنچتے دعا کے ہاتھ ڈنڈا لگ چکا تھا اس نے موڑ کے فوراً اپنے پیچھے آتے آدمی پر حملہ کیا،

اب میں اس لڑکی کو نہیں چھوڑو گا دوسرا آدمی آگے آیا دعائے سے بھی ڈانڈا مارنا چاہا پر وہ آدمی ڈنڈے کو پکڑ چکا تھا،

اب تجھے نہیں چھوڑے گے سالی کتیا اس آدمی نے ڈنڈے کو  
ایک جھٹکے سے کھینچا دعا اس آدمی کے قدموں میں آکر گری،

دوسرا جب تک سمجھل چکا تھا اس نے دعا کے بال پکڑ کے  
اسے کو گھٹنے کے بل بیٹھا دعا کے ہونٹوں سے خون بہہ رہا تھا پر آنکھوں  
میں اب خوف کی جگہ نفرت اور حقارت تھی،

بال پکڑ کے اس کا چہرہ اوپر کر جس کے ہاتھ میں ڈانڈا تھا اس  
نے دوسرے کو حکم دیا، جس پر اس نے فوراً عمل کیا،

تو بول نہیں سکتی نہ اب دیکھ اس آدمی نے اپنے قدم پیچھے لیے  
پھر رکاوٹ اور ایک دم ڈنڈا اس کی گردن پر مارا دعا پیچھے کی طرف گر  
کر تڑپنے لگی

ایک ڈنڈا مارنے سے کیا ہوگا جس نے دعا کو بال پکڑے ہوئے تھے وہ  
دعا کے اوپر جھکا،

تڑپتے ہوئے وجود سے دعا نے اسے دور کرنا چاہا پر اس آدمی نے دعا  
کے گلے پر ہاتھ رکھ کر اور دباؤ بڑھا دیا ڈنڈا گلے میں لگنے سے اس کے  
منہ سے خون آنے لگا تھا اب وہ آدمی اس کا گلا پوری جان سے دبا  
راہتا،

دعا کی آنکھوں پوری کھول گئی اس نے ہاتھ سے اس آدمی کو دور کرنا  
چاہا پر اس آدمی کے سر پر غصہ سوار تھا اس نے اور دباؤ بڑھایا  
دعا چیخنا چاہتی تھی پر اس کے گلے سے کوئی آواز نہیں نکل رہی  
اس کی آنکھوں سے آنسوؤں گرنے لگے اس نے اپنی نظر اٹھا  
کے سارا کو دیکھا جو زمین پر بے ہوش پڑی تھی،

دعا کی آنکھیں سلو سلو بند ہونے لگی ابھی تو اس نے خواب  
دیکھنا شروع کیے تھے ابھی تو اسے اپنی سارا کے ساتھ کھیلنا تھا  
اسے ڈاکٹر بننا تھا ابھی تو اسے بلال کو بتانا تھا وہ اسے کتنا چاہتی  
ہے دعا کی آنکھوں سے آنسوؤں گر رہے تھے اس کے ہونٹ آہستہ سے  
ہلے جس پر بلال کا نام تھا،

اوتے سرگئی یہ چیل بچی کو اٹھا دوسرے آدمی نے اسے پیچھے  
کیا دعاب بے سود پڑی تھی اسکی آنکھیں بند تھی منہ سے  
خون نکل رہا تھا اور گالوں پر آنسوؤں کے نشان،

دوسرے نے سارا کو اٹھا کر کندھے پر ڈھالا جب انہیں دروازہ  
کھولنے کی آواز آئی، اوتے جلدی کر کوئی آیا ہے وہ دونوں باہر والے دروازے  
کے پاس پلر کے پیچھے چھپ گئے بلال مسکراتا ہوا اندر آیا دروازہ لاک  
کیا اور مزے سے گنگناتے ہوئے اندر بڑھا،

اس آدمی نے دوسرے کو اشارہ کیا اور اس نے آرام سے  
دروازے کلاک کھولا پہلے وہ آدمی باہر گیا جس کے پاس سارا تھی،

بلال چلتا چلتا ایک دم رکا اس کی مسکراہٹ غائب ہوئی  
اس نے پیچھے موڑ کے فوراً دوڑ لگائی دوسرا آدمی گیسٹ پار کرتا اس سے  
پہلے بلال اسے شیر کی طرح پیچھے سے جھپٹ چکا تھا دوسرے  
آدمی نے فوراً دوڑ لگائی بلال نے اسے اب تک نہیں دیکھا تھا اسے  
ایک ہی آدمی نظر آیا،

دوسرا آدمی جلدی سے اپنی گاڑی کی طرف بھاگا سارا کو اس  
نے پیچھے ڈھالا اور آگے آکر بیٹھا بلال کو گاڑی کی آواز آئی اس نے آدمی کو  
بالو سے پکڑ کر اس کا سردیوار میں مارا جس سے وہ بے ہوش ہو  
گیا بلال جلدی سے باہر گیا جب تک وہ گاڑی وہاں سے جا چکی  
تھی،



دعا سارا، بلال اب جلدی سے اندر آیا اس نے اندر کی طرف  
قدم رکھا سب سامان بکھرا ہوا ہتا وہ جلدی سے سارا کے  
کمرے میں گیا وہاں کوئی نہیں ہتا اس نے دعا کے  
کمرے میں دیکھا وہ بھی حنائی ابھی وہ دوسرے کمرے میں  
جاتا جب اس زمین پر خون نظر آیا بلال ڈر تا ڈر تا آگے آیا اسے  
زمین پر بے سو دپڑی ہوئی دعا نظر آئی،

دعا!!!! بلال وہی سے چیخا وہ جلدی سے اس کے پاس آیا دعا کیا  
ہوا اس کا سراپنی گود میں رکھا دعا اٹھو آنکھیں کھولوں دعا  
بولتے بولتے بلال کی آواز بھر گئی،

اس نے ڈرتے ہوئے دعا کے ناک کے پاس دو انگلیاں رکھی  
پھر ایک دم ہاتھ پیچھے کر لیا نہیں دعا تم مجھے چھوڑ کے نہیں جا  
سکتی ابھی تو تمہیں بہت کچھ بتانا تھا بلال اس کے ماتھے پر  
ہونٹ رکھ کے رو پڑا اس میوٹ پلزم مجھے چھوڑ کر نہیں جاؤ

\*\*\*\*\*

بلال کو اس کے گھر کے آگے چھوڑ کے اب وہ مشعل کے گھر کی  
طرف جا رہا تھا بلال کے اترتے ہی اسے واپس مشعل کی فنکر  
ستانے لگی اس نے گاڑی کا ہارن بجایا پر چونک کر باہر نہیں آیا،

حیدر نے گاڑی کو وہی پر لاک کر کے دیکھا چوکیدار اپنی جگہ پر  
نہیں تھتا حیدر نے یہاں وہاں دیکھتے ہوئے اندر قدم رکھا گیٹ  
بھی کھولا ہوا تھا لان بھی بالکل حنائی تھا گھر میں کسی قسم کی کوئی آواز  
نہیں تھی،

حیدر نے لاؤنچ کے اندر قدم رکھا وہ بھی بالکل حنائی تھا پھوپھو!!  
حیدر نے وہی سے کھڑے ہو کر آمنہ بیگم کو آواز دی پر اسے کوئی  
جواب نہیں ملا اب حیدر کے ماتھے پر بل آئے

ابھی وہ چند قدم ہی آگے آیا تھا جب اسے کچن کے باہر خون نظر آیا  
حیدر جلدی سے اندر آیا آمنہ بیگم فرسش پر اوندھی پڑی ہوئی تھی  
ان کے سر کے پیچھے سے خون نکل رہا تھا،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAT KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



انگل یہ سب کیسے ہوا مشعل کہاں ہے حیدر نے ان کا گال ہلایا اس  
کادل تیز دھڑک رہا کبھی مشعل کو کچھ اس سے آگے وہ سوچنا  
نہیں چاہتا تھا،

حیدر \_ در حنا لد حسن کو ہلکا ہلکا ہوش آیا انگل اٹھیں پلڑ حیدر نے  
پانی کے جگ سے ایک گلاس بھرا اور ان کے منہ کے پاس  
لے کر گیا نیم بیہوشی میں انہوں نے پانی پیا،

انگل مشعل کہاں ہے یہ سب کیسے ہوا حیدر کو پتا بھی نہیں چلا  
اس کی آواز میں نمی کب شامل ہوئی،

بیٹا دو \_\_\_ لوگ تھے \_\_\_ چہرے پر \_\_\_ نکاب ہٹتا \_\_\_ وہ مشعل کو  
لے \_\_\_ گئے میں نے روکنے کی \_\_\_ کوشش کی تو انہوں نے مجھ

پر \_\_\_ حملہ

حیدر میری \_\_\_ بیٹی کو بچا لو پلز بولتے بولتے خالد حسن کی آنکھوں  
میں آنسو آگئے \_\_\_ انکل آپ ہمت رکھو حیدر نے انہیں  
سہارا دے کر بیٹھایا،

ایمبولینس کی آواز پر حیدر باہر آیا اس نے آمنہ بیگم اور خالد  
حسن کو ایمبولینس سے ہو اسپتال کے لیے روانہ کیا،

ابھی اس کی نظر ایمبولنس پر ہی تھی جب اس کا موبائل بجا،

ہیلو حیدر نے اپنی آنکھیں صاف کرتے ہوئے فون کان سے  
لگایا۔ حیدر تم کہاں ہو جلدی آؤ۔۔۔ برہان کی آواز پر حیدر کے  
دونوں کان کھڑے ہو گئے،

کیا ہوا بھائی، حیدر بولتا ہوا اپنی گاڑی میں بیٹھا۔۔۔ بس تم  
جلدی آ جاؤ حیدر برہان نے روتے ہوئے کہا،

بھائی آپ پریشان نہیں ہو میں گھر کے پاس ہی ہوں ابھی آیا  
حیدر نے کار کی اسپید بڑھائی اس کے اور مشعل کے گھر میں  
تھوڑا ہی فاصلہ تھا، تھوڑی دیر میں ہی وہ گھر پہنچ گیا گاڑی کو وہی  
چھوڑ کے وہ اندر بھاگا،

مجھے میری بیٹی چاہیے مجھے میری بیٹی لا کر دو حنا روتے ہوئے بول رہی  
تھی جب حیدر اندر آیا،

بھائی کیا ہوا \_\_\_ حیدر کی آواز پر حنا اور برہان نے ایک ساتھ  
اسے دیکھا \_\_\_ حیدر حیدر میری بیٹی کو وہ \_\_\_ برہان جلدی سے  
حیدر کے پاس آیا اسے بتانے لگا پر اس سے بولا نہیں حنا ہاتھ  
اس کی آنکھوں سے آنسوؤں گرنے لگے،



بولو بھائی کیا ہوا حیدر کا دل ڈر رہا تھا ابھی تو وہ سنبھلا بھی نہیں تھا

کے \_\_\_ میں بتاتی ہوں حیدر میری بچی کو کوئی اٹھا کر لے

گیا، حنا کی بات پر حیدر نے ایک دم اسے دیکھا،

ایسے کیسے لے گیا گھر میں کوئی کیسے گھس سکتا حیدر نے برہان کی

طرف دیکھا،

گھر سے نہیں وہ \_\_\_ اسکول سے آرہی کے ڈرائیور کو مار کر میری بچی کو

اٹھا کر لے گئے حنا نے روتے ہوئے کہا اس کا رو کر برا حال تھا

اس کی ایک ہی تو بیٹی تھی انوشے اسے بھی کوئی اٹھا کر لے گیا یہ

غم اس سے برداشت نہیں ہو رہا تھا،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAH KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ایسے کوئی لے گیا کسی نے ان کو روکا نہیں بھائی آپ کو کچھ اور پتا ہے  
تو پلز بتاؤں \_\_ وہ دو لوگ تھے اور دونوں کے چہرے پر نکاب تھے  
ہاتھوں میں گن تھی اس لیے لوگ ڈر کے پیچھے رہے میری بچی رو  
رہی تھی وہ اسے زبردستی اٹھا کر لے گئے حیدر کچھ کرو برہان نے خود پر  
ضبط کرتے ہوئے کہا پر اس کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے،

بھائی میں کچھ کرتا ہوں آپ ٹینشن نہیں لو حیدر نے اپنے بالوں  
میں ہاتھ پھیرا کے اچانک اسے بلال کا خیال آیا،

کہی وہاں پر بھی حملہ \_\_ حیدر جلدی سے برابر والے گھر کی  
طرف بھاگا حنا اور برہان بھی اس کے پیچھے گئے،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAH KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

گھر کی حالت دیکھ کر حیدر کا سر چکرانے لگا وہ تھوڑی آگے  
گیا دعاً کا سر گود میں لیے بلال بلکل چپ چاپ بیٹھا تھا  
بلکل حنا موش حیدر ایک دم وہی فشرش پر بیٹھ گیا،

اس نے اپنا سر اپنے دونوں ہاتھوں پر گرا لیا برہان اور حنا کے بھی  
قدم وہی جسم گئے حیدر کا فون پھر سے بجنا پر حیدر تو بس بلال کو  
دیکھ رہا تھا،

حیدر فون اٹھاؤ برہان کی آواز پر حیدر نے اسے دیکھا پھر جلدی  
سے فون دیکھا \_\_ روہان کے نمبر سے کال تھی حیدر جلدی سے  
کھڑا ہو گیا تو شام میں آنے والی تھی،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اس نے ڈرتے ڈرتے فون کان سے لگایا۔ بھیا آپ کو پتا ہے ہم  
اس وقت کہاں ہیں حیا کی چہسکتی ہوئی آواز پر حیدر کا دل تیز

دھڑکا،

گڑیا کہاں ہو تم حیدر نے جلدی سے کہا۔ بھیا ہم پاکستان ہیں  
سر پر انز آپ کو اس لیے فون کیا کہ ہم ائیر پورٹ سے  
جب تک گھر آئے آپ بھی گھر آجاؤ حیا نے مسکراتے  
ہوئے کہا،

گڑیا تم باہر نہیں آنا وہ۔ آااااااا حیدر اسے کچھ اور کہتا اس سے پہلے  
حیا کی چیخ کی آواز اسے صاف سنائی دی،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

گڑیا!!!! گڑیا!!!! حیدرپاگلوں کی طرح فون میں سے اسے آواز دینے لگا پر  
فون بند ہو چکا تھا،

حیدر کیا ہو ابو لو حیدر برہان نے اسے جھنجھوڑا حیدر نے اسے ایک  
نظر دیکھا اور گٹھنے کے بل بیٹھ گیا،

نہیں نہیں نہیں گڑیا!!!!!! حیدر کی دھاڑ سے پوری دیوارے ہلنے لگی،

\*\*\*\*\*

وہ لوگ صبح اسیرپورٹ کے لیے نکلتے پر حیا اور روہان کی آنکھ ہی  
نہیں کھولی اس لیے روہان نے حیدر کو بتا دیا تھا وہ لوگ شام  
تک آئیں گے،

آپ نے بھیا کو نہیں بتایا ہمیں فلائٹ مسل گئی ہم دن میں  
پہنچ جائیں گے حیا نے فلائٹ میں بیٹھے ہوئے روہان کی  
طرف دیکھا،

نہیں سوئے ہارٹ میں نے بتایا نہیں مجھے آفس کا کچھ کام تھا  
پھر فلائٹ کا ٹائم ہو گیا تو میرے زہن سے نکل گیا روہان نے  
مکراتے ہوئے جواب دیا،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAH KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اچھا پر ہم حنائیں گے تو بھیا تو اپنی حباب پر ہوں گے نہ پھر  
میں ان سے کیسے ملوں گی حیا نے پریشانی سے کہا،

آپ پہنچ کر بتا دینا سوئٹ ہارٹ ٹھیک ہے جب تک ہم  
اٹیرپورٹ سے گھر پہنچے گے حیدر بھی گھر پہنچ جائے گا وہاں کی  
بات پر حیا نے اسے دیکھا پھر مسکرائی،

مطلب ہم بھیا کو سر پر اتر دیں گے حیا نے مسکراتے ہوئے جہاز  
کی ونڈو سے باہر دیکھا جہاں اس وقت سوائے بادل کے کچھ نظر  
نہیں آ رہا تھا،

جی ہاں روہان نے اس کے سر پر ہلکی سی چپت لگائی حیا کی بچوں جیسی  
حسرتیں اسے بار بار مسکرانے پر مجبور کرتی تھی،

ہم بھیا کو کب کال کریں گے ابھی وہ لوگ اسٹیرپورٹ سے باہر ہی  
آئے تھے حیا اس سے یہ سوال پانچویں بار کر چکی تھی،

لٹل گرل آپ سے صبر نہیں ہو رہا روہان نے مسکراتے ہوئے اسے  
دیکھا پاکستان آکر حیا کے چہرے کی رونق دیکھنے لائیک تھی،





روہان نے اسے سہارا دے کر کھڑا کیا پھر اس کے آنسوؤں  
صاف کیے آپ روکیوں رہی ہو سوئٹ ہارٹ روہان نے اسے  
کندھے سے ہتھاما اب وہ اسے گاڑی کے پاس لے کر حبار ہاتھ اٹوٹا  
ہوا موبائل اٹھا کر اس نے جیب میں ڈھالا،

وہ میں بھی اسے بات کر رہی میرا پیر موڑ گیا اور آپ کا موبائل  
میں نے توڑ دیا آنکھوں میں آنسوؤں لیے اس نے گاڑی میں  
بیٹھ کر روہان سے کہا،

کوئی بات نہیں میں نیولے لوں گا آپ کے آنسوؤں سے زیادہ قیمتی  
نہیں ہے جو ایک موبائل کے لیے آپ آنسوؤں بہا رہی روہان نے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAH KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

پھر سے اس کے آنسو صاف کیے وہ حیا کے ساتھ پیچھے ہی

بیٹھا ڈرائیور گاڑی چلا رہا تھا،

آپ کو غصہ نہیں آیا حیا نے آنکھوں میں حیرت لیے روہان کو  
دیکھا اسے لگا روہان اسے ڈانٹے گا اس نے ضد کر کے موبائل لیا پھر  
اسے توڑ دیا،

روہان کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی حیا کے اس بچپن پر اسے  
ٹوٹ کر پیارا تھا اس نے جھک کے ایک دم حیا کی  
حیران آنکھیں چوم لی،

حیا جو کچھ اور بولنے والی تھی روہان کی اس حرکت سے ایک دم  
جھینپ گئی اس نے ایک نظر ڈرا یور کو دیکھا جو گاڑی چلانے  
میں مگن تھتا پھر اس نے روہان کو دیکھا اور جلدی سے فاصلے  
پر ہو کر بیٹھ گئی،

ہا ہا حیا کی اس حرکت پر روہان کا قہقہہ باندا رہتا حیا اپنی  
مکراہٹ چھپاتے ہوئے کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی

\*\*\*\*\*

اسے لگ رہا تھا اس کا دل بند ہو جائے گا ایک کے بعد ایک  
اس کے اپنے کون تھا آخر جو یہ سب کر رہا تھا  
حیدر نے کرب سے اپنی آنکھیں بند کی،

بلال کیا ہوا دعا کو برہان کی آواز پر حیدر ایک دم ہوش میں  
آیا، اس نے بلال کو دیکھا جو لکل حنا موش ہتا برہان کی بات کا  
اس نے کوئی جواب نہیں دیا،

حیدر جلدی سے اٹھ کے اس کے پاس آیا اس نے ایک  
نظر بلال کو دیکھا جو نیچے منہ کیے دعا کو دیکھ رہا تھا اس کے لب  
بلکل حنا موش تھے،

حیدر نے دعا کے ناک کے پاس ہاتھ رکھا سانس بند تھی  
!!! حیدر کے دل کو کچھ ہوا اس نے بلال کے کندھے پر ہاتھ رکھا بلال

بلال نے ایک نظر حیدر کو دیکھا پھر اس کی آنکھوں میں  
واپس آنسو آگئے حیدر یہ دیکھ دعا آنکھیں نہیں کھول رہی بلال  
نے اتنے درد سے کہا کہ حیدر کی بھی آنکھیں نم ہو گئی،

بلال یہاں آ تو میرے پاس اس نے بلال کو دعا سے دور کرنا چاہا  
بلال نے ایک دم دعا کو خود میں بھیج لیا نہیں حیدر میں  
اسے چھوڑ کے نہیں جاؤ۔ ایک دم بلال حنا موش ہوا اس نے  
دعا کو خود سے دور کیا اسے دیکھا پھر اس کے سینے پر اپنے کان  
رکھے،

حیدر!! حیدر!!! جلدی گاڑی \_ نکال \_ دعا زندہ ہے اس کے دل کی  
دھڑکن بہت سلو چل رہی ہے بلال نے جلدی سے دعا کو اپنی  
بانہوں میں اٹھایا حیدر بھی جلدی سے کھڑا ہوا دونوں باہر کی  
طرف بھاگے اس نے گاڑی نکالی،

حیدر تم اس آدمی کو دیکھو میں بلال کے ساتھ جاتا ہوں برہان نے  
لان میں پڑے ہوئے آدمی کی طرف اشارہ کیا جسے بلال نے مارا  
بھتا اور گاڑی کے اندر بیٹھ گیا،

وہ بھی بلال کے ساتھ جانا چاہتا تھا پراسے باقی سب کو بچانا  
تھا حیدر نے اس آدمی کی طرف دیکھا جو شاید بے ہوش  
تھا

Crazy Fans Of

\*\*\*\*\*

حیدر نے اس کے منہ پر پانی مارا اس آدمی نے ہلکی ہلکی آنکھیں  
کھولی پھر واپس بند کر لی، آنکھیں کھول حیدر نے بالوں سے پکڑ کے  
اس کا چہرہ اوپر کیا بتا کون ہے اس سب کے پیچھے بول،



اس آدمی نے حیدر کو دیکھا پھر مسکرایا۔۔۔ تو کتنی بھی کوشش کر  
لے وہاں تک نہیں پہنچ سکتا اس آدمی نے زہریلی مسکراہٹ سے  
حیدر کی طرف دیکھا،

اگر میں تیری یہ آنکھیں نکال لوں پھر تو بتائے گا حیدر نے  
چپا کو نکال کے اس کی آنکھ کے بے حد نزدیک کیا،

یہ۔۔۔ تو۔۔۔ تم ٹھیک نہیں کر رہے اس آدمی نے ہکلاتے  
ہوئے حیدر کو کہا پر اس کی نظریں چپا کو پر مسر کو زتھی،

مجھے اس آدمی کا نام چاہیے ورنہ حیدر کی آنکھوں میں اس  
وقت جنون تھا اس نے ایک دم چپا کو سے اس کے چہرے  
پر وار کیا،

آااااا اس آدمی نے دونوں ہاتھ چہرے پر رکھ لیے اس میں حیدر  
سے لڑنے کی ہمت نہیں تھی بلال کی مار سے اس کا سر پہلے ہی گھوم  
رہا تھا ابھی حیدر اسے اور ٹار چپر کرتا اس سے پہلے اس کا موبائل  
بجا،

ہاں احمد ایک آدمی میرے پاس ہے اس سے  
میں \_\_\_\_\_ ابھی وہ کچھ اور بھی بولتا جب اس کی نظر اس آدمی

پر گئی جس نے گلے میں پہنی ہوئی چپین سے ایک چھوٹی سے گولی  
نکال کر ایک دم منہ میں رکھ لی،

نکال منہ سے یہ کیا کھایا ہے تو نے بول۔۔ حیدر نے اپنے ہاتھ  
سے اس کے جبڑے بھینچے۔۔ مجھے نام چپا ہے اس آدمی کا  
۔۔ میں ایسے نہیں مرنے دوں گا تجھے حیدر کا غصے سے برا حال  
ہتا

میرے مالک کا نام تجھے کبھی معلوم نہیں ہوگا اس نے مسکراتے  
ہوئے حیدر کی طرف دیکھا، ایک ہچکچی لی اور اس کی آنکھیں  
ساخت ہو گئی،

تو ایسے نہیں مر سکتا اٹھ مجھے نام چاہیے کون ہے اس سب کے  
پیچھے حیدر نے اسکے چہرے پر تھپڑوں کی بارش کر دی وہ آدمی  
کرسی سے نیچے گر چکا تھا \_\_\_ بول کون ہے اس سب کے پیچھے \_\_\_  
اب حیدر اسے لاتے مار رہا تھا حیدر کے ہر انداز میں جنون تھا  
اب وہ کیسے ڈھونڈے گا سب کو،

\*\*\*\*\*

بڑے بھیا!!! برہان لاؤنچ میں کھڑا کسی سے فون پر بات کر رہا تھا  
جب اس کے کانوں میں حیا کی آواز آئی گڑیا!!! برہان نے موڑ کے  
حیرت سے اسے دیکھا،

حیا جلدی سے برہان کے گلے لگ گئی بڑے بھیا میں نے آپ  
سب کو بہت یاد کیا بہت مس کیا حیا نے دور ہوتے ہوئے  
برہان کی طرف دیکھا اس کی آنکھیں نم تھی برہان اب تک  
حیرت میں تھا،

السلام و علیکم روہان کی آواز پر برہان نے اسے دیکھا کیا ہو اسب ٹھیک  
ہے نہ برہان نے ہاتھ تو ملا لیا پر اس کا چہرہ دیکھ کر روہان نے اس  
سے پوچھا،

کو کچھ نہیں سب ٹھیک ہے گڑیا تم ٹھیک ہو بیٹا برہان نے روہان کو  
جواب دے کر حیا کا ماتھا چوما برہان کی آنکھیں بھی نم ہو گئی اگر انوشے  
اس کی بیٹی تھی تو حیا بھی اس کی بیٹی سے کم نہیں تھی،

جی بھی میں ٹھیک ہوں بھابھی انوشے بھی سب کہاں ہے  
حیا کو پورے گھر میں ایک عجیب سی حنا موٹی محسوس ہوئی،

گڑیا وہ میں تمہیں بعد میں بتاؤ گا پہلے یہ بتاؤ جب  
حیدر کو تم نے کال کی تو اچانک فون کیوں کٹ ہو گیا برہان نے  
آنرز ہن میں مچلتا ہوا سوال حیا سے کر ہی لیا،

بھیا وہ میں گر گئی تھی تو موبائل ٹوٹ گیا اور میں تو موبائل لائی  
نہیں اس لیے میں نے سوچا اب گھر آ کر ہی بات کر لوں گی  
کیوں بھی کیا ہوا حیا نے جواب دے کر واپس برہان کی طرف  
دیکھا،

حیا مجھے معاف کر دو مجھے معاف کر دو حیا!!!!!! حیا کی آواز  
سن کے حنا روتی ہوئی کمرے سے باہر آئی اور حیا کے پیرو میں  
گر گئی،

بھابھی یہ آپ کیا کر رہی ہیں حیا نے جھک کر انہیں اٹھایا  
حنانے اس کے سامنے روتے ہوئے ہاتھ جوڑ لیے،

میں بہت بری ہوں حیا میں نے تمہارے ساتھ ہمیشہ برا  
کیا کسی نے مجھ سے سہی کہا تھا دنیا مکافات عمل ہے جو  
جیسا کرے گا ویسا بھرے گا حنانے روتے ہوئے روہان کی طرف  
دیکھا،

اسے آج بھی یاد تھا جب روہان کے سامنے حنا کی سچائی کھولی تھی تو اس نے کہا تھا دنیا مکافات عمل ہے وہ حیا کے ساتھ عنط کرتے وقت یہ کیسے بھول گئی کہ اللہ نے ایک بیٹی اسے بھی دی ہے آج اسے اپنے ساری ظلم یاد آرہے تھے جو اس نے حیا پر کیے،

بھابھی یہ آپ کیا بول رہی ہو حیا نے نہ سمجھی سے اسے دیکھا، انوشے کو کسی نے کڈنیپ کر لیا ہے صبح سے شام ہو گئی ہے اس کا کچھ پتا نہیں چلا برہان نے نم آنکھوں سے حیا کو دیکھتے ہوئے کہا حیا نے ایک دم اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیا اب روہان حنا کی بات سمجھ چکا تھا، کہ وہ کیوں حیا سے معافی مانگ رہی ہے



حیا مجھے معاف کر دو تم مجھے معاف کر دو گی تو کیا پتا میری  
بٹی واپس آجائے حنا نے واپس روتے ہوئے کہا

حیا نے اس کے جوڑے ہوئے ہاتھ پکڑ لیے بھا بھی آپ ایسے نہیں  
کہو آپ کی کوئی بات میں نے کبھی دل پر نہیں لی آپ نے اگر کبھی  
کچھ کہا ہے تو بھی میں نے برا نہیں مانا آپ پلزم مجھ سے معافی  
نہیں مانگو،

نہیں حیا تم نہیں جانتی میں نے تمہارے ساتھ بہت  
غلط کیا جب روہان سے تمہارا نکاح یہ سب پرانی باتیں ہیں  
آپ سب بھول جائیں ہم سب مل کر انوشے کو ڈھونڈے گیں  
روہان نے بیچ میں ہی حنا کی بات کاٹی،

حیا آپ اندر لے جاؤ اپنی بھابھی کو جب سے انوشے کڈنیپ  
ہوئی ہے یہ ایسے ہی کر رہی ہے اس نے اپنا رو کر برا حال کر لیا  
ہے برہان نے حیا کو کہا حیا ہاں میں سر ہلاتی ہوئی حنا کو اندر لے  
گئی،

\*\*\*\*\*

دو گھنٹے ہو گئے ہیں آپ لوگ سہی سے کچھ بتا کیوں نہیں رہے بلال نے  
ایک ڈاکٹر کو روک کر پوچھا اب تک کسی نے بھی اسے تسلی  
بخش جواب نہیں دیا تھا،

بلال!!!! وہ ابھی ڈاکٹر سے بات کر رہا تھا جب علی صاحب اور  
صائمہ بیگم وہاں آئے مہا پاپا بلال جلدی سے علی صاحب کے  
گلے لگ گیا اس کی آنکھیں نم تھی پر اس نے خود پر ضبط کیا ہوا  
ہتا،

بیٹا برہان نے ہمیں سب بتا دیا کیسی ہے دعا بیٹی اور سارا نوشہ وہ  
کہا گئی علی صاحب نے پریشانی سے اپنے بیٹے کو دیکھا،

پاپا ان کا کچھ پتا نہیں ہے میرا دماغ کام نہیں کر رہا پاپا ان لوگوں نے  
ہمارے دل پر حملہ کیا ہے میرا زہن بالکل بند ہو گیا ہے بلال نے نم  
آنکھوں سے علی صاحب کو دیکھا وہ بہت ٹوٹا ہوا لگ رہا تھا،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

بیٹا ہمت رکھو \_\_\_\_\_ علی صاحب اور بھی کچھ کہتے جب ایک  
\_\_\_\_\_ ڈاکٹر ان کے پاس آیا

دیکھیے پیشینہ کی حالت بہت خراب ہے کسی نے ان کے  
گلے پر اٹیک کیا ہے جس سے ان کے گلی کی ہڈی پر کافی ایفیکٹ ہوا ہے اور  
ان کا گلا پہلے سے اندر سے جلا ہوا ہے ہمیں فوری طور پر ان کے گلے کی  
سرجری کرنی ہوگی پر اس میں ان کے بچنے کے چانس  
بہت کم ہے

ڈاکٹر کی بات سن کر بلال ایک دم بیسینچ پر بیٹھ گیا اسی لگا  
اس کا دل کسی نے مٹھی میں بھینچ لیا ہو،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAT KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آپ پلزیہاں سائن کر دو پیشنٹ کے پاس زیادہ ٹائم نہیں ہے  
ڈاکٹر کی بات پر علی صاحب نے اس کے کندھے پر ہاتھ  
رکھا بلال نے نم آنکھوں سے انہیں دیکھا بیٹا سائن کر دو علی  
صاحب نے اس کے ہاتھ میں سپر دیا بلال نے سپر اپنے ہاتھ  
میں لیا،

اس نے ایک نظر آپریشن تھیٹر کی طرف دیکھا پھر  
اس سپر کی طرف اسے یاد آیا اس نے نکاح نامے پر کتنے غصے  
میں سائن کیا تھا اور آج اس کے ہاتھ کسپکار ہے تھے دعا کو  
کھونے کے ڈر سے بلال نے جلدی سے سائن کر کے ڈاکٹر کو سپر دیا،

بلال یہاں دیکھوں ڈاکٹر کے جانے کے بعد علی صاحب  
نے اس کا کندھا ہلایا بلال نے نم آنکھوں سے انہیں دیکھا بلال تم  
بھولو تم ایک فوجی ہو ہمت رکھو دل سے نہیں دماغ سے سوچو حباؤ  
حیدر اکیلا ہے علی صاحب کی بات پر اس نے انہیں  
دیکھا،

ہاں حباؤ بیٹا تمہیں اور بھی بہت سے لوگوں کی جان بچانی ہے  
جب تو ایسے کہ ہر کوئی احترام کرے۔۔

مسر تو ایسے کہ دشمن بھی سلام کرے۔۔

علی صاحب کی بات پر وہ کھڑا ہو گیا انہوں نے سہی کہا تھا  
وہ ایک فوجی ہے اور فوجی کسی بھی مشکل میں ہمت نہیں ہارتے اسے  
سب کو بچانا تھا حیدر وہ بھی تو اکیلا ہوگا،

شکر یہ پایا بلال ان کے گلے لگا، اپنی آنکھیں صاف کی، ممد عسا کا  
خیال رکھنا اتنا بول کے اس کے قدم باہر کی طرف اسے  
ہمت رکھنی تھی وہ ایک فوجی تھا ایک فوجی

میں عام سا بندہ تھا، اس وردی نے حنا ص بنا دیا  
میرے رب نے مجھے زمین سے فلک پر بٹھا دیا

حیدر احمد نے اسے پیچھے سے پکڑا وہ جنون میں اس آدمی کو مار رہا  
تھا جو پہلے ہی سر چکا تھا،

احمد یہ آدمی بغیر اس آدمی کا نام بتائے مر گیا میں کیسے  
سب کو ڈھونڈوں گا کیسے حیدر کی آنکھیں نم ہوئی،

تو ایک آفر ہے تو حیدر نہیں مجبور حیدر ہے اس نے  
تیرے دل پر وار کیا ہے اپنا دماغ استعمال کر تو ان سب تک پہنچ  
جائے گا احمد نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا،



حیدر کا موبائل بجا اس نے کال اٹین کر کے فون کان سے لگایا!!! گڑیا  
ٹھیک ہے آپ کے پاس ہے حیدر کی آنکھوں میں چمک آئی  
اس نے احمد کی طرف دیکھا بھائی آپ اس کا خیال رکھنا  
میں کچھ دیر میں آتا ہوں برہان سے بات کر کے اس نے فون  
رکھا،

تو نے سہی کہا احمد اس آدمی نے میرے دل پر وار کیا ہے حیا  
کی چیخ سے مجھے لگا اس پر بھی حملہ ہوا ہے جب کے وہ محفوظ ہے کیونکہ  
اس کے آنے کا جب مجھے نہیں پتا تھا تو دشمن کو کیسے معلوم  
ہو گا حیدر نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا اب وہ ایک آرمی آفسر  
لگ رہا تھا جو دل سے نہیں دماغ سے سوچتے ہیں،

وہ آدمی اور کوئی نہیں راحبا صاحب ہے حیدر کی بات پر احمد نے حیرت سے دیکھا دشمن تو ان کے بہت تھے پھر یہ ہی کیوں حیدر نے اپنی آنکھیں بند کی پھر کھولی اسے یاد آیا اس آدمی نے مرنے سے پہلے کہا تھا اسے ان کے مالک کا نام کبھی معلوم نہیں ہو گا مالک،

جی سر آپ نے ٹھیک کیا صمد نے اندر آتے ہوئے حیدر کو دیکھا جس گاڑیوں میں سب کو اٹھایا گیا ہے یہ وہی گاڑیا تھی جس سے پہلے بہت سے بچے بھی کڈنیپ ہوئے تھے جس سب میں راحبا صاحب کا ہاتھ تھا،

صمد نے ایک فائل حیدر کے ہاتھ میں دی اور سریہ گاڑیاں  
شہر سے باہر نہیں گئی وہ شہر میں ہی ہیں راحب صاحب نے  
بدلہ لیا ہے اپنے بیٹے کا صمد کی بات پر حیدر نے غصے سے دانت  
بھینچے،

یہ راحب صاحب ایک بار بچ گیا تھا اب نہیں بچے گا  
حیدر نے غصے سے کرسی کو ٹھوکر ماری،

مشن راحب اب بچے گا تیرا باحبال کی آواز پر ان تینوں نے  
اس کی طرف دیکھا جو سرخ آنکھوں سے انہیں دیکھ رہا تھا،

حیدر احمد صمد بلال پھر سے ایک جگہ کھڑے تھے بلال نے ہاتھ آگے کیا جس پر احمد حیدر اور صمد نے ایک ساتھ ہاتھ رکھا،

حیدر کا موبائل بجا اس نے فون کان سے لگایا، تو تمہیں معلوم ہو ہی گیا کہ یہ سب میں نے کیا ہے راجہ صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا حیدر کے ماتھے پر غصے سے کئی بل آئے،

راجہ لگتا ہے تجھے اپنی زندگی پیاری نہیں ہے حیدر نے موبائل اسپیکر پر رکھ کر اسے کہا،

ہاہا ہا زندگی تو سب کو پیاری ہوتی ہے جیسے تیری بیوی کی تجھے ہوگی،

میری بیوی کا نام اپنی گندی زبان سے نہیں لے حیدر نے غصے سے

کہا،

آواز نیچے رکھ کر بات کر بھول نہیں اس وقت وہ میرے پاس  
ہے۔ تو نے میرے بیٹے کو مارا تھا۔ اب دیکھ میں تجھے کیسے  
ترپاتا ہوں۔ تیرے اپنے ایک ایک کر کے مرے گیں۔  
تیری آنکھوں کے سامنے اور تو کچھ نہیں کر سکتا بس مجھ سے ایک  
عسطلی ہو گئی، راجا صاحب نے افسوس سے کہا،

مجھے یہ معلوم ناہو سکا کہ حیا بھی آج آرہی ہے پھر وہ بھی  
میرے پاس ہوتی اور بلال نے شادی کر لی راحبا صاحب کو اس  
بات کا افسوس تھا کہ اس نے ان کے گھر کی ہر لڑکی اٹھالی بس  
یہ دو بیچ گئی،

اپنی زبان کو لگام دے راحبا تو نے آرمی سے پنگالیا ہے جو تجھے بہت مہنگا  
پڑے گا بلال نے غصے سے کہا،

تو یہاں کیا کر رہا ہے بلال تجھے تو اپنی بیوی کے پاس ہونا چاہیے جس  
کے پاس اب بہت کم ٹائم ہے راحبا صاحب کی بات پر بلال  
نے غصے سے فون کی طرف دیکھا، احمد اور صمد تم دونوں یہاں  
کیا کر رہے ہو اپنے دوستوں کی مدد کرنے آئے ہو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

احمد نے حیرت سے حیدر کی طرف دیکھا اسے کیسے پتا  
وہ سب ساتھ ہیں۔۔۔ ویسے تم سوچ رہے ہو گے کہ تم دونوں کی فیملیز  
کیوں سیف ہے راحبا صاحب کی بات پر احمد نے اپنے دانت  
بھینچے،

چلو میں ہی بتا دیتا ہوں صمد کے تو آگے پیچھے کوئی نہیں ہے اور تو  
نے اپنی بہن کو شادی کر کے باہر بھیج دیا تیرے ماں باپ میرے کسی  
کام کے نہیں ہے اس لیے تم دونوں بچ گئے ویسے بھی تم دونوں کو بھی اب  
تک سبق مسل گیا ہو گا ہا ہا تم لوگ مجھ تک نہیں پہنچ سکتے  
راحبا صاحب کی بات پر احمد کچھ بولنے لگا جب حیدر نے اسے  
اشارے سے روکا

ہم زرا ٹھہر سے کیا گئے لوگ ہمیں چلنا سکھا رہے ہیں۔۔۔ دیکھو ان کی  
!!!! کل کی چنگاریوں کو یہ ہمیں جلنا سکھا رہے ہیں

حیدر کے طنز پر راجا صاحب مسکرایا چلو تم سب ابھی بچے  
ہو میں تم سب کو ایک پیٹ دیتا ہوں وہ کہات تو سنی  
ہوگی۔۔۔ بغل میں چھوڑا شہر میں ڈھنڈھورا۔۔۔ ہاہا ہاڈھونڈ  
کو تو مجھے ڈھونڈ لورا راجا صاحب نے قہقہہ لگاتے ہوئے فون کاٹا،

فون کٹ چکا تھا حیدر نے پر سوچ نظروں سے موبائل کو دیکھا۔۔۔  
یہ نمبر دو میں پتا لگاتا ہوں کال کہا سے کی گئی ہے صمد کی  
بات پر حیدر نے اسے دیکھا،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAT KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



کال پر ایویوٹ نمبر سے آئی ہے یہ نمبر ٹریس نہیں ہو سکتا  
حیدر نے موبائل جیب میں رکھتے ہوئے جواب دیا،

کون ہے یہ آدمی جو ہم سب کو جانتا ہے ہم سب کے بارے  
میں اسے سب معلوم ہے احمد کی بات پر سب نے اسے  
دیکھا،

\*\*\*\*\*

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

گڑیا!!! حیدر نے روم کا دروازہ کھولا سامنے حیا بیگ سے کچھ نکال رہی تھی حیدر کی آواز پر اس نے حیدر کی طرف دیکھا،

بھیا!!! وہ جلدی سے آگے بڑھ کے حیدر کے گلے لگ گئی کتنے ہی آنسو تھے جو اس کی آنکھوں سے گر رہے تھے حیدر کی خود کی بھی آنکھیں نم تھی گڑیا کو کچھ ہو گیا ہے یہ خیال ہی کتنا جان لیوا تھا،

حیدر نے اس کے ماتھے پر پیار کیا پھر واپس اسے گلے لگا لیا وہ یقین کرنا چاہتا تھا اس کی گڑیا بالکل ٹھیک ہے،

میجر حیدر روہان کی آواز پر حیدر نے حیا سے الگ ہو کر اسے  
دیکھا وہ باہر سے آیا تھا حیدر نے آگے بڑھ کے اسے گلے لگایا

تھینکیو تم نے میری گڑیا کا خیال رکھا اس نے روہان سے الگ  
ہوتے ہوئے کہا، آپ کی گڑیا میری بیوی ہے تو میں خیال کیوں  
نہیں رکھوں گا آپ حیا کی طرف سے بے فکر رہو اس کے  
پاس میں ہوں روہان کی بات پر حیدر کے چہرے پر سکون  
آگیا بے شک اس نے حیا کے لیے ایک اچھے لائف پارٹنر  
کو سیلیکٹ کیا تھا،

بھیا انوشے کہاں ہے بھیا سے لے آؤ پلز حیا نے آنکھوں میں  
آنسو لیے حیدر کو کہا،

گڑیا آپ فنکر نہیں کرو میں سب کو سہی سلامت گھر لے کر

آؤگا اب آپ اپنا دھیان رکھنا اور گھر سے باہر نہیں نکلنا

میں جلد واپس آؤگا حیا کے سر پر پیار کر کے حیدر نے روہان

کی طرف دیکھا،

روہان نے آنکھوں سے اسے تسلی دی کے میں یہاں ہوں حیدر نے

ہاں میں سر ہلایا اور باہر چلا گیا،

\*\*\*\*\*

کچھ پتا لگانا گاڑیوں کا حیدر نے احمد سے سوال کیا جو لیپ ٹاپ پر کچھ کام کر رہا تھا،

ان میں سے ایک گاڑی کی انفارمیشن ملی ہے اسے شہر سے دور جاتے ہوئے دیکھا گیا ہے پر وہ گاڑی شہر سے باہر نہیں گئی اس کا مطلب وہ شہر سے پہلے جنگل میں کسی ویران جگہ گئی ہے احمد نے حیدر کی طرف دیکھ کر جواب دیا پھر واپس لیپ ٹاپ پر مصروف ہو گیا،

اس وقت وہ لوگ بلال کے روم میں موجود تھے انہیں دماغ سے کام کرنا تھا یہاں وہاں بھاگنے سے ان کے ہاتھ کچھ نہیں لگتا،

بلال اور صمد تم دونوں اس جگہ جاؤ اور پتا کرو وہ گاڑی کس  
جگہ گئی ہے حیدر کے کہنے پر صمد اور بلال دونوں نے ایک ساتھ  
ہاں میں سر ہلایا،

مجھے اب تک یہ بات سمجھ نہیں آرہی وہ ہم سب کو کیسے  
جانتا ہے احمد نے لیپ ٹاپ سے نظر اٹھا کر واپس  
اسے دیکھا جس کی پر سوچ نظریں دروازے پر تھی جہاں سے کچھ دیر  
پہلے صمد اور بلال باہر گئے تھے،

اس کے دو ہی مطلب ہیں یا تو وہ ہمارے قریبی لوگوں میں سے ہے یا  
پھر کوئی اس صاحب کے ساتھ ملا ہوا ہے جو ہر

انفارمیشن اسے دے رہا ہے حیدر کی بات پر احمد نے لپ  
ٹاپ سائڈ میں رکھا،

تجھے کسی پر شک ہے احمد نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا  
جس کی پرسوج نظریں ابھی بھی دروازے پر تھی،

کون ہو سکتا حیدر نے ایک نظر اسے دیکھا (RKH) ار کے اچ  
پھر نفی میں سر ہلایا ابھی تو مجھے کسی پر شک نہیں ہے جو بھی ہے  
بہت ہوشیار ہے سب کام بہت ہوشیاری سے کر رہا ہے، حیدر  
کی بات پر احمد نے ہاں میں سر ہلایا،

حیدر کے موبائل پر کوئی میسج آیا اس نے جیب سے فون نکالا کوئی نمبر  
سے میسج آیا تھا،

اپنا خون یا اپنی زندگی یا اپنا مرض دو گھنٹے میں کھیل ختم فیصلہ  
تمہارے ہاتھ میں!!!!!!

کس کا میسج ہے حیدر کے ماتھے کے بل دیکھ کر احمد نے اس سے  
پوچھا،

حیدر نے اس کے ہاتھ میں اپنا موبائل دے دیا، اپنے ہاتھوں کی مٹھی  
کو اس نے زور سے بھینچا،



یہ کیسا میسج ہے احمد نے میسج پڑھنے کے بعد حیدر سے سوال کیا،

میرا خون یعنی انوشے

میری زندگی یعنی مشعل

میرا فرض یعنی سارا

حیدر کی بات پر احمد نے نہ سمجھی سے اسے دیکھا سارا

تیرا فرض کیسے میں یہ بات نہیں سمجھا،

وہ کچھ عنلط کرنے والا ہے تو جلدی پتا کر آج ایسا کوئی بڑا پروگرام ہے کسی  
بھی قسم کا کسی بھی جگہ اسی شہر میں مجھے بہت بڑی گڑ بڑ لگ رہی  
ہے حیدر کی بات پر احمد نے جلدی سے واپس لیپ ٹاپ اون  
کیا،

\*\*\*\*\*

ڈاکٹر صاحب اب کیسی ہے ہماری بیٹی ڈاکٹر کے باہر آتے ہی  
علی صاحب نے ان سے پوچھا

ہم نے اپنی طرف سے پوری کوشش کی ہے باقی اللہ کی مرضی آپ لوگ دعا کریں جو بیس گھنٹے ان کے لیے بہت اہم ہیں،

یہ سب کیا ہو گیا ہمارے بچوں کے ساتھ علی صاحب  
کرتی پر ڈھے سے گئے

آپ ہمت رکھیں ہماری بچی ٹھیک ہو جائے گی اور سارا بھی ان  
شاء اللہ جلد مسل جائے گی صائمہ بیگم نماز پڑھ کر ابھی ابھی  
آئی تھی اب ان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کے انہیں تسلی دے رہی تھی  
جب کے ان کی بھی آنکھیں نم تھی

آپ نے دیکھا نہیں ہمارے بیٹے کو کتنی بڑی سے بڑی پریشانی میں وہ  
کبھی گھبرا یا نہیں ہے اور ابھی وہ مجھے بہت ٹوٹا ہوا لگا اگر دعا کو کچھ بھی ہو  
گیا تو ہمارا بیٹا بالکل ٹوٹ جائے گا علی صاحب کی بات پر  
صائمہ بیگم کی بھی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے،

ہمیں اللہ پر پورا یقین ہے وہ سب ٹھیک کر دے گا سب ٹھیک ہو  
جائے گا نم آنکھوں سے صائمہ بیگم نے انہیں دیکھا حوصلے سے کام  
لیں

میں نماز پڑھ کر آتا ہوں آپ یہی رہنا علی صاحب ان کو  
بولتے ہوئے وہاں سے چلے گئے جب کے صائمہ بیگم اپنے بچوں کی  
زندگی کے لیے دعا کرنے لگی،

سر وہ گھردیکھیں صمد اور بلال جنگل میں بہت آگے آگے  
تھے جب صمد نے ایک ٹوٹے پھوٹے گھر کی طرف اشارہ  
کیا،

بلال نے اسے پیچھے آنے کا اشارہ کیا اور خود آگے بڑھ گیا، گھر کے  
پاس ہی انہیں وہ گاڑی کھڑی ہوئی مثل گئی جس کے پیچھے وہ لوگ  
یہاں تک پہنچے تھے،

بلال نے اپنی گن نکالی اور دیوار کی اوٹ میں چھپ گیا صمد کو  
اس نے دوسری طرف سے آنے کا اشارہ کیا،

بلال نے صمد کو دور سے انگلیاں دیکھائی۔ ایک۔ دو۔ تین  
ایک دم صمد اور بلال گھر کے اندر داخل ہوئے دونوں نے گن تان  
رکھی تھی صمد آگے بڑھ گیا جب کے بلال ایک دم وہی رک  
گیا، گھر بلکل حالی اور ویران ہتا،

صمد!!!! بلال کی آواز پر صمد نے موڑ کے دیکھا، بلال کے چہرے پر  
بے چینی تھی،

ٹک

ٹک

Page | 631

ٹک

ہم یہاں بہت آسانی سے پہنچ گئے بلال کچھ سوچ رہا تھا صمد نے  
اسے نہ سمجھی سے دیکھا گھر میں کسی قسم کی کوئی آواز نہیں  
تھی، بلال نے گور کیا اسے ٹک ٹک کی آواز آئی،

بلال نے آنکھیں بند کر کے کچھ دیر سوچا پھر ایک دم آنکھیں  
کھولی صمد یہاں سے نکلے فوراً بلال نے بول کے پیچھے کی طرف قدم  
لیے صمد بھی جلدی سی باہر کی طرف بھاگا،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAT KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ لوگ گھر سے کچھ قدم ہی دور گئے تھے جب دھماکے کی دل دھلا  
دینے والی آواز کے ساتھ ایک دم بلاسٹ ہوا آگ گھر سے باہر دور  
تک گئی، آگ کے ساتھ صمد اور بلال بھی دور جھاڑیوں میں  
جاگے

بلال نے ہلکی ہلکی آنکھیں کھولنے کی کوشش کی پر اس کی آنکھیں  
واپس بند ہو گئی آخری بار جو اس کی آنکھوں کے سامنے چہرہ آیا  
وہ دعا کا تھا،

!!! مس میوٹ



\*\*\*\*\*

حیدر آج کے دن اسی شہر میں دو بڑے پروگرام ہیں احمد کی بات  
پر حیدر اس کے پاس آکر بیٹھا،

ایک باہر مالک کے بڑے بڑے بزنس میں آئے ہیں ان کی کوئی  
بہت بڑی ڈیل ہے پاکستان کے لیے یہ لوگ

سب احمد ابھی اور بولتا جب حیدر نے اسے سچ میں

روکا

یہ نہیں دوسرا بول احمد نے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔ ہمارے  
شہر کا بڑا لیڈر ہے اس نے ایک احبلا اس۔۔۔ حیدر نے  
پھر اسے بیچ میں روکا یہ بھی نہیں ہے،

کیا کرنے والا ہے آخر یہ حیدر نے واپس کھڑے ہوتے  
ہوئے کہا احمد بھی اب لیپ ٹاپ چھوڑ کر اسی کو دیکھ رہا  
ہے، حیدر کا موبائل بجا

اس نے فون دیکھا پرائیویٹ نمبر سے کال تھی حیدر نے فون ایس  
کر کے کان سے لگایا،

کیا ہوا میجر حیدر اب تک فیصلہ کر لیا ہوگا کہ تم کیسے بچانا  
پسند کرو گے، بکو اس کرنے کی ضرورت نہیں ہے اگر ان میں سے  
کسی کو بھی کچھ بھی ہوا میں تیرا وہ حال کروں گا کہ تیری سوچ  
ہے، حیدر ایک دم فون پر دھاڑا،

ہا ہا آپ کو تو غصہ آگیا میجر صاحب نے ہنستے ہوئے کہا،  
میرا حال تو بعد میں کرنا پہلے اپنے ساتھیوں کا تو حال  
حبا کے دیکھ لو میجر کہی تم یہاں غصہ کرتے رہو اور وہ اللہ کو پیارے ہو  
جائیں، اس بار صاحب کی آواز میں نفرت تھی،

حیدر نے ایک دم احمد کو دیکھا پہلا خیال ہی اس کے دماغ  
میں بلال اور صمد کا آیا، اگر کسی کو بھی کچھ ہوا میں تجھے نہیں چھوڑوں گا  
حیدر نے غصے میں کہا،

میجر حیدر بس دو گھنٹے ہیں تمہارے پاس یا تو اپنا مرض نبھاؤ  
یا اپنوں کو بچاؤ فیصلہ تمہارے ہاتھ میں ہے،

کیا کرنے والا ہے تو بول اگر تو نے کسی بھی معصوم کو کچھ بھی کیا  
میں دھمکیاں بعد میں دینا میجر تیرے اپنوں کے گلے  
میں ایک رسی ہے اور پیروں کے نیچے برف جیسے جیسے برف  
پگھلے گی گلے کا پھنڈا ٹٹ ہو تا حبانے گا پھر تم سوچ سکتے ہوں  
میجر آگے کیا ہوگا،

تجھے تو \_\_\_ حیدر کچھ اور کہتا اس سے پہلے فون کٹ چکا تھا،  
حیدر نے فون کو غصے سے دیکھا پھر جلدی سے فون ملا کر ایک ٹیم کو  
وہاں بھیجا جہاں صمد اور بلال گئے تھے ابھی وہ خود وہاں جا نہیں سکتا  
تھا حیدر کے ہر ہر انداز میں غصے کے ساتھ بے چینی تھی

حیدر یہ دیکھ ایک بہت ہی کام کی بات معلوم ہوئی ہے احمد  
جو جب سے لیپ ٹاپ پر مصروف تھا اس نے حیدر کو  
آواز دی،

حیدر فون رکھ کر اس کے پاس آیا آج سے ٹھیک ایک مہینے  
پہلے آرمی نے جن بچوں کو بچپا ہتا وہ سب بچے اس وقت کیمپس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAH KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

میں موجود ہیں وہ آرمی ٹیم کا شکر ادا کرنا چاہتے ہیں احمد کی  
بات پر حیدر ایک دم کھڑا ہو گیا،

جلدی کر احمد!!! احمد کو بول کر حیدر بھی باہر کی طرف بھاگا  
اس نے کیمپس میں فون ملا کر انہیں کچھ ہدایت دی، اب ان کا رخ  
آرمی کیمپس کی طرف ہتا

\*\*\*\*\*

سب بچوں کو چیک کیا جا رہا تھا جب حیدر وہاں پہنچا اسے  
یہاں آنے میں آدھا گھنٹا بھی نہیں لگا تھا،

بچوں کی تعداد بہت زیادہ تھی حیدر نے ان سب میں نظرے  
دوڑائی اسے دور سب سے پیچھے ایک طرف کھڑی سارا نظر  
آگئی،

حیدر جلدی سے اس کے پاس گیا سارا اسے دیکھتے ہی چند  
قدم پیچھے ہو گئی،

گڑیا یہاں آؤ بھیا کے پاس حیدر نے اسے پیار سے پچکارتے ہوئے  
اپنے پاس بلایا، سارا نفی میں سر ہلاتی ہوئی پیچھے ہو گئی،

حیدر نے ایک دم آگے بڑھ کے اسے پکڑا۔ نہیں بھیا مجھے چھوڑ دو  
وہ میری آپنی کو مار دے گے مجھے چھوڑ دو سارا تیز تیز چمکنے لگی،

حیدر نے اس کی جیکٹ کی زب خولی اندر جو بم موجود تھا اس کی  
ٹائمنگ دس منٹ کی تھی دس منٹ میں یہ بلا سٹ  
ہو جاتا،

اس لوہے کی جیکٹ کو سارا سے دور کرنا آسان نہیں تھا حیدر  
نے اسے جلدی سے گود میں اٹھایا اور باہر کی طرف بھاگا اسے  
یہاں سے جلد از جلد نکلنا تھا،



حیدر احمد نے اسے پیچھے سے آواز دی!!! حیدر نے اس کی آواز ان  
سنی کر دی اور سارا کو جلدی سے گاڑی میں بیٹھا یا وہ اسے کیمپس کی  
حدود سے دور لے جانا چاہتا تھا،

احمد نے دور بین سے دیکھا اٹھیک دس منٹ بعد گاڑی بلا سٹ  
ہو گئی،

حیدر رررر!!! احمد کے ہاتھ سے دور بین نیچے جا گرا

\*\*\*\*\*

کام ہو اور احب صاحب نے فون پر کسی سے پوچھا۔۔۔ یہ ہوئی نا  
بات۔۔۔ فون پر موجود آدمی نے پتا نہیں کیا کہا جس سے احب  
صاحب کے چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ آگئی،

اس حیدر نامی بلا سے آخر میری حبان چھوٹ گئی پتا لگا  
تمہیں احب سے الجھنے کا انجام اپنی حبان سے گیا تو اور تیرے  
ساتھی بھی احب صاحب فون بند کر کے کھڑا ہو گیا،

آج اس کے دل کو سکون ملا تھا اس کے بیٹے کی موت کا بدلہ آج پورا  
ہوا نہ ہی وہ اس کے بیٹے کو مارتا اس سے الجھتا نہ ہی اسے مسرنا

پڑتا،

میں تو تجھے تڑپا تڑپا کر مارنا چاہتا تھا پر تیری موت ایسے ہی لکھی  
تھی تو نے آرمی کیمپس کو بچا لیا پر خود کو نہیں بچا سکا بچپار اہا ہا  
راحب صاحب نے بول کے قہقہہ لگایا

ابھی راحب صاحب اور بھی کچھ بولتا جب ایک دم دروازہ کھولا کوئی  
اندر آیا راحب صاحب کی نظر جیسے ہی اپنی بیٹی پر گئی ان کے ہاتھ سے  
موبائل نیچے جا گرا،

پاپا آپ یہ سب کر سکتے ہیں میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا  
آنکھوں میں آنسو لیے مشعل خالد حسن کو دیکھ رہی تھی، اس بے پیچھے  
آمنہ بیگم بھی اندر آئی ان کی آنکھوں میں حیرت آنسو  
نفسرت کیا نہیں تھا،

بیٹا ایسا نہیں۔۔ ابھی خالد حسن کچھ اور کہتے جب اندر حیدر آیا  
اس نے مسکرا کے خالد حسن کو ہائے کہا۔۔ تو زندہ ہے راجا  
صاحب ارف خالد حسن نے اسے غصے اور نفرت سے  
دیکھا،

کسی نے کس نہیں چھوڑی ہمیں مٹانے میں  
..خدا خود محافظ رہا ہمارا ہر زمانے میں

حیدر نے مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے کہا اور سونے پر جا کر بیٹھ گیا سسر جی بیٹھوں آرام سے بات کرتے ہیں حیدر نے اتنی آرام سے کہا کہ خالد حسن نے دانت بھینچ لیے،

زاہر ہے آپ کے زہن میں بہت سے سوال ہوں گے چلو اب ہم تھوڑا پیچھے چلتے ہیں حیدر نے خالد حسن کو دیکھتے ہوئے کہا،

آپ کی سب پلیننگ بہت اچھی تھی پر جب ہمیں معلوم ہوا کہ میس میں بچے گئے ہیں احمد اور میں بھی وہی چلے گئے پر میس پہنچنے سے پہلے کچھ ایسا ہوا،

یہ کون ہے جو ہمارے کیمپس کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے جیسے آرمی  
سے اتنی نفرت ہے احمد نے گاڑی چلاتے ہوئے حیدر کو دیکھا  
جو مسلسل کچھ سوچ رہا تھا،

کون ہے یہ ار کے ایچ جس نے ہمارا جینا مشکل کر دیا ہے احمد غصے  
میں بولتے ہوئے گاڑی چلا رہا تھا جب کے حیدر کھڑکی سے باہر  
دیکھتے ہوئے کچھ سوچنے میں مگن تھا،

تیرا دھیان کہاں ہے احمد نے جب دیکھا حیدر کا دھیان  
اس کی باتوں کی طرف نہیں ہے تو آخر اس نے پوچھ لیا،

میں نے (کے ایچ) لفظ کہی تو دیکھا ہے پر یاد نہیں آ رہا کہاں دیکھا  
ہے حیدر نے پرسوج نظروں سے احمد جو دیکھا،

اگر ایسا ہے پھر پہلے تو نے یہ بات کیوں نہیں بتائی احمد نے  
حیرت سے اسے دیکھا،

یار پر یاد نہیں آ رہا اس لیے میں نے نہیں کہا میں نے دیکھا  
ہے کہی پر یہ لفظ لکھا ہو حیدر نے اور سوچنے کی کوشش کی،

تو نے مشعل اور انوشے کے بارے میں کیا سوچا اگر ہم کیپس گئے  
جب تک انہیں کچھ بھی ہو سکتا احمد نے اپنی سوچ حیدر کو بتائی،

پہلا میرا فرض ہے پھر میرے اپنے میں جانتا ہوں  
انہیں میری ضرورت ہے پر اس سے پہلے آرمی کو میری  
ضرورت ہے، حیدر نے آنکھیں بند کر کے سیٹ کی پشت سے  
ٹیک لگالیا،

اور بھا بھی کے گھروالے جو پریشان ہوں گے اس کا کیا احمد نے  
حیدر کی طرف دیکھا،



پھوپھو کے پاس انکل ہیں حیدر نے بند آنکھوں سے ہی کہا،

کون سے انکل احمد کا دھیان گاڑی چلانے پر ہتا اسے بات سمجھ  
نہیں آئی،

اس کے پاپا حسن اور کون \_\_\_\_\_ حیدر نے ایک دم  
آنکھیں کھولی،

کیا ہوا حیدر کو چپ ہوتے دیکھ احمد نے گاڑی روکی، مجھے یاد آگیا  
میں نے (کے ایچ) کہا دیکھا تھا حیدر کی آنکھوں میں غصے سے  
زیادہ کرب تھا،

ار کے ایچ اس کا مطلب ہے راجا خالد حسن حیدر کی بات پر  
احمد نے حیرت سے اسے دیکھا کیا اس نے ٹھیک سنا  
ہے،

ایسا کیسے ہو سکتا ہے اس کا مطلب کچھ اور بھی ہو سکتا ہے احمد نے  
حیدر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا،

حیدر نے غصے سے آنکھیں بند کی اب اسے سب یاد آتا گیا،

جب وہ مشعل کے گھر گیا تو پھوپھو کو پیچھے سے کسی نے مارا ہتا پر  
حنالد حسن کو آگے سے اگر انہوں نے اپنی بیٹی کو بچانے کی کوشش کی  
ہوتی تو گھر کا سامان بکھرا ہوا ہوتا،

پر ان کا گھر بالکل صاف ستھرا ہتا جب کے بلال کا پورا گھر  
بکھرا ہوا ہتا مطلب اگر مشعل کو کوئی اٹھاتا تو وہ بھی خود کو بچانے کی  
کوشش کرتی پر اس کے کمرے کی بیڈ شیٹ اس وقت ایسے  
تھی جیسے یہاں کچھ دیر پہلے کوئی سو رہا ہو،

مطلب صاف تھا مشعل کو سوتے ہوئے میں بے ہوش کیا  
گیا تھا،

اور یہ سب ایک گھر کا آدمی ہی کر سکتا ہے اور حنا لد حسن کو جو  
سر پر چوٹ لگی وہ بہت معمولی تھی اس وقت پریشانی میں  
میرا دھیان نہیں گیا پر اب سب یاد آرہا ہے

اور میں نے کے ایچ لفظ کہی اور نہیں اپنے نکاح نامے پر دیکھا تھا حنا لد  
حسن اپنے سائن میں کے ایچ ہی لکھتے ہیں،

حیدر نے سب بول کر احمد کو دیکھا احمد واپس گاڑی اسٹارٹ کر چکا تھا اس کی آنکھوں میں غصہ تھا انہیں جلد ہی کیمپس پہنچنا تھا ابھی وہ کوئی اور بات کرتے اس سے پہلے حیدر کا فون بجھا،

اس نے یس کر کے کان سے لگایا احمد بھی اب ماتھے پر بل ڈھالے گاڑی چلا رہا تھا،

بلال تو ٹھیک ہے۔۔۔ حیدر کے کہنے پر احمد نے اسے دیکھا اس وقت حیدر کے چہرے پر سکون تھا بے انتہا سکون،

بلال تو اور صمد ٹیم لے کر خالد حسن کے گھر جاؤ ان کا تے  
خانا کمرے ایک ایک چیز چیک کر پوری بات بتا  
کر حیدر نے فون رکھا،

بلال اور صمد ٹھیک ہیں احمد نے اس سے سوال کیا \_\_\_\_\_ ہاں اللہ کا  
شکر ہے ٹیم پہنچ گئی ٹائم پر اب وہ لوگ ٹھیک ہیں بس تھوڑے زخمی  
ہیں اب میں نے انہیں وہاں بھیجا ہے خالد حسن کے گھر  
حیدر کی بات پر احمد نے اسے سمجھی سے دیکھا،

وہ تو اس وقت ہو اسپتال میں ہے تو گھر کیوں احمد کی بات پر  
حیدر نے اسے دیکھا تمہیں راجب صاحب کی وہ مثال یاد نہیں  
ہے،

بگل میں چھوڑا شہر میں ڈھنڈورا \_\_\_\_\_ مشعل بھی یقیناً اسی کے  
گھر میں ملے گی، حیدر کی بات پر احمد نے ہاں میں سر ہلایا،

\*\*\*\*\*

تو یہ سب ہو ابلا ل کو وہاں گودام میں بے ہو مشعل مل گئی اسے اور  
پھوپھو کو یہاں لانے کا مطلب تیرا اصلی چہرہ دیکھنا تھا کیسے تو  
نے معصوم بچوں کی حبان لی حیدر بول کے ایک دم کھڑا ہو گیا،

حنالد حسن نے جیب سے ایک دم گن نکال لی اگر میرے  
قترب بھی آئے میں گولی چلا دوں گا حنالد حسن کے غصے سے  
کہنے پر مشعل جو اتنی دیر سے چپ کھڑی تھی جلدی سے حیدر کے  
سامنے آگئی،

پاپا آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں آپ میرے حیدر کو کیسے مار سکتے  
ہیں آپ کی بیٹی کا سہاگ ہے وہ اور آپ مشعل کی آنکھوں سے آنسو  
بہنے لگے آمنہ بیگم نے نفرت سے اپنے شوہر کو دیکھا،

جب یہ چھوٹے معصوم بچوں کی جان لے سکتے ہیں تو حیدر کو کیا  
ہمیں بھی مار سکتے ہیں آمنہ بیگم نے نفرت سے کہا،



ہاں ہاں سب کو مار سکتا ہوں پر تم لوگ میری فیملی ہو تم سب سے  
میں پیار کرتا ہوں تمہیں نہیں مار سکتا،

حیدر نے میرے ایک لوتے بیٹے کو مارا تھا میں اسے کیسے چھوڑ  
دوں خالد حسن نے حیدر کی طرف گن تان کر نفرت سے  
اسے دیکھا،

تمہارا کون سا بیٹا ہماری طرف دو بیٹیاں ہیں آمنہ بیگم کی بات  
پر راجا صاحب نے اسے دیکھا،

تم سے میری دوسری شادی ہے جو گھر والوں نے کروائی میری  
پہلی شادی لوو میرج تھی جو میری پسند سے ہوئی تھی پر لڑکی کا  
باپ بہت بڑا دون ہتا،

وہ ہماری شادی پر ایک ہی شرط پر مانا کے میں بھی اس کے  
ساتھ کام کروں اور میں مان گیا میرا اس سے ایک بیٹا ہوا  
سعد اسی دن وہ مجھے چھوڑ کے چلی گئی اور یہاں گھر والوں نے میری  
ضبردستی تم سے شادی کر دی، پر میں تم سب سے بہت پیار  
کرتا ہوں،

حیدر اب بھی حنا موش کھڑا سے دیکھ رہا تھا حنا لد حسن کا  
دھیان آمنہ بیگم کی طرف ہتا، حیدر نے آگے بڑھ کے  
ایک دم گن اس کے ہاتھ سے چھین لی،

حنا لد حسن نے غصے سے اسے دیکھا، میں اسے حنا سے مار دوں  
گا اس نے میرا ایک لو تابیٹا میرے پیار کی نشانی کو مار دیا  
میں بھی اسے تڑپا تڑپا کر ماروں گا اور میجر یہ نہیں بھول کے انوشے  
اب بھی میرے پاس ہے حنا لد حسن اور بھی کچھ بولتے اس سے  
پہلے آمنہ بیگم نے ان کے چہرے پر تھپڑ مارا،

آمنہ بیگم کی آنکھوں سے آنسو گر رہے تھے ایک کے بعد ایک  
کئی تھپڑوہ حنا لد حسن کو مار چکی تھی حنا لد حسن اب صدمے

میں تھے ان سے اتنی محبت کرنے والی بیوی جو ان کی اتنی عزت کرتی  
آج اس نے ان پر ہاتھ اٹھایا وہ بھی اپنی بیٹی کے سامنے،

آمنہ بیگم کی آنکھوں کے آگے اندھیرا آیا وہ ایک دم نیچے گر گئی۔  
مما!!! مشعل جلدی سے ان کے پاس آئی خالد حسن بھی ان کو  
اٹھانے کے لیے جھکنے لگے،

ہاتھ نہیں لگانا میری ممما کو۔ مشعل نے نفرت سے کہا  
حیدر نے جلدی سے باہر سے ڈاکٹر کو بلا یا ڈاکٹر کے ساتھ مشعل  
آمنہ بیگم کو کمرے سے لے گئی اس وقت وہ سب ہوسپتال  
میں موجود تھے آمنہ بیگم کی طبیعت تو پہلے بھی ٹھیک نہیں تھی،

تم نے میرے گھر والو کو میرے خلاف کیا اب دیکھنا  
میں انوشے کا کیا کرتا ہوں خالد حسن نے غصے میں فون نکالا  
جب دروازہ کھول کر احمد اندر آیا اور اس نے حیدر کو اوکے کا سائن  
دیا،

اتنا سب ہو گیا پر راجہ صاحب کو سدھرنے کا نام نہیں  
لینا۔ حیدر نے ایک تھپڑ کھینچ کے مارا جس سے راجہ  
صاحب دور جا گیا۔ آمنہ بیگم کا تھپڑ نہیں ایک آرمی  
آفسر کا تھپڑ تھا،

اب آگے کی کہانی سنو تم نے یہ تو پوچھا نہیں میں کیسے زندہ  
بچ گیا،

سارا کو وہاں سے لے کے گیا کیوں کے مجھے پہلے کیمپس کو بچانا ہوتا  
پھر میں نے گاڑی کو روکا گاڑی میں موجود اوزار سے جیکٹ کو سارا  
سے الگ کیا اور اسے لے کر گاڑی سے کود گیا زاہر ہے ہم آرمی میں  
ہے یہ سب ہمیں آتا ہے حیدر نے کندھے اچکائے،

گاڑی کے بلاسٹ ہوتے ہی احمد کے ہاتھ سے دور بین نیچے جا گرا اتنے  
میں احمد کا موبائل بجا اس نے جیب سے موبائل نکالا حیدر کی  
کال تھی،

حیدر تو ٹھیک تو ہے نہ احمد نے بی چینی سے کہا،

ہاں میں ٹھیک ہوں سارا بھی ٹھیک ہے سارا نے مجھے بتا دیا ہے  
اسے اور انوشے کو کہاں پر رکھا گیا تھا اب میں تجھے ایڈریس  
دیتا ہوں تو جلدی وہاں جا کر انوشے کو سیف کر حیدر نے بول کر فون  
رکھ دیا،

اب تیرا علاج آرمی کرے گی احمد نے خالد حسن کو گردن سے  
پکڑا بھی تو تجھ سے بہت سے راز اگلوانے ہیں دروازہ کھولا اور پوری آرمی ٹیم اندر  
آئی خالد حسن نے نفرت سے حیدر کو دیکھا،

خالد حسن کو روانہ کر کے حیدر روم سے باہر آیا، اس کا رخ مشعل کے  
پاس تھا،

\*\*\*\*\*

مشعل!!!! حیدر کی آواز پر مشعل جو دروازے کے پاس کھڑی تھی اس  
نے نم آنکھوں سے حیدر کو دیکھا،

حیدر نے اپنے دونوں ہاتھ جیسے ہی آگے کیے مشعل جلدی سے اسکے  
سینے سے لگ گئی اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



حیدر وہ میرے پاپا نہیں ہو سکتے اگر آپ کو کچھ ہو جاتا تو مشعل بھی  
مہربانی آپ نہیں تو مشعل نہیں آپ سے ہی مشعل کی  
سانسیں چلتی ہیں

اس کے سینے سے لگی وہ پہلی بار اس سے اظہارِ محبت کر رہی تھی  
حیدر کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی،

حیدر نے اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں مٹام کر اس کے ماتھے  
پر ہونٹ رکھے میں ہوں تمہارے ساتھ سب ٹھیک ہو  
جائے گا

مما!!!!!! حیدر کی بات پر مشعل نے دروازے کی طرف اشارہ  
کیا۔۔۔ پھوپھو بھی بلکل ٹھیک ہو جائے گی تم منکر نہیں کرو ابھی  
سب رولوگی تو رخصتی پر بھی روگی کچھ تو آنسو بچا لو حیدر کے کہنے پر مشعل  
جھینپ کے جلدی سے اس سے دور ہوئی،

حیدر نے پیار سے اس کے آنسو صاف کیے اتنے میں  
ڈاکٹر باہر آیا،

اب یہ ٹھیک ہیں بس زہن پر کافی ٹینشن لینے کی وجہ سے  
ایسا ہوا جب انہیں ہوش آئے گا یہ بلکل ٹھیک ہوں گی ڈاکٹر  
نے مسکرا کر کہا اور آگے چلا گیا مشعل نے حیدر کی طرف

دیکھا حیدر نے اسے اندر جانے کا اشارہ کیا مشعل نے ہاں میں

سر ہلایا اور اندر چلی گئی

\*\*\*\*\*

سارا!!!!!! دعا ایک دم اٹھ کے بیٹھ گئی اس کے پورے

چہرے پر پسینا تھا اسے یاد آیا آخری بار جب وہ بے ہوش ہوئی

وہ آدمی اس کی گڑیا کو لے جا رہے تھے،

دعا ایک دم بیڈ سے نیچے اتری اس کے ہاتھ پر ڈرپ لگی تھی گلے پر

پٹابندھا تھا اس نے جلدی سے آکر اسے پکڑا دعا اپنا ہاتھ

اس سے چھوڑوانے لگی،

ایک دم ڈاکٹر کے ساتھ علی صاحب اور صائمہ بیگم اندر  
داخل ہوئے دعا کو پورے ایک ہفتے بعد سہی سے ہوش آیا تھا  
ورنہ ڈاکٹرز نے اسے نیم لے ہوشی میں رکھا ہوا تھا،

بیٹا آپ بستر سے نیچے کیوں اتر گئی صائمہ بیگم نے جلدی سے  
اسے پکڑا،

مماما وہ میری گڑیا راوہ لوگ اسے لے کر جا رہے ہیں دعا  
نے روتے ہوئے صائمہ بیگم کو کہا صائمہ بیگم ایک جھٹکے  
سے پیچھے ہوئی،

علی صاحب نے بھی حیرت سے دیکھا ماما میری سارا  
کہاں ہے دعا آنکھوں میں آنسو لیے صائمہ بیگم کے پاس  
آئی،

دعا سارا بلکل ٹھیک ہے گھر پر ہے تم بول سکتی ہو بیٹا  
صائمہ بیگم نے ایک دم اسے گلے سے لگالیا ان کی آنکھوں سے  
آنسو گرنے لگے دعا بلکل چپ ہو گئی صائمہ بیگم نے اس کے  
ماتھے پر پیار کیا،

دعا نے ڈاکٹر کی طرف حیرت سے دیکھا پھر اپنے گلے  
پر ہاتھ رکھا جہاں پٹی بندھی ہوئی،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آپ کا گلا اندر سے بری طرح جلا ہوا تھا۔ سرحبری سے آپ کے گلے کی جو نس بند ہو گئی تھی اسے سہی کر دیا گیا ہے ابھی آپ کو بولنے میں تکلیف ہوگی پر آپ کچھ دن میں سہی سے بول سکوگی ڈاکٹر نے مسکرا کر کہا،

میں بول سکتی۔ دعا نیچے گرتی اس سے پہلے اسے صائمہ بیگم نے ہتھام لیا اس نے نم آنکھوں سے صائمہ بیگم کی طرف دیکھا تو صائمہ بیگم نے اسے اپنی آغوش میں سمیٹ لیا دعا ان کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی یہ آنسو خوشی کے تھے بے شک وہ رب سب کی سنتا ہے

حیا نہاں کر آئی جب اس کی نظر بیڈ پر گئی جہاں روہان بیڈ کی  
پشت سے ٹیک لگائے اسے دیکھ رہا تھا،

آپ!! جی میں آپ تو یاد کرتی نہیں سوچا میں ہی آجاؤ روہان  
نے بیڈ سے کھڑے ہوتے ہوئے کہا پرچہ سرے پر مسکراہٹ  
تھی،

پاکستان آنے کے بعد روہان حیا کو اس کے میکے میں چھوڑ کے خود  
کھی چلا گیا تھا پھر سب کچھ ٹھیک ہونے کے بعد آگلے دن  
روہان واپس لندن چلا گیا اپنا بزنس سب کلوز کرنے اب  
اس کا ارادہ پاکستان رہنے کا تھا اور اس نے یہاں ایک  
خوبصورت گھر بھی دیکھ لیا تھا آج پورے ایک ہفتے بعد وہ اپنی لٹل  
گرل کو دیکھ رہا تھا،

روہان قدم قدم چلتا ہوا اس کے پاس آیا حیا کی نظریں خود بخود  
جھک گئی وہ ایک ہفتے سے روہان کو بہت مس کر رہی تھی ہر وقت  
اسے دیکھنے کی عادت جو ہو گئی تھی،



اپنے گھر چلیں روہان نے حیا کے گیلے بالوں کی لٹ اس کے کان  
کے پیچھے کی اس وقت وہ بلیک فنراک میں بہت سے بھی  
زیادہ پیاری لگ رہی تھی،

اپنے گھر!!! حیا نے نہ سمجھی سے روہان کو دیکھا، ہاں اپنا گھر  
میرا جو کام تھا وہ سب میں یہاں شفٹ کر چکا ہوں اور میں  
نے یہاں بہت پیارا گھر بھی لیا ہے اب بتاؤ کب چلنا  
ہے روہان نے پیار سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

کیا ہوا اٹل گرل آپ کو خوشی نہیں ہوئی حیا کا چہرہ دیکھ کر روہان کی بھی  
مکراہٹ غائب ہوئی،

مجھے لگا ہم فناروق انکل والے گھر میں رہے گے حیا کے کہنے پر روہان  
کے ماتھے پر بل آئے وہ دو قدم پیچھے ہوا،

وہ میرا گھر نہیں ہے روہان نے دوسری طرف منہ کر کے  
سختی سے کہا اس وقت اس کے چہرے پر تھوڑی دیر پہلے والا کوئی  
بھی پیار حذب نہیں ہتا،

پر وہ آپ کے پایا ہیں تو وہی ہمارا گھر ہوا نہ حیا نے روہان کے  
کندھے پر ہاتھ رکھ کر پیار سے کہا،

مجھے اپنے ماں باپ سے نفرت ہے سنا تم نے نفرت کرتا  
ہوں میں ان سے روہان نے ایک دم موڑ کے حیا کو کندھے سے پکڑ  
کر چیختے ہوئے کہا حیا نے زور سے اپنی آنکھیں میچلی

ان لوگوں نے ہمیشہ اپنے بارے میں سوچا میرے بارے میں  
نہیں ان کو کبھی بھی میری پروا نہیں تھی روہان کی آواز اب بہت آہستہ  
تھی حیا سے دور ہو کر وہ بیڈ پر بیٹھ گیا اس وقت اس کے  
چہرے پر اذیت صاف نظر آرہی تھی،

حیا نے آنکھیں کھول کر پہلے روہان کے چہرے کی طرف  
دیکھا جہاں درد ہی درد تھا وہ آرام سے چل کر اس کے پاس آ کر  
بیڈ پر بیٹھی،

تھوڑا جھجکتے ہوئے اس نے روہان کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا، نفسرت تو کوئی بھی اپنے ماں باپ سے کبھی نہیں کرتا جب ہم چھوٹے ہوتے ہیں کتنی غلطیاں کرتے ہیں پھر بھی ہمارے ماں باپ ہمارے ہر غلطی کو معاف کر دیتے ہیں ہم سے نفسرت نہیں کرتے بے شک ان کی غلطی بہت بڑی ہے پر معاف کرنے والا تو سب سے بڑا ہوتا ہے،

روہان کی طرف دیکھ کے وہ پیار سے اسے سمجھا رہی تھی روہان نے اپنی لٹل گرل کے چہرے کی طرف دیکھا،

آپ ان سے نفرت نہیں کرتے بس ان سے ناراض ہیں ایک بار  
انہیں آپ کو منانے کا موقع تو دیں روہان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے  
اس نے اتنے پیار سے کہا کہ روہان نے ایک دم اسے اپنے سینے  
سے لگا کر آنکھیں بند کر لی،

مجھے تو پتا بھی نہیں تھا میری لٹل گرل اتنی بڑی ہو گئی ہے حیا سے دور  
ہوتے ہوئے روہان نے اس کا ناک پکڑ کر پیار سے کھینچا حیا نے  
مسکرا کر نظریں جھکالی،

\*\*\*\*\*

بلال جب اندر آیا تو دعا آنکھیں بند کیے لیٹی ہوئی تھی اس  
کیس کی بھاگ دوڑ میں وہ ہاسپٹل نہیں آسکا تھا آج وہ  
پورے ایک ہفتے بعد آیا تھا

صائمہ بیگم اور علی صاحب کو ابھی اس نے گھر بھیجا اور  
خود اندر آگیا علی صاحب نے بتایا تھا کہ دعا کو ہوش  
آگیا پر ابھی وہ سو رہی ہے،

دعا کے پاس بیٹھ کے اس نے بغور دعا کے چہرے کو دیکھا  
کچھ ہی دنوں میں وہ برسوں کی بیمار لگ رہی تھی،

مس میوٹ تم نے تو میری جان ہی لے لی تھی بلال نے جھک کے بہت پیار سے دعا کے ماتھے پر اپنے ہونٹ رکھے، اس ایک ہفتے میں اسے اچھے سے معلوم ہو گیا تھا دعا کی اس کی زندگی میں کیا اہمیت ہے،

بلال پیچھے ہو کر دعا کے پاس بیٹھا اس کے ہاتھ کو پیار سے اپنے ہاتھ میں ہتھاما، مس میوٹ تم مجھے کبھی چھوڑ کر نہیں جانا مجھے یہ بات اب معلوم ہوئی کہ بلال بھی کسی چیز سے ڈرتا ہے اور وہ ڈر ہے دعا کو کھونے کا ڈر،

اس کے ہاتھوں کو اپنے آنکھوں پر رکھے وہ بہت آہستہ سے بول رہا  
تھا، اب تم مجھ سے کبھی دور نہیں ہونا بلال نے بولتے ہوئے آنکھیں کھولی  
دعا اسی کو دیکھ رہی تھی،

بلال کے چہرے پر مسکراہٹ آئی اسے معلوم بھی ناہو ادا دعا اس  
کا اظہارِ محبت کب سے سن رہی ہے، اٹھ گئی مس میوٹ بلال  
نے آرام سے اس کا ہاتھ واپس بیڈ پر رکھا،

بلال کے اس طرح دیکھنے سے دعا نے نظریں جھکالی، مس  
میوٹ ٹھیک ہونا اب تم اس کے گال پر پیار سے ہاتھ رکھے وہ اسے  
جذبہ لسانی نظروں سے دیکھ رہا تھا،



جی میں ٹھیک ہوں!!!! نیچے من کیے اس نے بہت آرام سے  
کہا بلال نے ایک دم اس کے چہرے کی طرف دیکھا،

تم تم نے کچھ کہا بلال کو اپنی سماعتوں پر یقین نہیں آیا کیا  
اس نے دعا کی ہی آواز سنی ہے،

جی میجر سر میں اب بول سکتی ہوں دعا نے بالکل آرام سے  
بہت بڑا دھماکا کیا تھا، بلال ایک دم کھڑا ہو گیا کچھ قدم اس  
نے اٹھے لیے پھر ایک دم پلٹ کر روم سے باہر نکل گیا،

دعا نے حیرت سے اسے دیکھا انہیں کیا ہوا، دعا اٹھ کے  
کھڑی ہوئی آج شام اسے ہاسپٹل سے چھٹی مسل جاتی وہ روم سے  
باہر آئی اس وقت دعا نے لائٹ سے کلر کے سوٹ پر دوپٹے کو  
نماز کی طرح باندھا ہوا تھا،

جو ابھی باہر آئے وہ کہاں گئے ہیں ایک نرس کو روک کر دعا نے  
آرام سے پوچھا اسے سمجھ نہیں آیا بلال ایسے کیوں چلا گیا، جی وہ اس  
روم میں گئے ہیں نرس بول کر چلی گئی،

دعا آرام آرام سے قدم قدم چلتی ہوئی اس روم کے پاس آئی،  
اس نے آرام سے روم کا دروازہ کھول کر اندر قدم رکھا، سامنے بلال کو

دیکھ کر ایک دم دعائیچے بیٹھ گئی اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے،

بلال سجدے میں سر رکھے رو رہا تھا اس کا پورا جسم جھٹکے کھا رہا تھا دعا کو صاف معلوم ہو رہا تھا اس کا میجر بچوں کی طرح رو رہا ہے،

دعا ہمت کر کے اس کے پاس آئی کپکپاتے ہاتھوں سے اس نے بلال کے کندھے پر ہاتھ رکھا میجر سر

بلال نے اٹھ کے اس کی طرف دیکھا اس وقت بلال کی  
آنکھیں رونے سے سرخ ہو رہی تھی بلال نے ایک دم اسے اپنے  
پاس کر کے اپنے سینے سے لگایا،

میں بتا نہیں سکتا تمہاری آواز سن کر مجھے ایسا لگ رہا ہے مجھے  
سب کچھ مل گیا اب کوئی بھی خواہش نہیں ہے دل میں  
جب مجھے معلوم ہوا تھا تم بول نہیں سکتی میں نے اس کے  
بعد ہر وقت رات سے تمہاری آواز مانگی ہے، بلال اسے خود میں  
بھیجے بولا حبا رہا تھا دعا کی آنکھوں سے آنسو لڑی کی سورت بہنے لگے

اس نے تو کبھی اپنے سینے میں بھی نہیں سوچا تھا اسے اتنا پیارا  
ساتھی ملے گا جو اس سے اتنا پیار کرے گا،

میں اللہ کا شکر ادا کرنے یہاں آیا تھا تم سے اپنے دل کا حال بیان  
کرنے سے پہلے میں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہتا تھا بے شک وہ  
رب سب کی سنتا ہے دعا کا چہرہ ہاتھوں میں لیے وہ پیار سے  
اس کی طرف دیکھ رہا تھا،

ایک بار مجھے پکارو پلزا اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے وہ بچوں کی  
طرح ضد کر رہا تھا

میجر سر!! دعا نے نظریں جھکا نخر آرام سے کہا، میجر سر  
نہیں بلال کہو بلال نے پیار سے اس کے بال ایک طرف سے

کان کے پیچھے کیے بلال کی اتنی فترت پر دعا کا دل تیز تیز  
دھڑک رہا تھا،

بلال!!!! دعا نے بولتے کے ساتھ ہی ایک دم اس کے سینے میں  
اپنا چہرہ چھپا لیا دعا کے چہرے پر بہت خوبصورت  
مسکراہٹ تھی بے شک اللہ نے اسے بہترین ساتھی عطا کیا  
ہے بلال نے مسکراتے ہوئے اسے اپنے اندر سمیٹ لیا،

\*\*\*\*\*

مہینے بعد 6

یہاں پر لگا دو یہ پھول بلال نے ایک آدمی کو بولتے ہوئے سامنے  
دروازے کی طرف اشارہ کیا،

ہاں یہ سب سامان یہاں رکھ دو اور دیکھوں کھانے کا جو آرڈر دیا  
تھا اس کا کیا ہوا برہان نے دو تین آدمیوں سے سامان اندر رکھوایا  
اب وہ فون نکال کر کسی کو کال کر رہا تھا، بلال حبا کے تیار ہو حبا تیرا  
بھی ولیم ہے بھائی احمد نے بلال کو پیچھے سے پکڑا،

اوائے تو آگیا بلال جھٹ سے اس کے گلے لگا پھر دور ہو کر ایک مکا  
اس کی ناک پر مارا احمد نے اسے کھانے والی نظروں سے  
دیکھا یہ مکا کس خوشی میں،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اتنی دیر سے آنے کی خوشی میں صبح سے میں اکیلا کاموں میں لگا ہوں میرا اولیہ ہے اور کسی کو میری فنکر ہی نہیں ہے بلال نے منہ بنا کر کہا،

ہاں میں نے فنکر کی تو نے میرے منہ پر مکا مار دیا ایسے بندے کی فنکر کون کرے گا احمد کا دل کیا سالے کو بہت مارے پر آج وہ دلہا ہتا اس لیے لحاظ کرنا پڑا،

صمد کہاں ہے احمد کی آواز پر آمنہ بیگم ان کی طرف آئی، بیٹا صمد مشعل اور دعا کو لے کر پار لڑ گیا ہوا ہے اور بلال بیٹا آپ تیار ہو جاؤ آمنہ بیگم نے مسکرا کر اس کے سر پر ہاتھ رکھا،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHAH KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



اس وقت وہ لوگ سب حیدر کے گھر میں موجود تھے  
حنالد حسن سے سب انفارمیشن نکال کر اس کے سب کالے  
دھندے بند کر دیے گئے ان کے آدمیوں کو بھی پکڑ لیا بیٹی اور بیوی کی  
نفسرت حنالد حسن سے برداشت نہیں ہوئی اور اس نے  
جیل کے اندر ہی سوسائٹیڈ کر لی آمنہ بیگم کے لیے یہ  
صدمہ بہت بڑا تھا پر ایسے آدمی کا انجام اچھا کیسے ہو سکتا تھا،  
حیدر انہیں اور مشعل کو اپنے ساتھ لے آیا آمنہ بیگم کی عدت  
ختم ہونے کے کچھ دن بعد یہ پروگرام رکھا،

جس میں دعا اور بلال کے ولیمے کے ساتھ مشعل کی رخصتی بھی تھی، جی  
جی پھوپھو میں بس حبا رہا ہوں وہ آپ کا داماد ہے نا صبح سے کوئی کام

نہیں کیا بلکہ سب کام مجھ معصوم سے کروائے بلال کے منہ بنا کر کہنے  
پر آمنہ بیگم مسکرا دی

کرلی میری برائی حیدر نے پیچھے سے اس کا کان پکڑا بلال نے ایک دم  
اپنی زبان دانتوں تلے دبالی،

ارے حیدر تو آگیا میں ابھی پھوپھو کو یہی بتا رہا تھا کہ تو نے صبح  
سے کتنا کام کیا ہے اور میں تو آج سو کر ہی دیر سے اٹھا بلال کے  
جلدی سے بات بدلنے پر جہاں احمد نے اسے گھورا وہی حیدر اور  
آمنہ بیگم مسکرا دیے

حنہ کچن میں صائمہ بیگم کے ساتھ کاموں میں لگی ہوئی تھی  
انوشے کے اغواء ہونے سے واپس ملنے تک میں وہ پوری بدل گئی تھی  
اسے یہ احساس ہو گیا تھا کہ دوسرے کے ساتھ برا کرنے  
والے کے ساتھ کبھی اچھا نہیں ہوتا آج وہ آگے بڑھ بڑھ کے سب کام کر  
رہی تھی،

بھابھی اس میں چینی نہیں ہے حیانے کچن میں داخل ہوتے  
ہوئے کہا حنانے مکر کر اس سے کپ لیا ابھی حنانے  
کپ پکڑا ہی تھا جب حیا کو زور سے چکر آئے،

کیا ہوا گڑیا حنا اور صائمہ بیگم نے جلدی سے اسے پکڑا، کچھ نہیں بھا بھی صبح سے بار بار چپکرا رہے ہیں حیا کے اس طرح کہنے پر جہاں حنا نے صائمہ بیگم کو دیکھا وہی صائمہ بیگم بھی حنا کو دیکھ کر مسکرائی،

یہ چائے کس کو دینی تھی صائمہ بیگم نے اپنی ہنسی دبا کر حیا سے پوچھا،

وہ ناروق انکل کے لیے لے کر جا رہی تھی چچا اور ناروق انکل ڈرائنگ روم میں بیٹھے ہیں حیا کے بتانے پر صائمہ بیگم نے

ہاں میں سرہلایا،

حناتم حیا کو روم میں لے جاؤ میں اندر چائے دے دوں گی  
صائمہ بیگم کے کہنے پر حنا نے ہاں میں سر ہلایا، اور اسے اندر  
لے گئی

حناکے ایک دوست جو کے ڈاکٹر تھی اسے حنا حیا کے  
کمرے میں لے گئی جہاں ان کا شک یقین میں بدل گیا، اب  
تمہیں اپنا بہت سارا دھیان رکھنا ہوگا حنا کی بات پر حیا نے  
شرما کر نظریں جھکالی ابھی حنا کچھ اور کہتی اس سے پہلے روم کا دروازہ  
نوک ہوا

حنانے دروازہ کھولا تو سامنے روہان کھڑا تھا جس کے چہرے پر  
پریشانی تھی،

کیا ہوا حیا کو!! ابھی مجھے چچی نے بتایا کہ اسے چکر آرہے تھے کہاں

ہے حیا روہان نے پریشانی میں حنا کے چہرے پر دبی دبی

مکراہٹ نہیں دیکھی روہان کی نظر جیسے ہی حیا پر گئی وہ جلدی سے

اندر آگیا حنا نے ایک نظر انہیں مکر کر دیکھا اور روم سے باہر

چلی گئی پر جاتے جاتے روم کا دروازہ بند کرنا نہیں بھولی،

کیا ہوا اٹل گرل دروازہ بند ہوتے ہی روہان نے حیا کا چہرہ اپنے ہاتھوں

میں لیا اس کے چہرے پر اس وقت حیا کے لیے فنکر ہی

فنکر تھی حیا میں ہر وقت اس کی جان اٹکی رہتی تھی،

حیا نے ایک نظر روہان کو دیکھ کر نظرے جھکالی اس وقت  
اس کا چہرہ شرم سے سرخ ہو رہا تھا کچھ تو بولو یار میں تم سے  
کچھ پوچھ رہا ہوں اور تم کچھ جواب نہیں دے رہی روہان نے پریشانی سے  
کہا،

میں ٹھیک ہوں حیا نے نیچے نظریں کیے آرام سے کہا، کیسے  
ٹھیک ہو لٹل گرل ابھی مجھے چچی نے بتایا تمہیں چکر آرہے تھے روہان  
نے پیار سے حیا کا چہرہ اپنے ہاتھ میں تھام لیا،

وہ وہ حیا نے بولنا چاہا پر اس کے الفاظ اس کا ساتھ نہیں  
دے رہے تھے روہان دھیان سے حیا کی بات سن رہا تھا اس نے

بغور حیا کا چہرہ دیکھا جو کوئی بات بتانے کے چکر میں شرم  
سے لال ہو گیا تھا،

روہان نے ایک دم اسے اپنے سینے سے لگا لیا تھینک یومی ری  
حبان تھینک یوسونج وہ اب اتنا بھی نہ سمجھ نہیں تھا اور ویسے  
بھی وہ حیا کے بن کہے اس کی آنکھوں سے ہی اس کی ہر بات حبان  
جاتا تھا

روہان کی آنکھیں ہلکی سی نم ہوئی اس نے نم آنکھوں سے حیا کا ماتھا چوم  
لیا آج تم نے مجھے مکمل کر دیا روہان کے اتنے پیار سے کہنے پر حیا نے  
سرخ چہرے کے ساتھ نظرے جھکالی،



روہان اور حیا اب فاروق صاحب کے گھر میں ہی رہتے تھے  
روہان نے حیا کے کہنے پر ایک قدم بڑھایا فاروق صاحب  
نے جب انہیں اپنے گھر دیکھا تو ان کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں  
تھا ان کا فیصلہ بالکل سہی تھا حیا ہی وہ لڑکی تھی جس کے ذریعے روہان  
واپس ان کے نزدیک آسکتا تھا فاروق صاحب اور روہان میں  
سب دوریاں ختم ہو گئی تھی اب روہان ان کے ساتھ مسل کر بزنس  
کر رہا تھا فاروق صاحب اپنے بیٹے کو پا کر بہت خوش تھے،

آپ روہان کو لگ رہا تھا اب اس کی فیملی مکمل ہو گئی ایک  
وقت تھا جب وہ بالکل اکیلا تھا اور اب اس کے پاس  
ایک فیملی تھی روہان نے پیار سے اسے اپنے حار میں لے لیا،

مشعل نے ڈارک ریڈ کلر کا لہنگا پہن رکھا تھا جس پر گولڈن کلر کا کام ہو رہا تھا پالر کے میکپ نے اس کے حسن کو ایک الگ طرح سے نکھار دیا تھا حیدر کی نظرے بار بار اس کی طرف اٹھ رہی تھی،

حیدر خود بھی بلیک پین کوٹے میں چھاجبانے کی حد تک اچھا لگ رہا تھا آپ سامنے دیکھیں مشعل نے مسکرا کے نظریں نیچے کیے حیدر سے کہا جو جب سے بس اسے ہی دیکھ رہا تھا،

مسسز حیدر آج تم پوری ہتھیار لیس ہو کر آئی ہو اب میں بچپار اکیا  
کروں حیدر کے مسکرا کر کہنے پر مشعل کے چہرے پر حیا کی لالی  
بھڑگئی،

وائٹ اور پنک کلر کی میکسی میں دعا حور ہی تو لگ رہی تھی بلال  
کے ساتھ جب اس کی انٹری ہوئی تو ہر ایک نظر ان پر تھی  
وائٹ کلر کے پین کوٹ میں وہ بھی تو سب سے منفرد لگ رہا  
تھا،

یار تم مجھ سے زیادہ اچھی کیسے لگ سکتی ہو بلال کے اس طرح کہنے پر  
دعا نے حیرت سے اسے دیکھا،

تمہیں پتا ہے میں نے کتنی تیاری کی تھی آج کے لیے اور تم مجھ سے  
اچھی لگ رہی اب ہر کوئی تمہیں ہی دیکھ رہا ہے بلال کے اس طرح  
منہ بنا کر کہنے پر دعا کی ایک دم ہنسی چھوٹ گئی کیمرہ مین  
نے یہ حین منظر اپنے کمرے میں سیف کر لیا،

حیا اور روہان ایک ساتھ اسٹیج پر آئے روہان کی فرمائش پر آج  
حیا نے ساڑھی باندھی تھی اور بلیک ساڑھی میں وہ اتنی پیاری  
لگ رہی تھی کے روہان نے اس کا ہاتھ ایک منٹ کے لیے نہیں  
چھوڑا تھا اور اب تو وہ اور زیادہ حیا کا خیال رکھ رہا تھا اس نے آرام  
سے حیا کو اسٹیج پر لا کر مشعل کے پاس بیٹھایا اور خود حیدر کے  
پاس بیٹھ گیا

بلال نے دور سے احمد اور صمد کو ایک ساتھ کھڑے باتیں کرتے

دیکھا تو خود بھی وہی آگیا

بچپارا!!! بلال نے احمد کو دیکھتے ہوئے کہا جو صمد سے باتوں میں

مصرف ہتا،

میں بچپارا کیوں احمد نے بلال کی طرف دیکھا، ہماری تو شادی

ہو گئی پر تو کون آراہ گیا میں تیرا دکھ سمجھ سکتا ہوں بلال نے اس کا

کندھا تھپتھپاتے ہوئے کہا احمد نے اسے غصے سے دیکھا،

بلال ابھی اسٹیج سے سیدھا ان کے پاس آیا تھا اور حیدر کو بھی  
اس نے یہاں آنے کا اشارہ کیا حیدر نے دور سے ان تینوں کو  
دیکھا پھر وہ بھی یہی آگیا،

بیٹا مجھے کوئی شادی کی جلدی نہیں ہے اور پیارویا پر مجھے یقین نہیں  
ہے میں ان فنالتوں کاموں میں نہیں پڑتا حیدر قریب آیا تو  
احمد کی آواز اس کے کانوں میں پڑی،

تجھے لگتا ہے ہم نے فنالتوں کام کیا ہے بلال نے ہاتھ کام کا بنا کر اسے  
دیکھا یا حیدر دیکھ یہ کیا بول رہا بلال نے حیدر کو کہا جو مسکرا کر  
اسٹیج کی طرف دیکھ رہا تھا جہاں مشعل ہنس ہنس کے اپنی  
دوست سے بات کر رہی تھی

دیکھ لے سہی بول رہا ہوں اچھا خاصا آرمی آفسر ایسے ہی پاگل ہو گیا  
پیار میں احمد نے حیدر پر طنز کیا

احمد کے کہنے پر حیدر نے اسے گھورا میں تو ایسے ہی اسٹیج پر دیکھ رہا  
حیدر نے اپنا سر کھبایا،

ہاں ہاں اسٹیج پر تو \_\_\_\_\_ احمد کے الفاظ منہ میں ہی رہے گئے  
جب اس کی نظر مشعل کے پاس بیٹھی لڑکی پر پڑی، صاف  
رنگت لائٹ سے اسکین کلر کے سوٹ میں وہ سادگی میں  
بھی غضب ڈھا رہی تھی،

حیدر نے جب اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تو  
اسے مشعل کی دوست مہک نظر آئی،

اوہووووو \_\_\_\_\_ بلال صمد اور احمد نے ایک ساتھ کہا جس پر  
احمد گڑبڑا گیا،

میں تو ایسے ہی دیکھ رہا تھا احمد کے جلدی سے بات بنانے پر  
تینوں کا قہقہہ باندا رہتا

\*\*\*\*\*

ختم شد



امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Team

CrAZy FaNs of NoVeL

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

MASOOM SI LARKI (Part 2) | BY SABAHA KHAN (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>